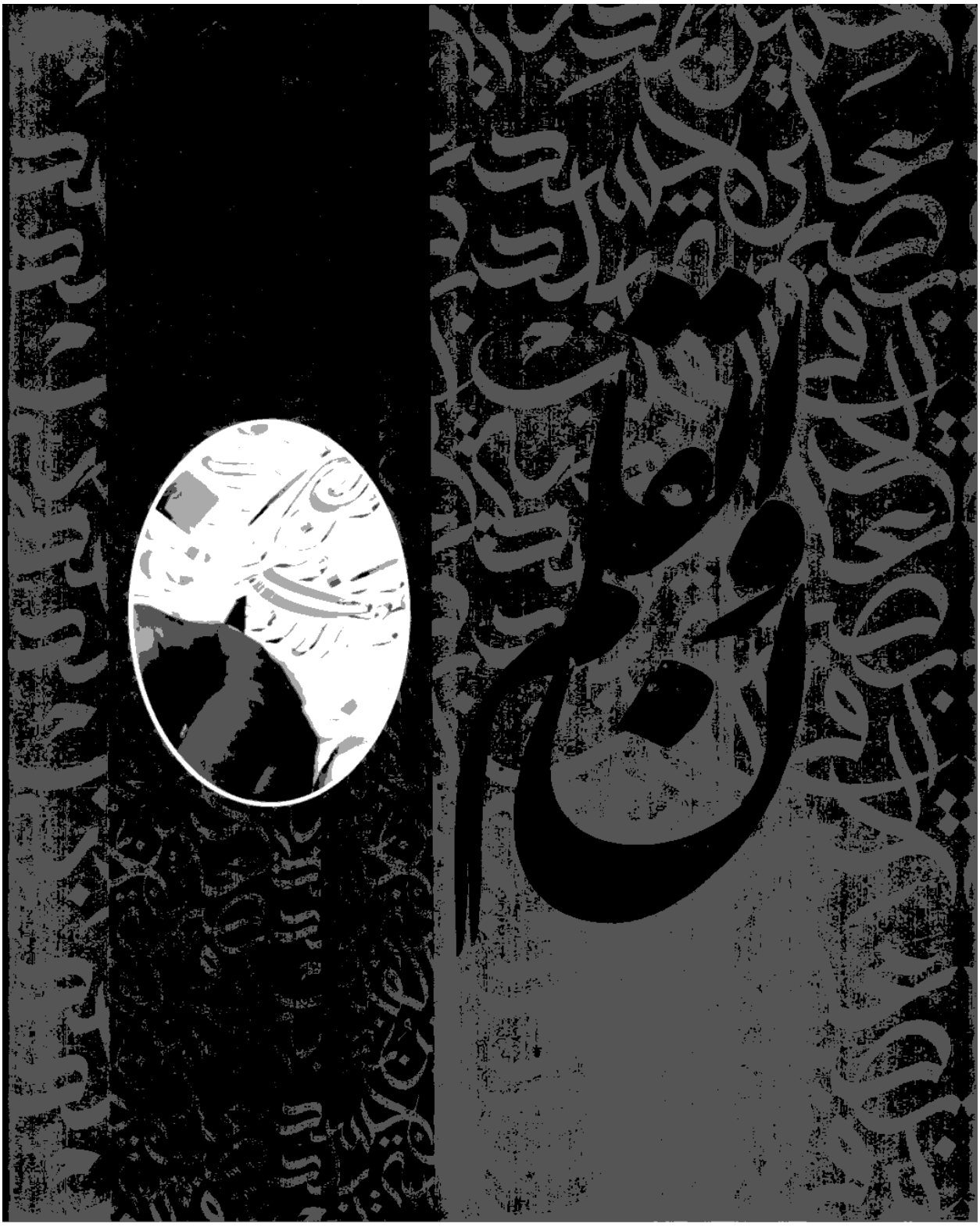

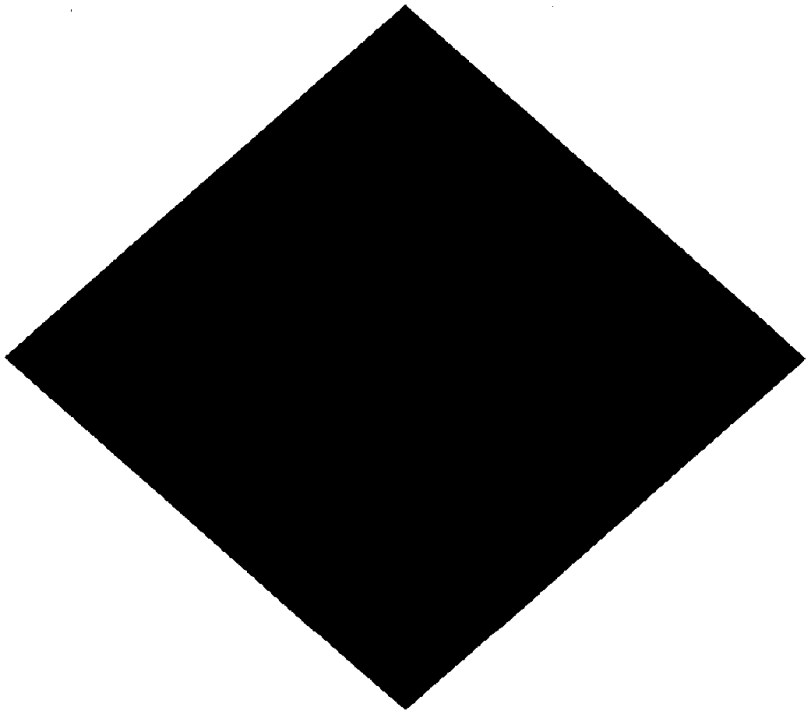

قومی خطاطی نمائش 2017

زیرِ اہتمام

نیشنل بک فاونڈیشن

قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن

اسلام آباد

جملہ حقوق محفوظ

قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن

حکومت پاکستان

الیکٹرانک ورژن، ۲۰۲۰

تیار کنندہ: چودھری غلام رسول طاہر

فنی تدوین: محمد عثمان سجاد

پروف خوانی: اقبال بلوچ

نظر ثانی: نذیر احمد، ڈپٹی سیکریٹری

زیر نگرانی: محمد سلمان، سنئیر جوائنٹ سیکریٹری

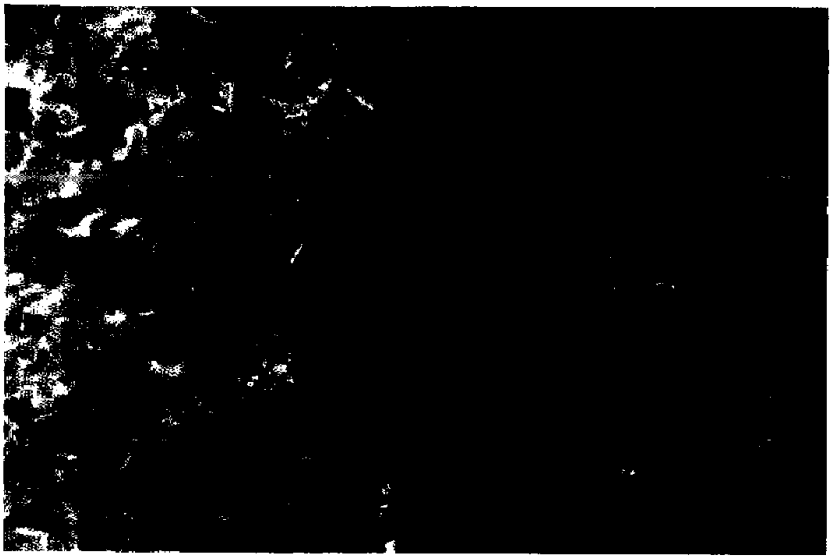

پیش لفظ

دنیاے فنون لطیفہ میں فن خطاطی ایک ارتقا پذیر اور زندہ فن کے حیثیت رکھتا ہے۔ لکھنے کے عمل اور الفاظ کی نقش گری کا آغاز تواس وقت ہوچکا تھا جب تہذیبیں ابھی متشکل نہیں ہوئی تھیں۔ ظہورِ اسلام کی بعد قرآنِ کریم فنِ خطاطی کے نمونے کا ایک ایسا سرچشمہ بن گیا جس نے اس فن کی نئی رفعتوں سے ہم کنار کر دیا۔ بنیادی طور پر عربی رسم الخط اس فن کی ترویج کا حوالہ بنااور پھر بر صغیر، جنوبی ایشیاء کے مسلم خطاطوں نے اس فن کی آبیاری کر کے اسے بامِ عروج تک پہنچادیا۔ اسی دوران اردو زبان کی ترویج کے ساتھ خطِ نستعلیق کو ایران اور پاکستان کی خطاطوں نے درجہ کمال تک پہنچادیا۔

اس سال 24 جنوری کو قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن نے نیشنل بک فاونڈیشن کی تعاون سے پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس میں سہ روزہ تاریخ ساز قومی خطاطی نمائش کا انعقاد کیا جس مقصد نامور خطاطوں کی فنی نقش گری کو عوام الناس سے متعارف کروانا تھا۔ اس نمائش میں 48 خطاطوں کے 120 فن پارے نمائش کے لیے پیش کیے گئے۔ شائقین فن اور شعبہ حیات کے لوگوں سمیت فیملیز اور نوجوانوں کی بہت بڑی تعداد نے تینوں دن اس قومی خطاطی نمائش میں شرکت کی اور فن پاروں میں گہری دلچسپی لی۔ قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن نے اس پہلی "ن والقلم قومی خطاطی نمائش" میں پیش کیے گئے فن پاروں اور خطاطی نمونوں کو کتابی شکل میں پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ اس کتاب کے ذریعے قارئین نہ صرف فنِ خطاطی کے ارتقائی سفر کے حوالے سے معلومات حاصل کریں گے بلکہ ان تمام فنکاروں اور خطاطوں سے متعارف بھی ہوں گے۔

مجھے اس بات کا مکمل یقین ہے کہ قومی خطاطی نمائش کے حوالے سے قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن کے زیر اہتمام شائع ہونے والی یہ کتاب نہ صرف معلومات میں اضافے اور دلچسپی کا باعث بنے گی بلکہ فن خطاطی کے فروغ میں اور اس فن کو سیکھنے والی نئی نسل کے لوگوں کی بھرپور رہنمائی بھی کرے گی۔

عرفان صدیقی

مشیر وزیر اعظم، پاکستان

اظہار تشکر

قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن نے اپنے قیام کے بعد سے اب تک سوا سال کے قلیل عرصے میں اپنے زیرِ انتظام اداروں کی فعالیت کی طرف خصوصی توجہ دی ہے۔ اس سال کے اوائل میں ڈویژن کے زیرِ اہتمام سہ روزہ قومی خطاطی نمائش کا انعقاد بھی ڈویژن کے اسی سفر ارتقاء میں ایک اہم کڑی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس نمائش کے حوالے سے قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن کی جانب سے زیرِ نظر کتاب کی اشاعت ان نامور خطاط حضرات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کروانے اور انہیں خراج تحسین پیش کرنے کی سمت ایک اہم پیشرفت ہے۔ جن کے خوبصورت فن پاروں کو شائقین نے پذیرائی بخشی۔

میں قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن اور نیشنل بک فاؤنڈیشن کے ان تمام افراد کا شکر گزار ہوں جنہوں نے نمائش کے انعقاد اور اس کتاب کی اشاعت میں تعاون کیا، میں خصوصی طور پر ڈاکٹر انعام الحق جاوید مینجنگ ڈائریکٹر نیشنل بک فاؤنڈیشن، عبدالمجید نیازی جوائنٹ سیکریٹری، سید جنید اخلاق جوائنٹ سیکریٹری، نذیر احمد، ڈپٹی سیکریٹری اور واصل شاہد، خطاط کی محنت لگن اور کوششوں کو سراہتا ہوں جن کا اس کتاب کی اشاعت میں بہت اہم کردار رہا۔

قومی خطاطی نمائش پر مبنی یہ خوبصورت کتاب یقیناً قارئین کے علم میں اضافے کا سبب بنے گی، کیونکہ ایک اچھی اور معلوماتی کتاب سے زیادہ قیمتی چیز کوئی اور نہیں ہوسکتی۔ میں توقع کرتا ہوں کہ فنِ خطاطی کے شعبے سے وابستہ نئی نسل کے ابھرتے ہوئے فن کار اس سے بھرپور استعفادہ کریں گے۔

آخر میں جناب عرفان صدیقی، مشیر وزیر اعظم برائے قومی و ادبی ورثہ ڈویژن کا ذاتی طور پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جن کی ذاتی دلچسپی اور رہنمائی سے اس کتاب کی اشاعت ممکن ہوئی۔

انجینئر عامر حسن

سیکرٹری، قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن

تعارف

21 ویں صدی قبل مسیح میں فنیقیوں نے حروفِ تہجی اختیار کر کے فنِ تحریر کی دنیا میں انقلاب آفرین دور کا آغاز کر دیا تھا۔ چنانچہ آرامیوں نے اسے سنوار کر پھیلایا اور اس میں سے بے شمار شاخیں پھوٹیں۔ ان میں جدید عبرانی، عربی، کھورشی، براہمی کے ساتھ پہلوی رسم الخط بھی تھے۔

اس وقت تہذیب کی ترقی یافتہ ہونے کی دلیل اس کے رسم الخط کو سمجھا جاتا تھا۔ اس لحاظ سے ایران اپنی روایات میں ایک طاقت ور ثقافتی، علمی، ادبی اور تہذیبی ورثے کا مالک تھا۔ اسلام کے ایران پر غلبہ اور ساسانی حکومت کے خاتمے سے قدیم پہلوی رسم الخط بھی رخصت ہوا اور پہلوی زبان کے لیے عربی رسم الخط اختیار کیا گیا۔

عربی زبان کا دور:

عربی زبان کے ساتھ ساتھ عربی رسم الخط بھی تیزی سے مقبول ہوا۔ اس طرح عربی رسم الخط نے بہت تیزی سے ایران میں اپنی جگہ بنالی۔ اور اس طرح نہ صرف عربی رسم الخط پوری ایرانی زندگی پر محیط ہو گیا، بلکہ اس میں اصلاح کی طرف توجہ دی جانے لگی۔ عربی رسم الخط کے تمام ارتقائی مرحلے ایران میں مقامی رنگ اور ذوق کے اعلیٰ معیار کے سبب تیزی سے طے ہوتے چلے گئے۔ چنانچہ چوتھی صدی تک عربی کے چھ خط ایجاد ہو گئے، جنہیں خطوطِ شش گانہ کہا گیا۔ یہ خط حسن بن حسین علی فارسی المعروف ابنِ مقلہ کی قلم کا کارنامہ تھا۔

عربی رسم الخط میں پہلی اصلاح کی کوشش خواجہ عبدالعلی بک نے کی۔ اور پ، چ، ژ اور گ ایجاد کیے اور ساتھ ہی خطِ تعلیق میں اصلاحات کیں۔ نئے حروف کی ایجاد سے جہاں ایک طرف عربی حروف، فارسی آوازوں سے ہم آمیز ہوئے وہیں تعلیق کے حسن میں بھی اضافہ ہوا۔ تعلیق میں مسلسل اصلاحات کی کوششوں کے سبب بعض محققین کو غلط فہمی ہوئی اور انہوں نے خواجہ عبدالعلی کو خطِ تعلیق کا موجد لکھنا شروع کر دیا تعلیق کے سلسلے میں میں مولانا درویش کا نام بھی بہت اہم ہے ان کے علاوہ تعلیق کے ضمن میں خواجہ عبداللہ صیرفی، ملا محی الدین شیرازی، ملا عبداللہ آش پرہروی، ملا ابو بکر، ملا شیخ محمود، حافظ حفیظ اور خواجہ عبداللہ مروارید بھی نامور ماہرینِ تعلیق ہوئے ہیں۔

تعلیق ایران کی نجی زندگی اور نسخ مذہبی کتب کی کتابت کے لیے خصوص ہو چکے تھے۔ ثلث آرائش کے لیے خاص تھا اور اس کے علاوہ دوسرے خط بھی کہیں کہیں نظر آتے تھے۔

ایران کے قبولِ اسلام کے بعد عربی رسم الخط بھی ایرانیوں نے اپنا لیا۔ اس وقت عربی خط میں خط کوفی مستعمل تھا۔ جب خطِ کوفی ایران میں آیا تو اس کے افقی زاویوں کی نسبت عمودی حصوں پر زیادہ توجہ مرکوز کی گئی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ خطِ کوفی کی ایران میں قدرے مختلف شکل سامنے آئی۔ اور اس کے آرائشی پہلو پر اس قدر توجہ مرکوز ہوئی کہ جب حرف جملے میں بدلتا تو ایک غیر محسوس منظم صورت اس کے حسن کو دوبالا کر دیتی ہے۔ یہ ابتدائی تشکیلات تھیں اور اس خط میں لکھا ہوا قرآن جو چرمی کاغذ پر ہے اسے دیکھ کر بہت بعد سامنے آنے والے دور کے آرائشی خطوط سے مشابہت ایرانیوں کے ذوقِ کمال کی داد طلب کرتی ہے۔

سلجوقیوں کا دور:

پانچویں صدی ہجری کے اوائل سے چھٹی صدی ہجری کے اختتام تک سلجوقیوں کا دور بھی فنِ خطاطی کے لیے ایک بڑا مفید ثابت ہوا۔ اس دور میں خطِ کوفی اپنے بامِ عروج پر نظر آتا ہے۔ یہ خط اس دور میں نہ صرف مصحف کی خطاطی میں کمال فن پر نظر آتا ہے بلکہ آرائشی خطاطی اور دوسری خطاطی میں بھی حسن و تہذیب کی انتہاؤں پر تھا۔

مغل دور کا آغاز:

سلجوقیوں کے اقتدار نے خلیفہ کے اثر کو ختم کر کے اسے محض علامتی خلیفہ بنا دیا تھا۔ لیکن مغلوں کی آمد پر خلیفہ کی یہ حیثیت بھی باقی نہ رہی۔ بابر کو فنونِ لطیفہ کے مربی کی حیثیت حاصل ہے اس نے فنِ مصوری، فنِ تعمیر اور فنِ خطاطی پر بہت توجہ دی۔ فنِ خطاطی اس کے اجداد کا ایک پسندیدہ فن تھا چنانچہ بابر نے خود اس فن کو سیکھا اور ہفتِ قلم کہلایا۔ بابر جب ہندوستان آیا تو جہاں وہ مصور، سنگ تراشوں، ماہرین تعمیرات، شاعر، ادیب اور مورخ لایا وہیں خطاطوں میں خواجہ عبدالصمد، میر سید علی، شیخ زین خوافی اس کے ساتھ آئے۔

بابر نے جس طرح فنِ خطاطی کی بنیادی رکھی، اس کے بعد ہمایوں نے بھی اس انداز سے اس کی آبیاری کرنی چاہی، مگر وہ زیادہ دیر تک زندہ نہ رہا۔ ہمایوں کے دربار میں عبدالحئی کے علاوہ عہدِ ہمایوں کے نامور خطاط خواجہ سلطان علی بھی تھے جنہیں بعد میں اکبر نے افضل خان کا خطاب عطا کیا تھا۔

اکبر کا دور حقیقت میں فنونِ لطیفہ کے بابا میں سنہری دور ہے۔ یہاں فنِ خطاطی نے ایشیائی ارتقائی منازل طے کیں۔ اکبر مصوری کا دلدادہ تھا، چنانچہ فنِ مصوری میں آرائشی خطاطی نے ایک ائے انداز سے پر پھیلائے۔ اس دور میں اشعار کو مصور کرنے کا رجحان پارہا تھا۔ چنانچہ بے شمار کتب آرائشی خطاطی اور مصوری کے ساتھ آنے لگیں۔ استادانِ فن اپنی مہارت اور ہنر مندی کے جوہر دکھا رہے تھے۔ اس دور کی مصورانہ خطاطی کے بیشتر نمونے آج بھی دنیا کی مختلف لائبریروں، خاص طور پر میٹروپولیٹن میوزم امریکہ میں موجود ہیں۔

مغلیہ دور میں بے شمار خطاط پیدا ہوئے جن میں محمد حسین کشمیری، خواجہ عبدالصمد، وسونت، مولانا عبدالعزیز، خواجہ محمد شریف، عبدالرشید دیلمی، امانت خان شیرازی، مرزا عبدالرحیم خان خانان، میر معصوم قندھاری، مولانا مقصود ہروی، تمکین کابلی، احمد حسین چشتی، علی احمد ہرکنا، مرزا محمد حسین نور اللہ، میر عبداللہ تبریزی، خسرو شہزادہ، سلطان پرویز شہزادہ، محمد دین اسحاق، احمد علی ارشد، عبدالباقی مدار، عارف یاقوت رقم، میر محمد کاشی، محمد صالح کاشمیری، سید علی خان حسینی اور دوسرے بہت سے نامور خطاط گزرے ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد بھی خطاطی کا فن ترقی کرتا رہا اور بہت سے خطاط حضرات نے عالمی سطح پر شہرت حاصل کی۔ لیکن سب کا کام انفرادی حیثیت کا حامل رہا۔ موجودہ دورِ حکومت میں اس بات کو شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا کہ پاکستانی خطاط کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن کے زیرِ اہتمام ملکی تاریخ کی پہلی خطاطی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ زیرِ نظر کتاب اس نمائش میں شامل فن پاروں پر مشتمل ہے جو کہ خطاطی کا شوق رکھنے والوں کے لیے یقیناً دلچسپی کا باعث ہو گی.

فہرست

پیش لفظ	i	محمد علی قادری	50
اظہارِ تشکر	ii	محمد علی زاہد	52
تعارف	iii	محمد اشرف ہیرا	54
عبدالرحمن عبدہٗ	1	محمد ہمایوں	57
عبدالرازاق رضی	3	محمد شفیق	58
ابوبکر صدیق	5	مختار علی	60
عبدالعزیز اعوان	8	منور السلام	62
آفتاب احمد خان	11	ناصر خان سیماب	64
احمد علی بھٹہ	13	نثار احمد	67
عامر کمال	16	عکاشہ مجاہد	69
بشریٰ ذیشان	18	رشید بٹ	70
غلام مصطفےٰ مجتبےٰ	20	راشد سیال	72
حافظ انجم محمود	23	رحمت علی	75
ابنِ کلیم احسن نظامی	25	ریشم خان	76
عرفان احمد خان	27	رخسانہ محمود	77
الٰہی بخش مطیع	29	صبا جاوید	78
جمال محسن	32	سعید احمد ناز	80
جمیل حسن	35	صفدر حسین راجہ	82
خالد جاوید یوسفی	37	سجاد خالد	84
خالد محمود صدیقی	39	تسنیم انعام	87
محمد کاشف خان	42	شفیق الزماں	88
خانسہ جبیں	44	واجد محمود یاقوت	89
خورشید گوہر قلم	45	واصل شاہد	92
مقصود علی لاشاری	48	ضیاء الرحمن	94

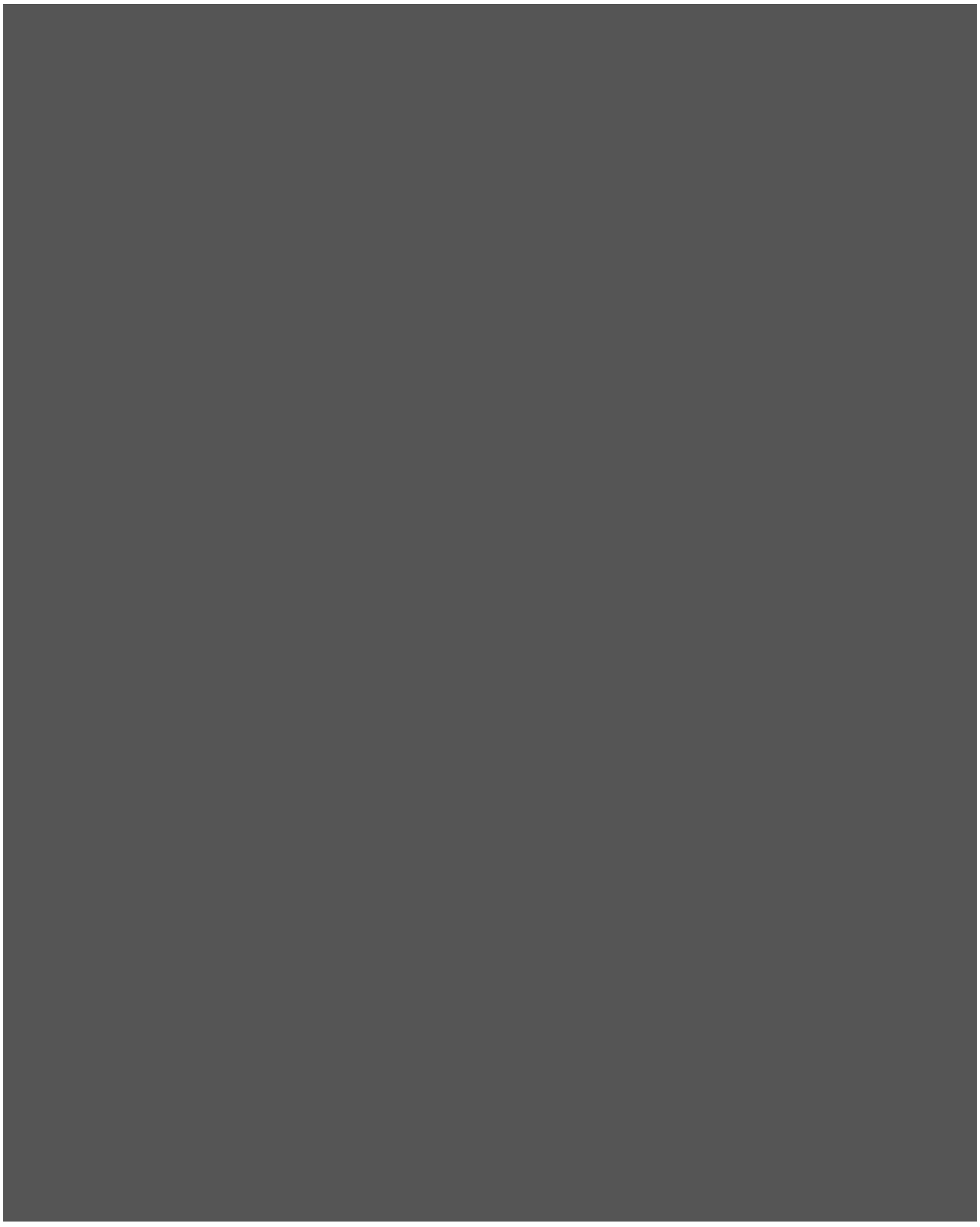

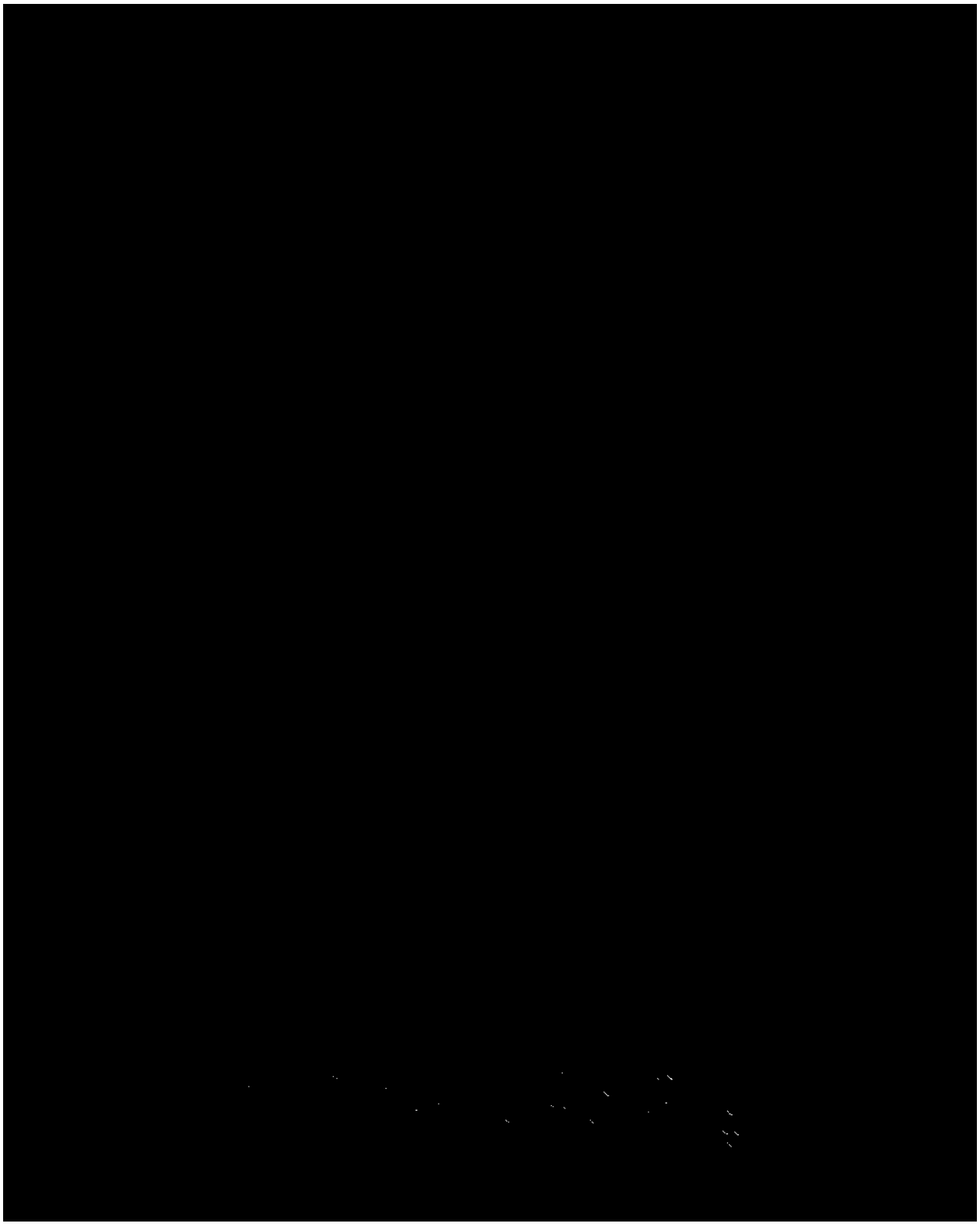

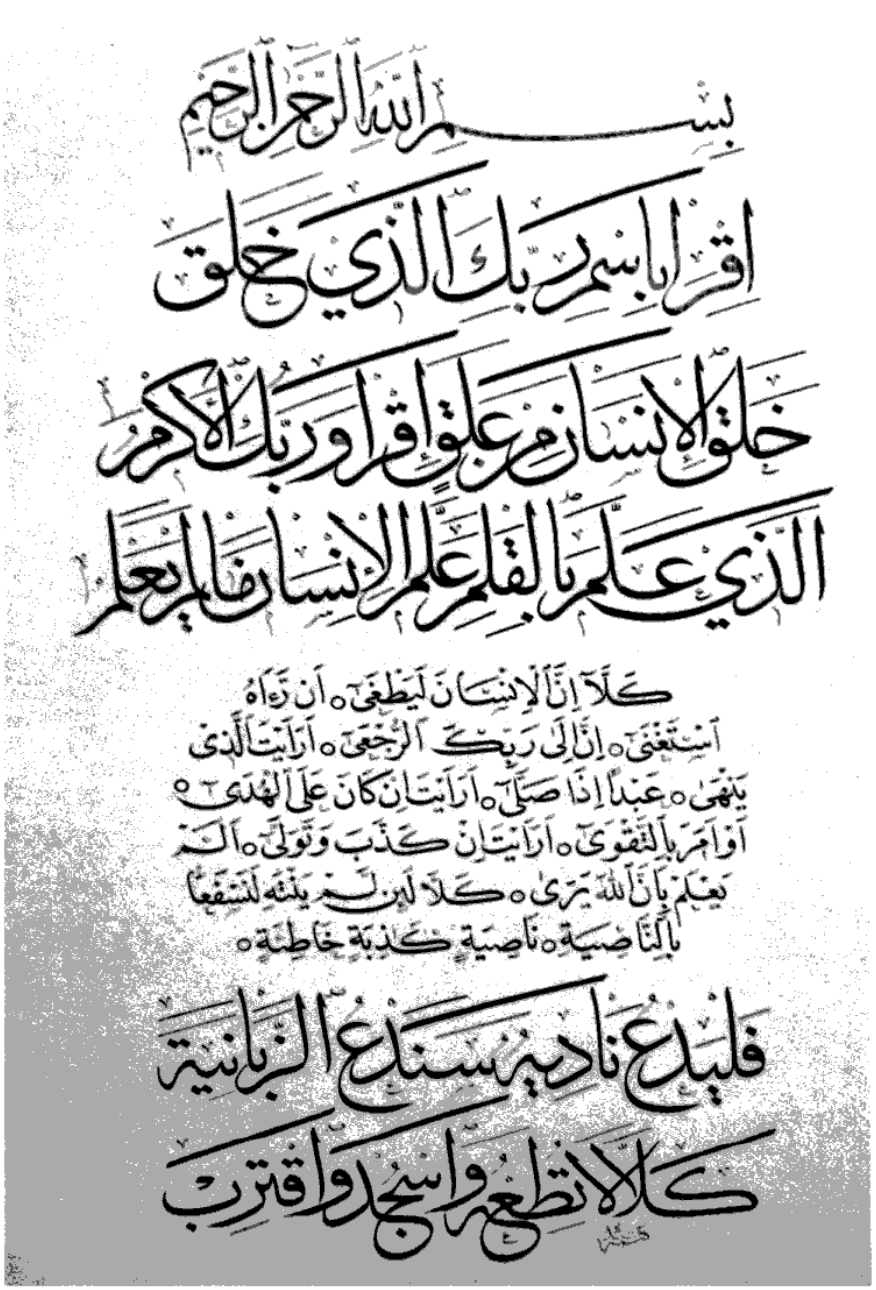

Abdul Rahman Abduhoo (Lahore)
Thuluth on paper
60 cm x 90 cm

عبدالرحمٰن عبدہٗ (لاہور)
خطِ ثُلث ۲۰ سم x ۹۰ سم

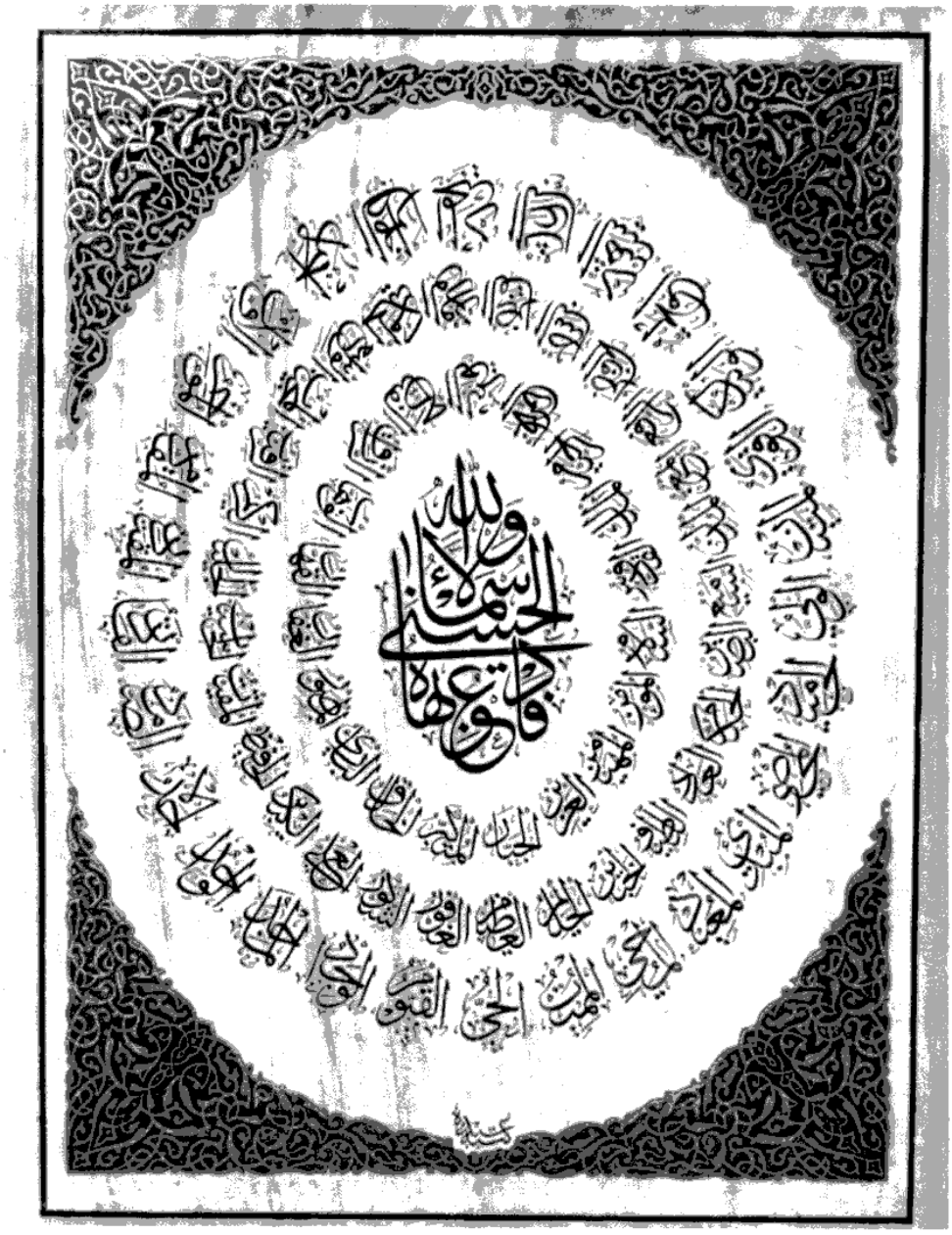

Abdul Rahman Abduhoo (Lahore)
Thuluth on paper
70 cm x 90 cm

عبدالرحمٰن عبدہٗ (لاہور)
خطِ ثلث ۷۰ سم x ۹۰ سم

Abdul Razzaq Razi (Haripur)
Thuluth and Nusukh on paper
50cm x 75 cm

عبدالرزاق رضی (ہری پور)
خطِ ثلث و نسخ ۵۰ سم x ۷۵ سم

Abdul Razzaq Razi (Haripur)
Thuluth and Nusukh on paper
52 cm x 70 cm

عبدالرزاق رضی (ہری پور)
خطِ ثلث و نسخ ۵۲ سم x ۷۰ سم

Abubakar Siddique (Karachi)
Thuluth on paper
50 cm x 60 cm

ابو بکر صدیق (کراچی)
خطِ ثلث ۵۰ سم x ۶۰ سم

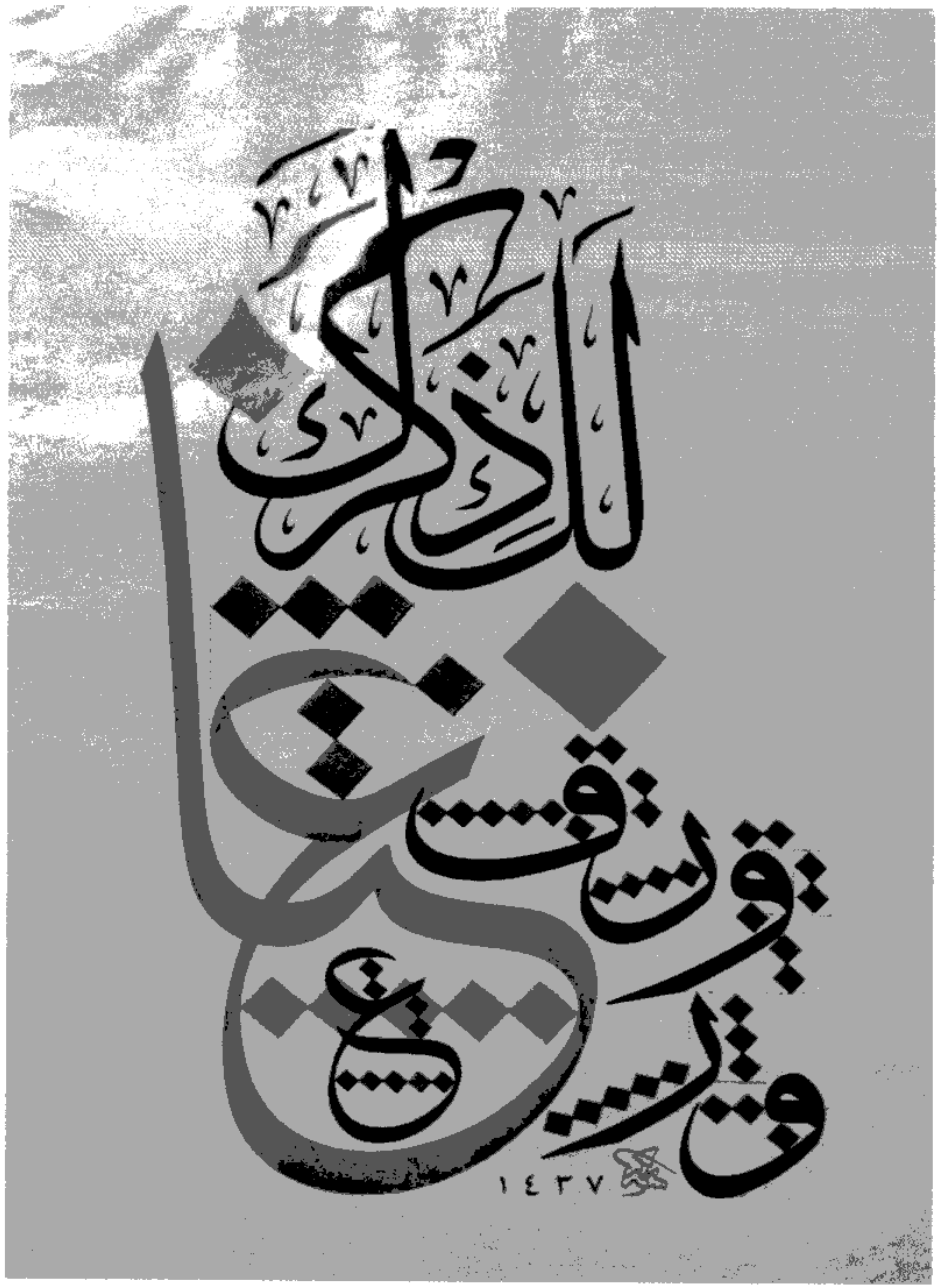

Abubakar Siddique (Karachi)
Thuluth on paper
53cm x 82 cm

ابو بکر صدیق (کراچی)
خطِ ثلث ۵۳ سم × ۸۲ سم

ن والقلم

Abubakar Siddique (Karachi)
Thuluth on paper
57cm x 57 cm

ابو بکر صدیق (کراچی)
خطِ ثلث ۵۷ سم × ۵۷ سم

Abul Aziz Awan (Karachi)
Nasukh on paper
57cm x 80 cm

عبدالعزیز اعوان (کراچی)
خطِ نسخ ۵۷ سم x ۸۰ سم

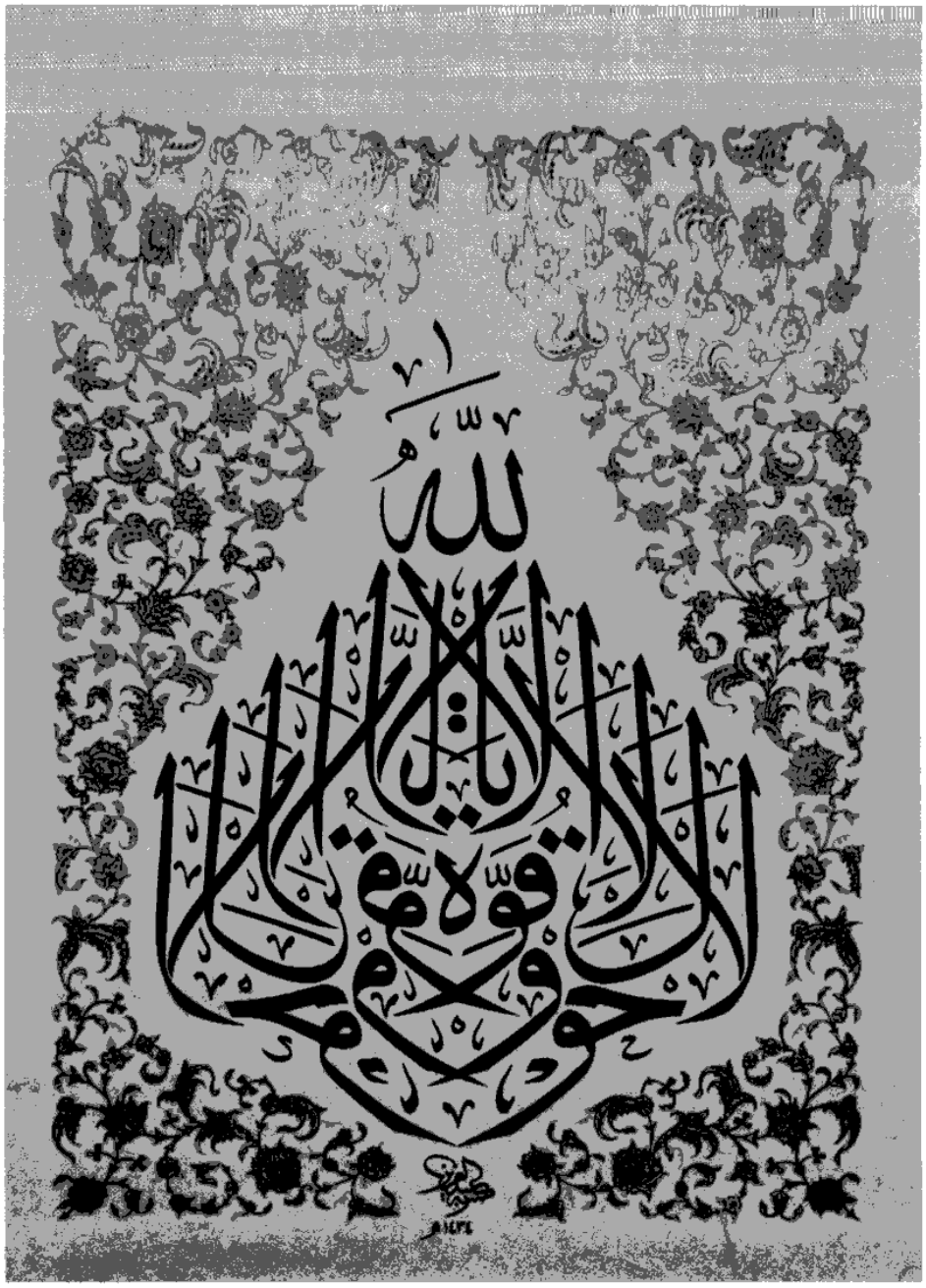

Abul Aziz Awan (Karachi)
Thulut on paper
50 cm x 65 cm

عبدالعزیز اعوان (کراچی)
خطِ ثلث ۵۰ سم x ۶۵ سم

ن والقلم

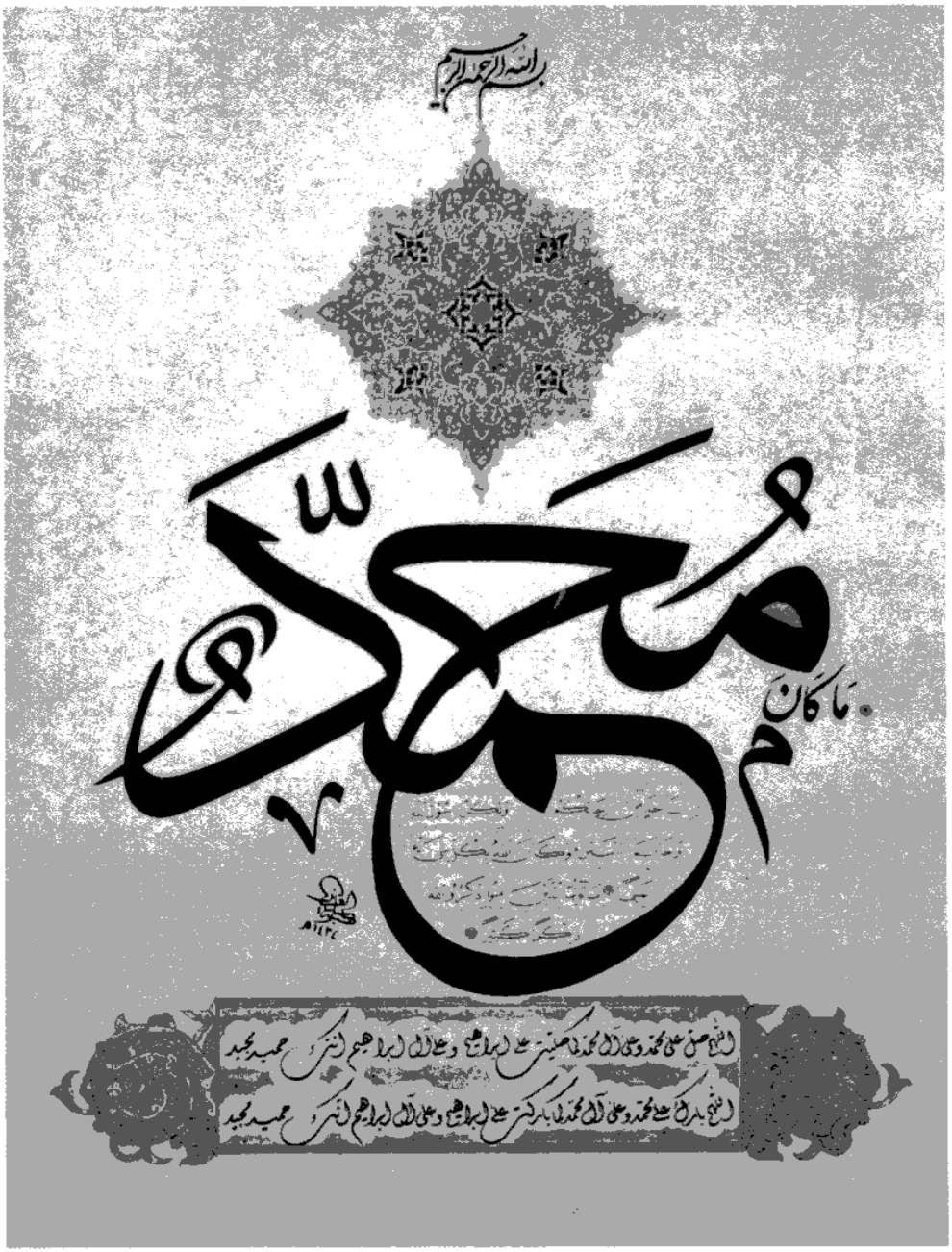

Abul Aziz Awan (Karachi)
Thulut an Deewani on paper
57 cm x 80 cm

عبدالعزیز اعوان (کراچی)
خطِ ثلث و دیوانی ۵۷ سم x ۸۰ سم

Aftab Ahmad Khan (Islamabad)
Nastaleeq on paper
60 cm x 75 cm

آفتاب احمد خان (اسلام آباد)
خطِ نستعلیق ۶۰ سم × ۷۵ سم

Aftab Ahmad Khan (Islamabad)
Kufic on paper
60 cm x 75 cm

آفتاب احمد خان (اسلام آباد)
خطِ کوفی ۶۰ سم x ۷۵ سم

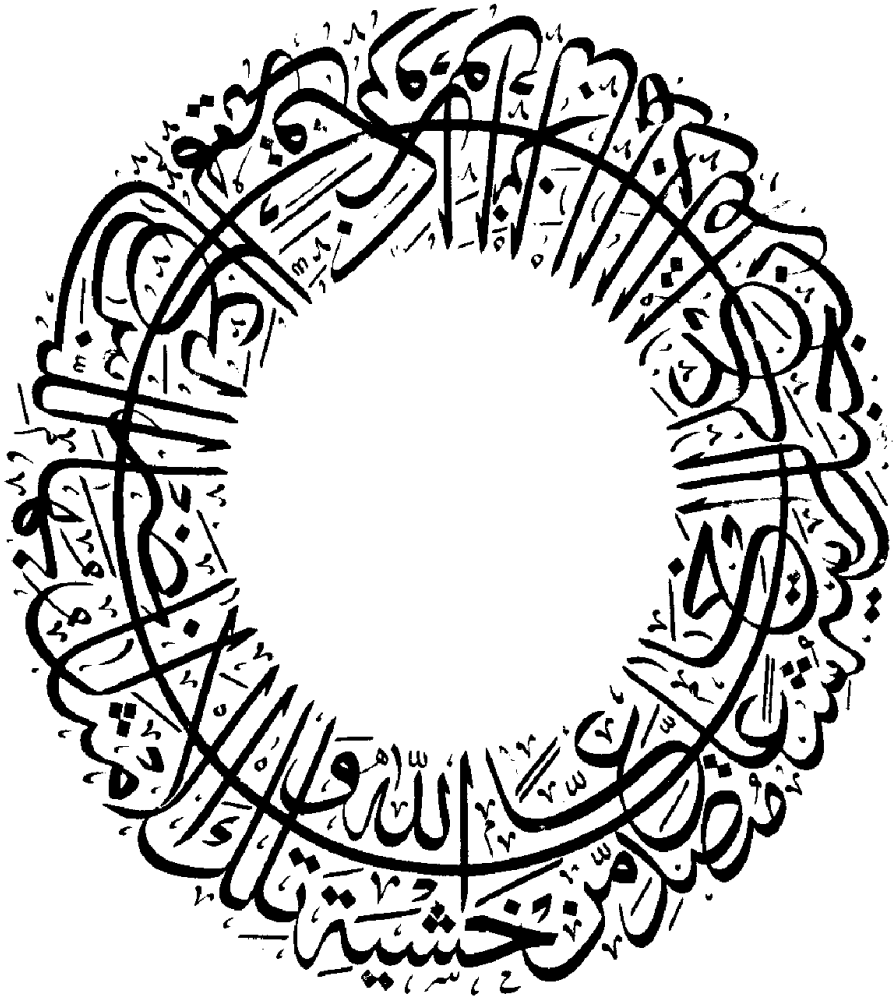

Ahmad Ali Bhutta (Lahore)
Thuluth on paper
70cm x 70 cm

احمد علی بھٹہ (لاہور)
خطِ ثلث ۷۰ سم x ۷۰ سم

Ahmad Ali Bhutta (Lahore)
Kufic on paper
60cm x 75 cm

احمد علی بھٹہ (لاہور)
خطِ کوفی ۶۰ سم × ۷۵ سم

Ahmad Ali Bhutta (Lahore)
Nastaleeq on paper
50cm x 70 cm

احمد علی بھٹہ (لاہور)
خطِ نستعلیق ۵۰ سم × ۷۰ سم

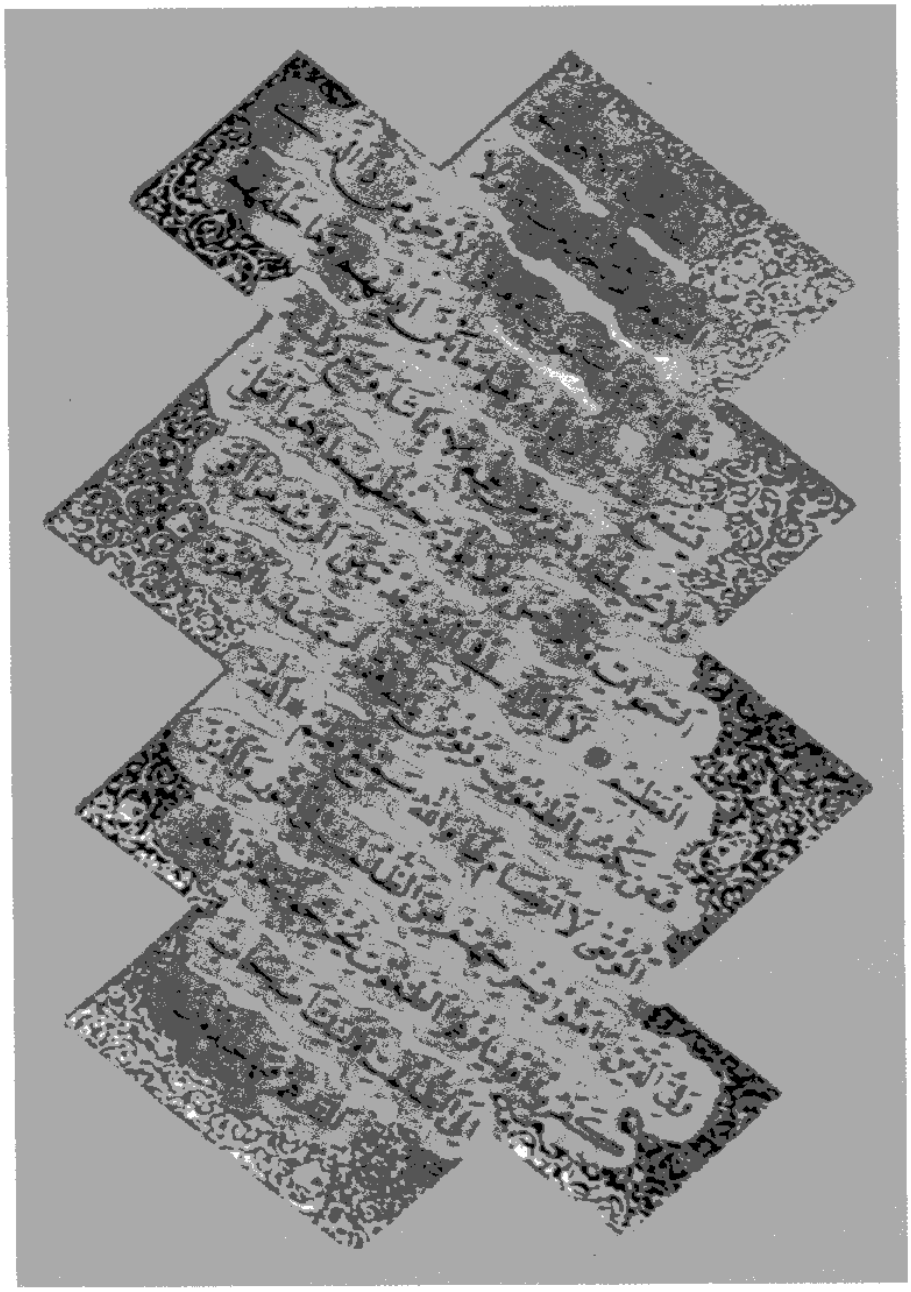

Amir Kamal (Lahore)
Nasukh on Paper
50 cm x 75 cm

عامر کمال (لاہور)
خطِ نسخ ۵۰ سم × ۷۵ سم

Amir Kamal (Lahore)
Thulut on Paper
50 cm x 50 cm

عامر کمال (لاہور)
خطِ ثلث ۵۰ سم x ۵۰ سم

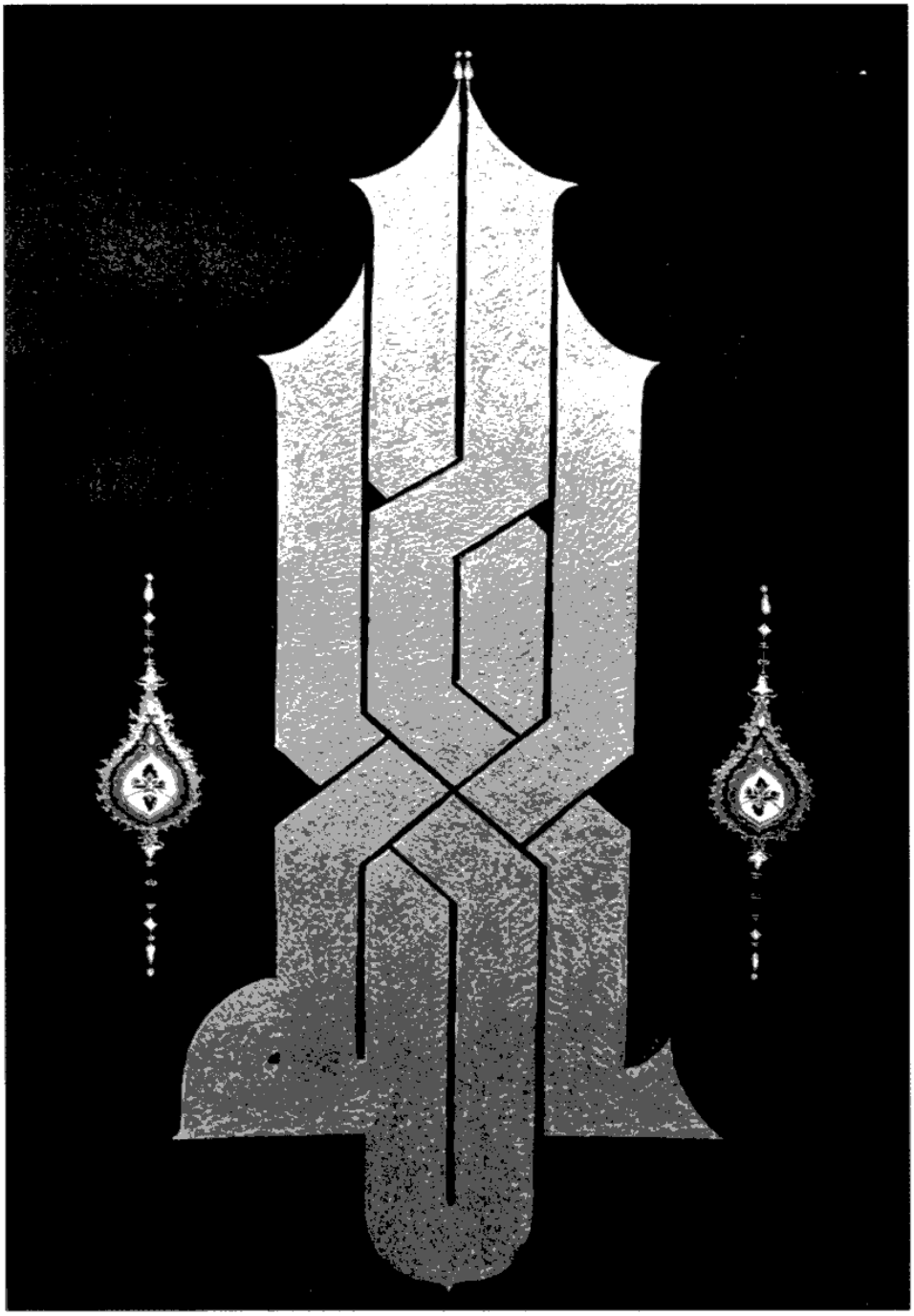

Bushra Zeeshan (Karachi)
Kufic on paper
75 cm x 105 cm

بشریٰ ذیشان (کراچی)
خطِ کوفی ۷۵ سم × ۱۰۵ سم

Bushra Zeeshan (Karachi)
Thulut and Kufic on paper
48 cm x 60 cm

بشریٰ زیشان (کراچی)
خط ثلث و کوفی ۴۸ سم x ۶۰ سم

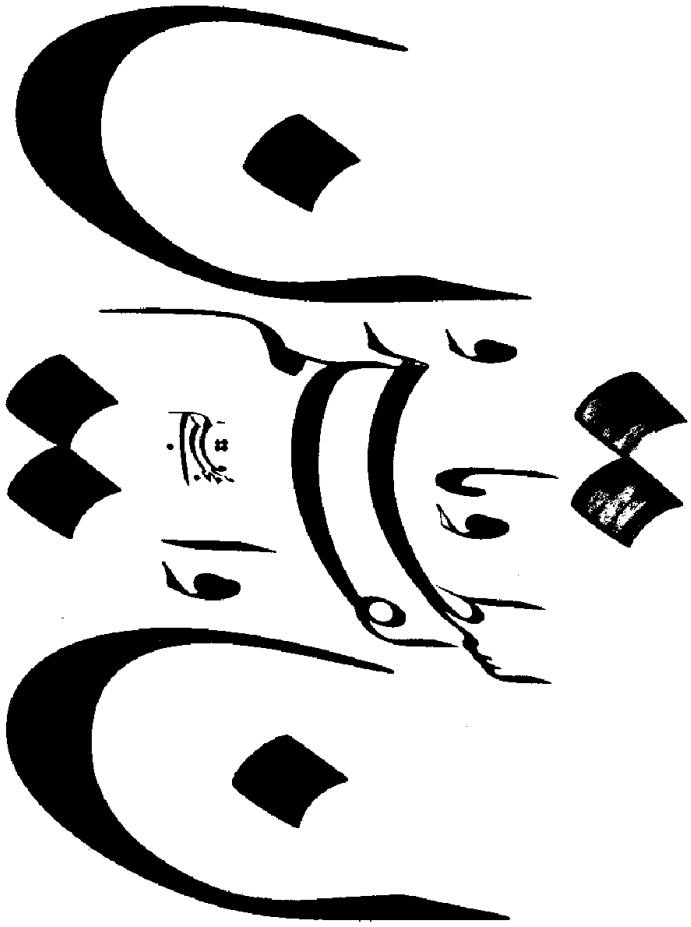

Ghulam Mustafa Mujtaba (Shakhupura)
Nastaleeq on Paper
50 cm x 70 cm

غلام مصطفےٰ مجتبےٰ (شیخوپورہ)
خطِ نستعلیق ۵۰ سم x ۷۰ سم

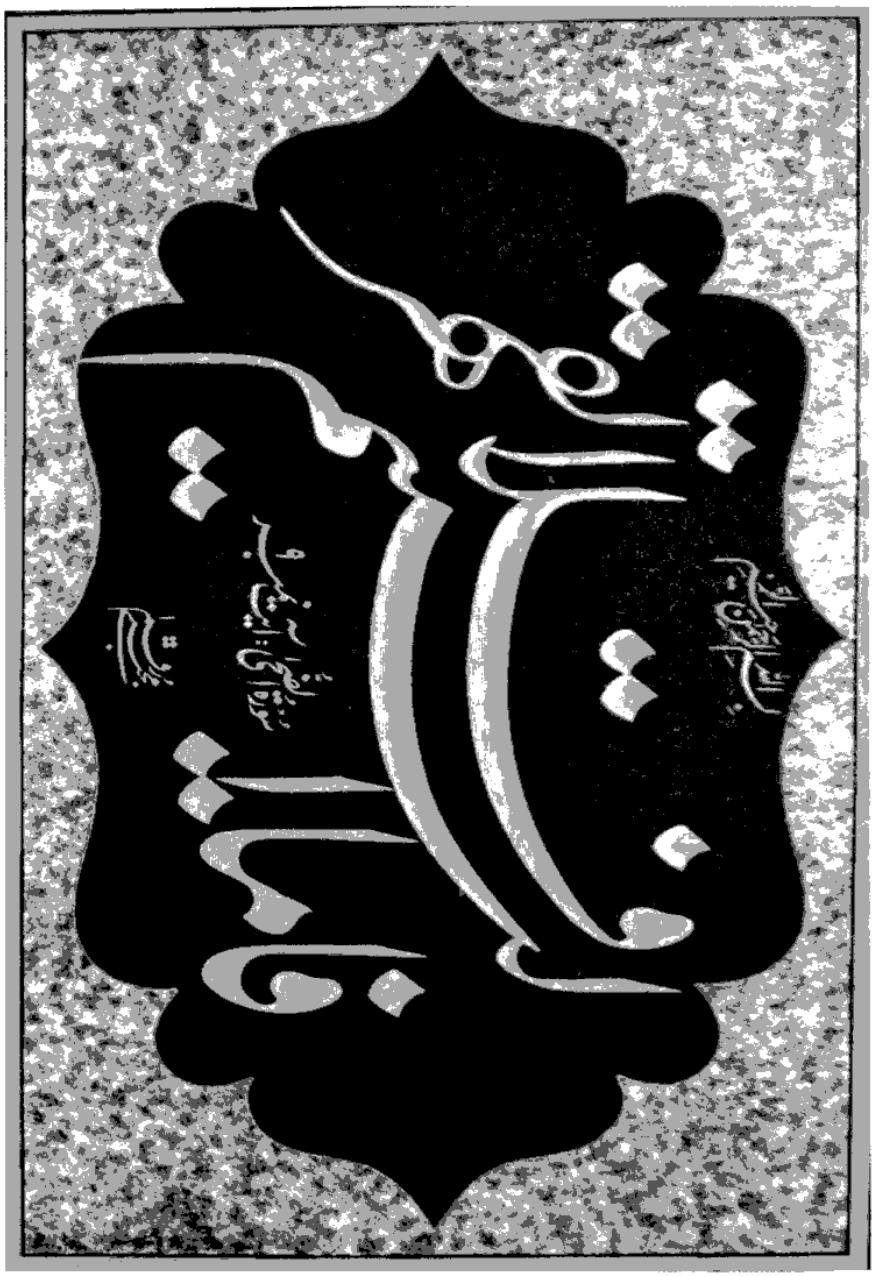

Ghulam Mustafa Mujtaba (Shakhupura)
Nastaleeq on Paper
50 cm x 70 cm

غلام مصطفیٰ مجتبےٰ (شیخوپورہ)
خطِ نستعلیق ۵۰ سم × ۷۰ سم

Ghulam Mustafa Mujtaba (Shakhupura)
Nastaleeq on Paper
50 cm x 70 cm

غلام مصطفےٰ مجتبےٰ (شیخوپورہ)
خطِ نستعلیق ۵۰ سم × ۷۰ سم

Hafiz Anjum Mahmood (Faisalabad)
Thulut on paper
60 cm x 75 cm

حفظ انجم محمود (فیصل آباد)
خطِ ثُلث ۶۰ سم x ۷۵ سم

Hafiz Anjum Mahmood (Faisalabad)
Deewani and Kufic on paper
55 cm x 70 cm

حافظ انجم محمود (فیصل آباد)
خطِ دیوانی و کوفی ۵۵ سم × ۷۰ سم

Ibn-e-kaleem Ahsan Nizami (Multan)
Khatt e Raina on paper
50 cm x 70 cm

ابنِ کلیم احسن نظامی (ملتان)
خطِ رعنا ۵۰ سم x ۷۰ سم

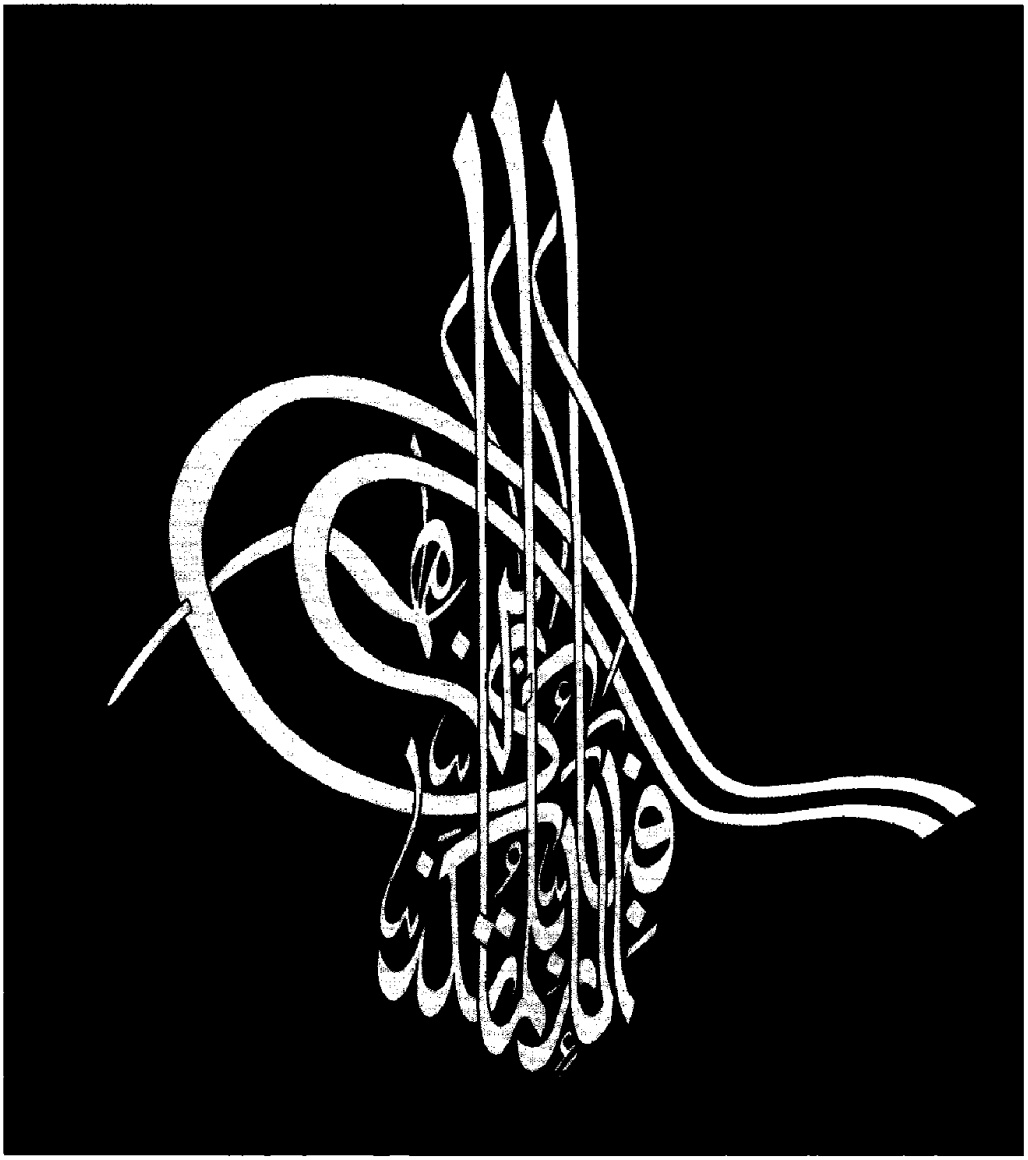

Ibn-e-kaleem Ahsan Nizami (Multan)
Khatt e Raina on paper
55 cm x 75 cm

ابنِ کلیم احسن نظامی (ملتان)
خطِ رعنا ۵۵ سم x ۷۵ سم

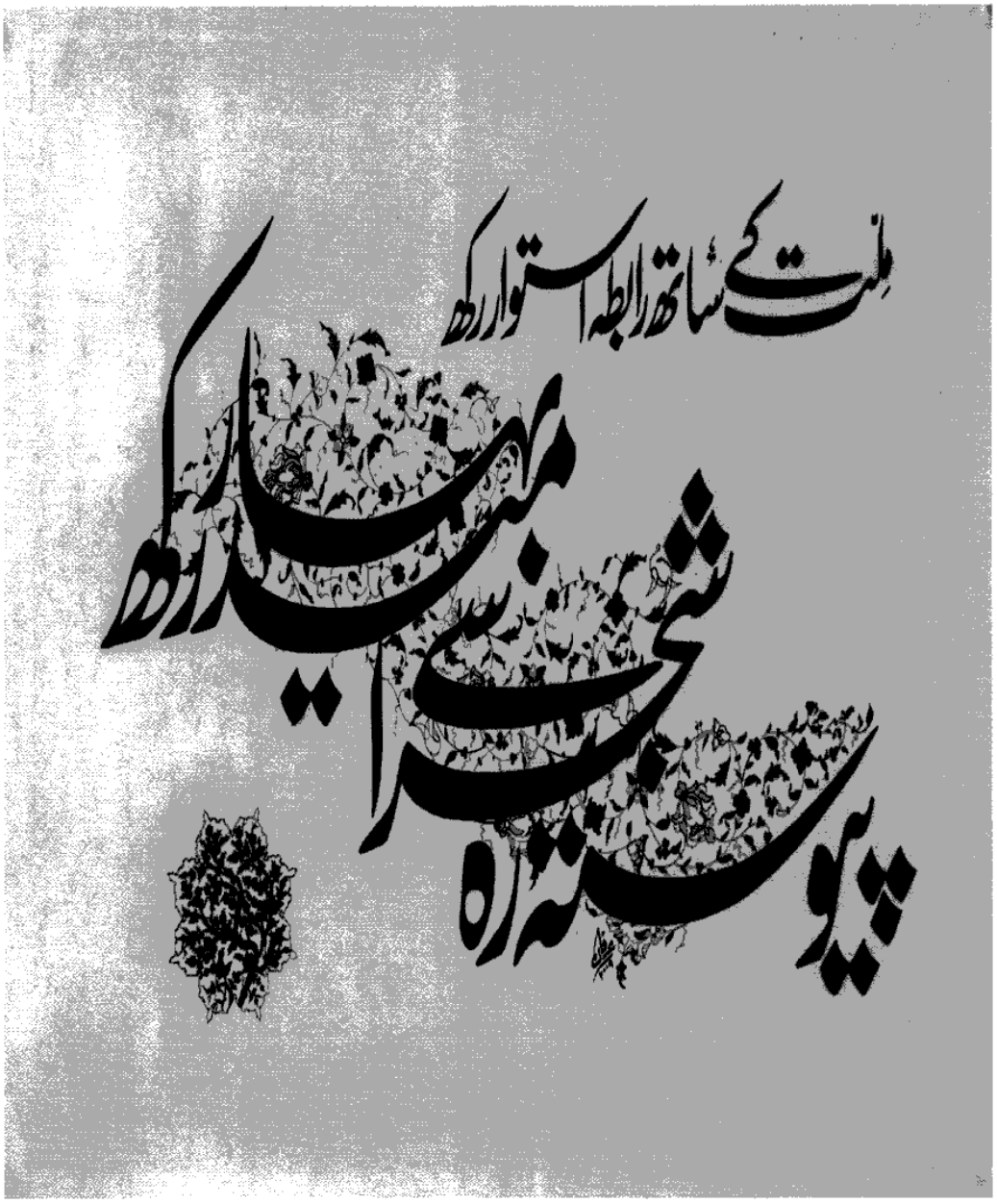

Irfan Ahmad Khan (Lahore)
Nastaleeq on paper
55 cm x 75 cm

عرفان احمد خان (لاہور)
خطِ نستعلیق ۵۵ سم x ۷۵ سم

Irfan Ahmad Khan (Lahore)
Thulut and Nastaleeq on paper
55 cm x 85 cm

عرفان احمد خان (لاہور)
خطِ ثلث و نستعلیق ۵۵ سم × ۸۵ سم

Ilahi Bukhush Muttee (Haripur)
Thulut & Nasakh on paper
60 cm x 90 cm

الٰہی بخش مطیع (ہری پور)
خطِ ثلث و نسخ ۶۰ سم × ۹۰ سم

ن والقلم

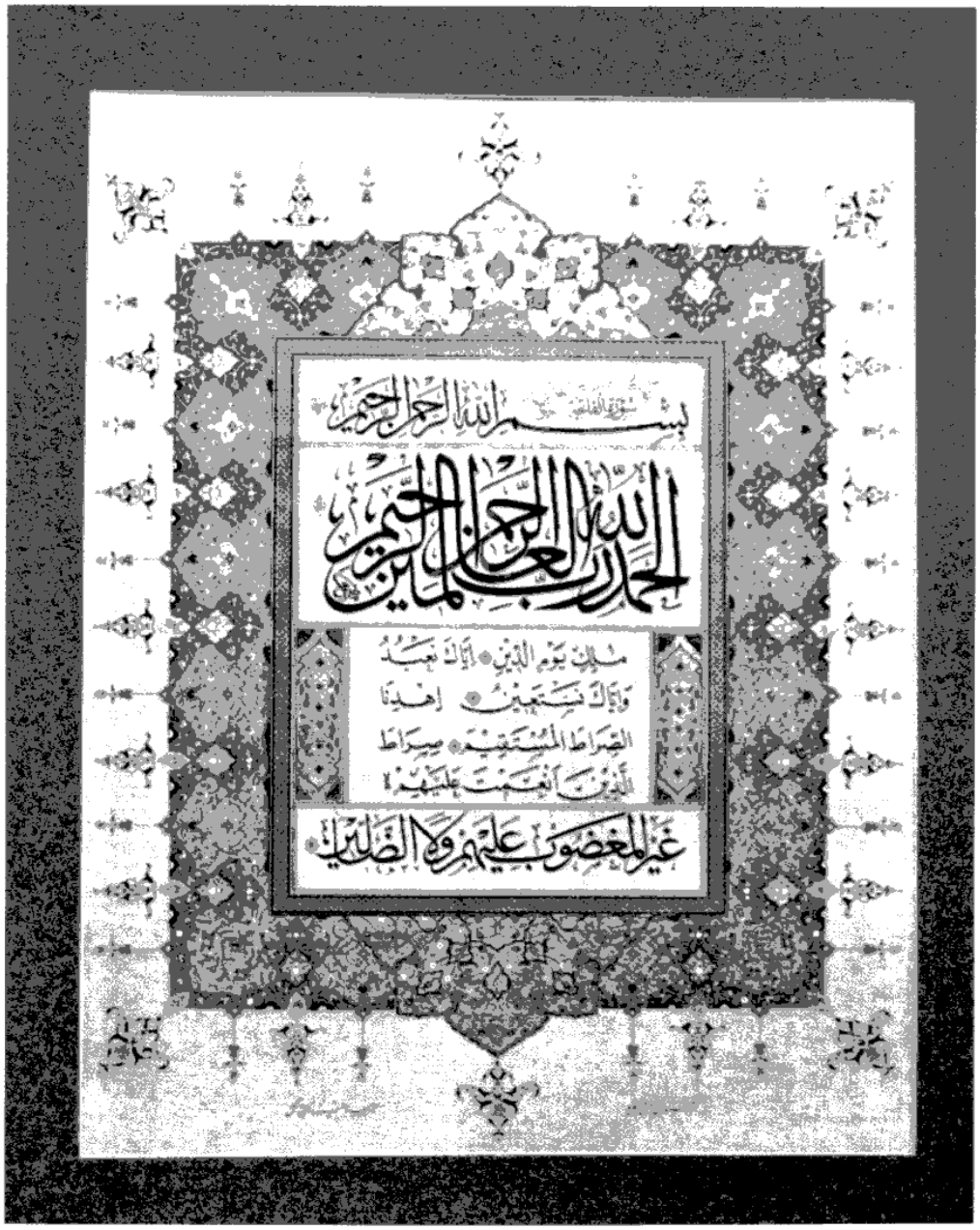

Ilahi Bukhush Muttee (Haripur)
Thulut & Nasakh on paper
55 cm x 70 cm

الٰہی بخش مطیع (ہری پور)
خطِ ثلث و نسخ ۵۵ سم × ۷۰ سم

Ilahi Bukhush Muttee (Haripur)
Thulut on paper
60 cm x 90 cm

الٰہی بخش مطیع (ہری پور)
خطِ ثلث ۶۰ سم x ۹۰ سم

Jamal Mohsin (Karachi)
Kufi and Nastaleeq on paper
60 cm x 60 cm

جمال محسن (کراچی)
خطِ کوفی و نستعلیق ۶۰ سم x ۶۰ سم

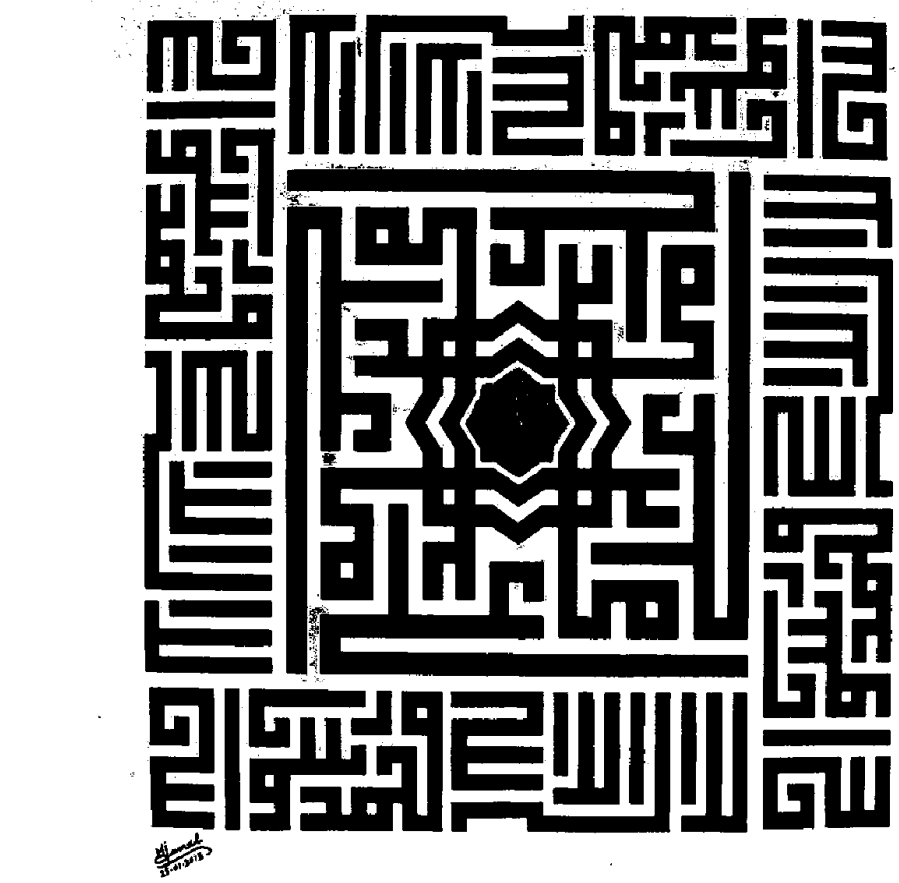

Jamal Mohsin (Karachi)
Kufi on paper
50 cm x 50 cm

جمال محسن (کراچی)
خطِ کوفی ۵۰ سم x ۵۰ سم

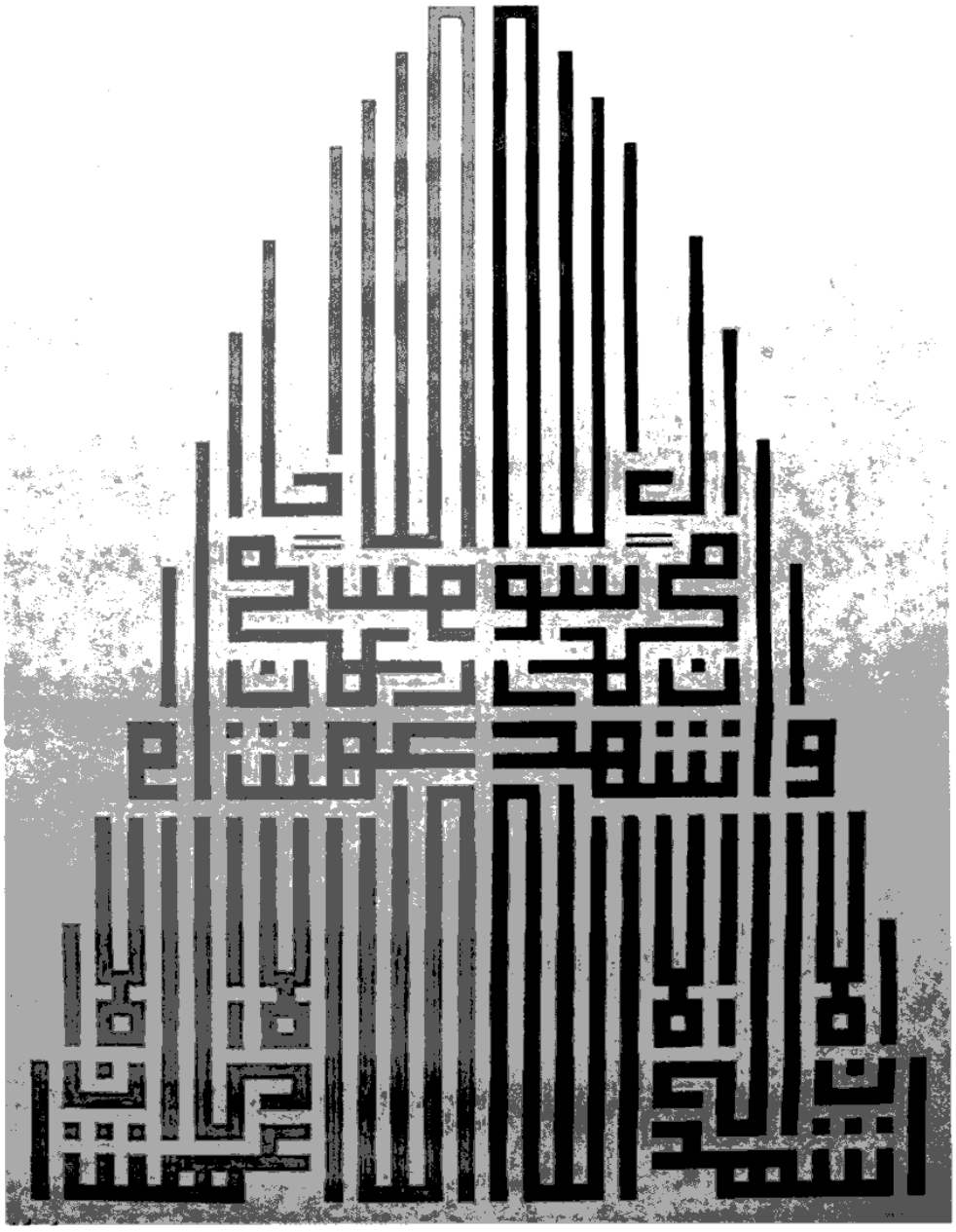

Jamal Mohsin (Karachi)
Kufic on paper
50 cm x 75 cm

جمال محسن (کراچی)
خطِ کوفی ۵۰ سم × ۷۵ سم

Jameel Hassan (Lahore)
Nastaleeq on paper
48 cm x 48 cm

جمیل حسن (لاہور)
خطِ نستعلیق ۴۸ سم x ۴۸ سم

ن والقلم

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم

Jameel Hassan (Lahore)
Thulut on paper
50 cm x 70 cm

جمیل حسن (لاہور)
خطِ ثلث ۵۰ سم × ۷۰ سم

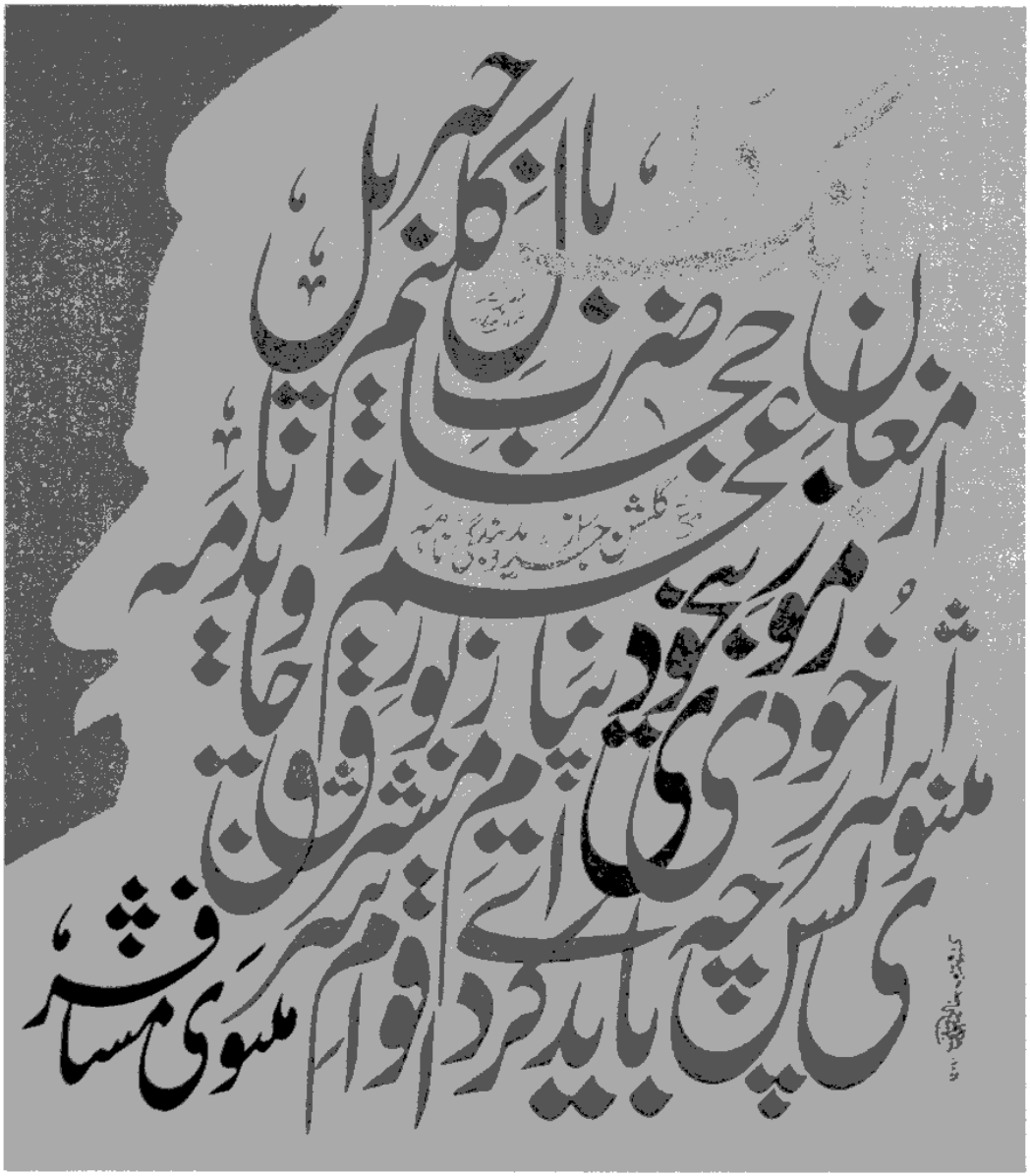

Khalid Javed Yusufi (Rawalpindi)
Nastaleeq on paper
45 cm x 60 cm

خالد جاوید یوسفی (راولپنڈی)
خطِ نستعلیق ۴۵ سم x ۶۰ سم

ن والقلم

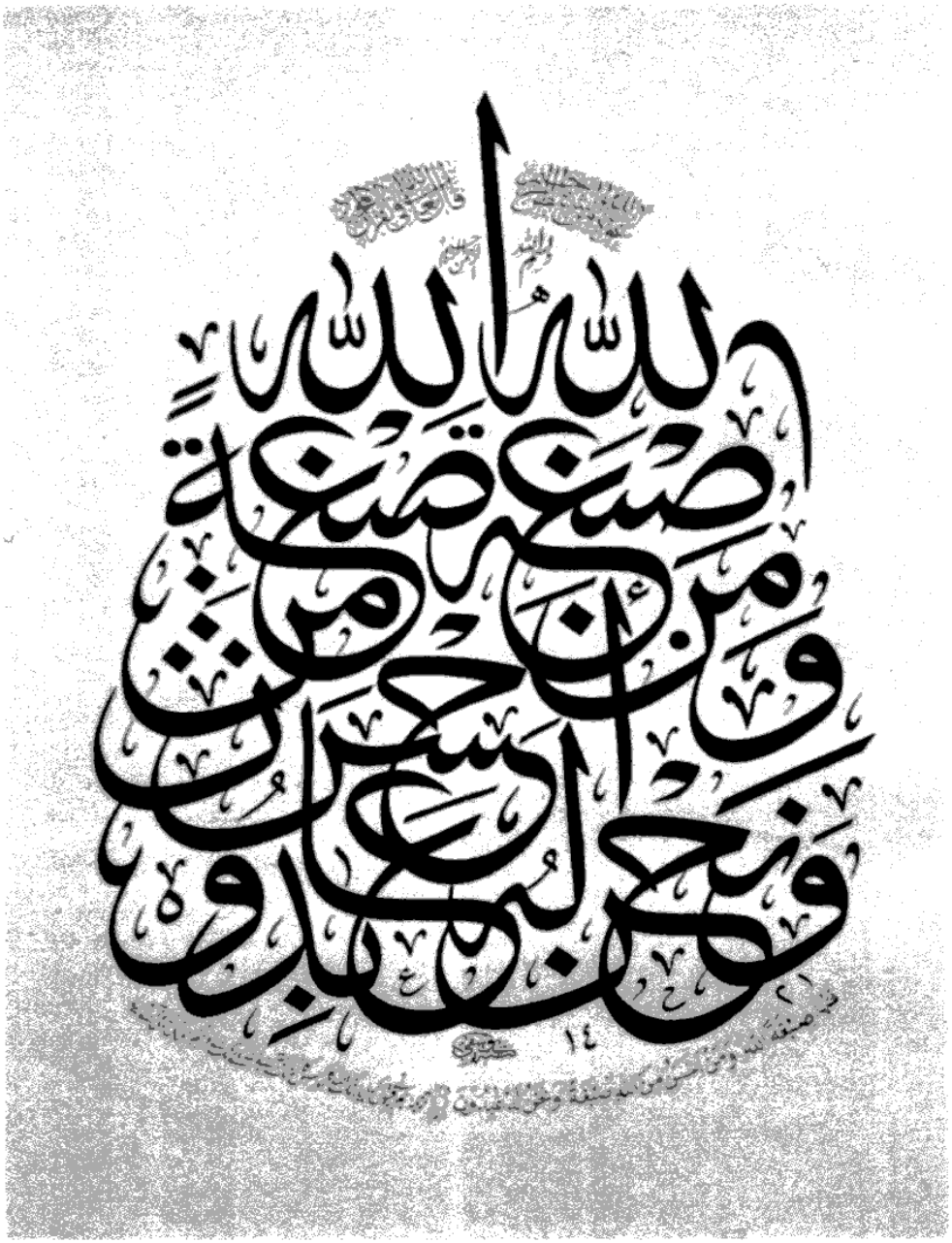

Khalid Javed Yusufi (Rawalpindi)
Thulut on paper
52 cm x 70 cm

خالد جاوید یوسفی (راولپنڈی)
خطِ ثُلث ۵۲ سم ۷۰ سم

Khalid Mahmood Siddiqui (Lahore)
Thulut on paper
50 cm x 60 cm

خالد محمود صدیقی (لاہور)
خطِ ثلث ۵۰ سم x ۶۰ سم

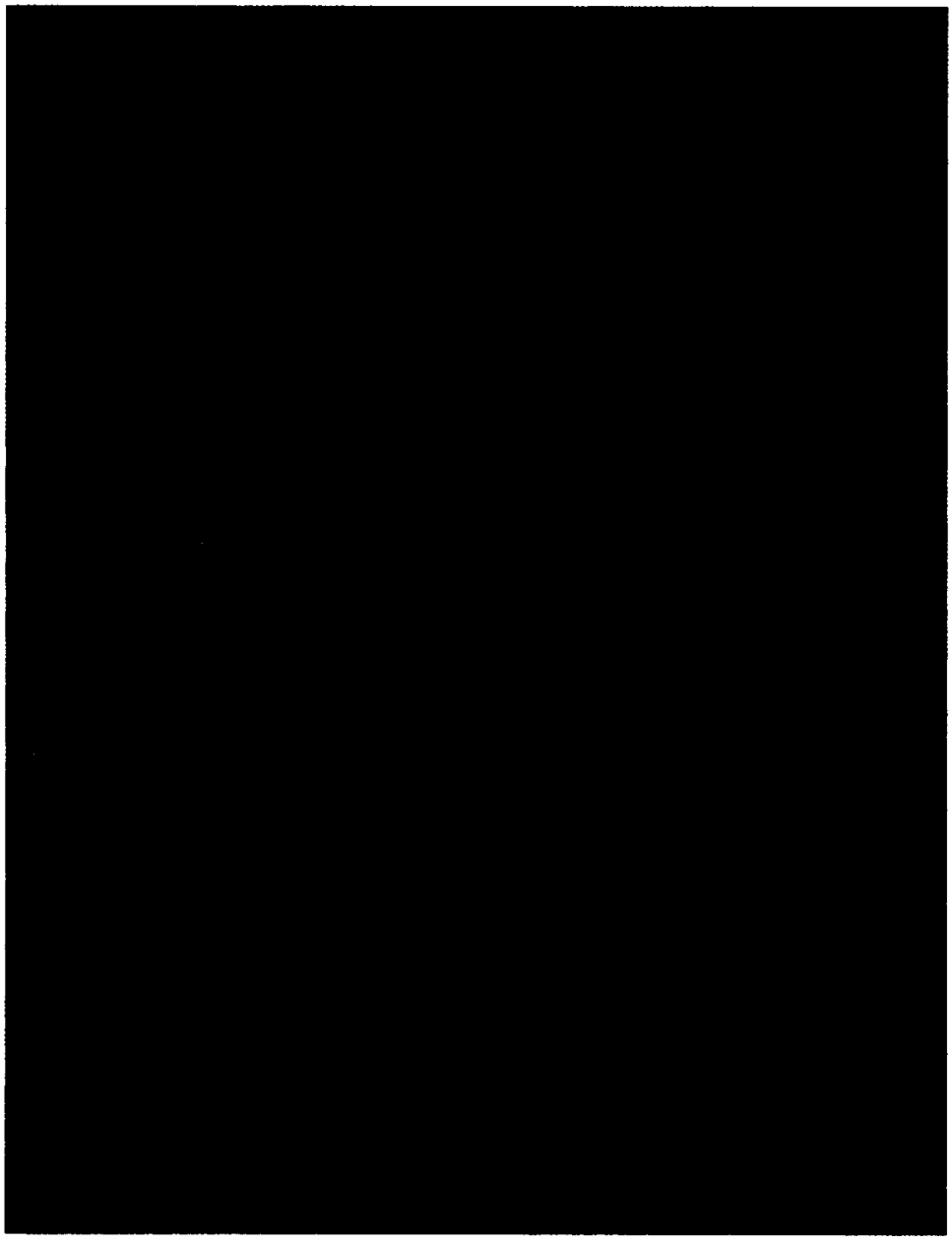

Khalid Mahmood Siddiqui (Lahore)
Nastaleeq on paper
50 cm x 60 cm

خالد محمود صدیقی (لاہور)
خطِ نستعلیق ۵۰ سم x ۶۰ سم

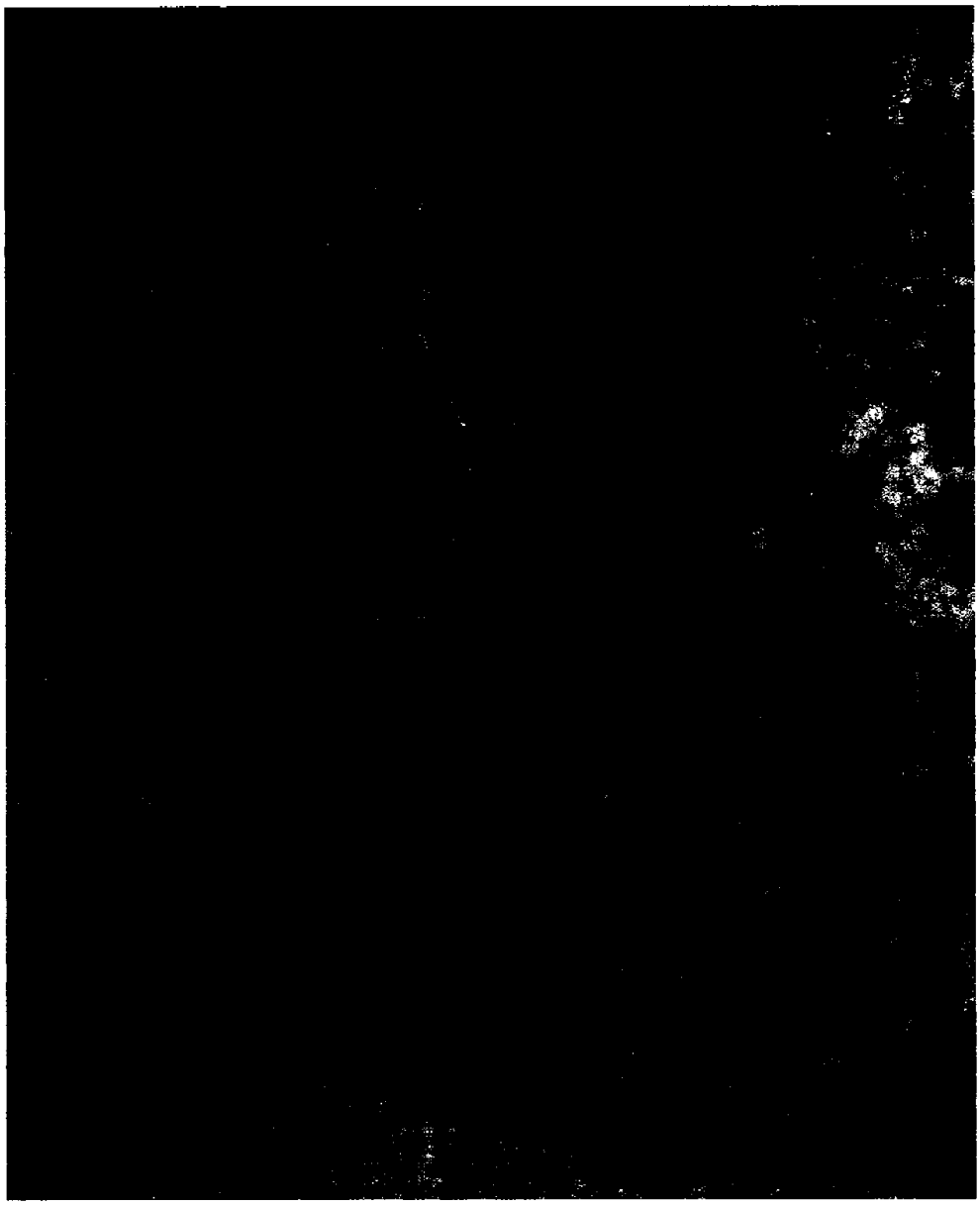

Khalid Mahmood Siddiqui (Lahore)
Thulut on paper
55 cm x 70 cm

خالد محمود صدیقی (لاہور)
خطِ ثلث ۵۵ سم × ۷۰ سم

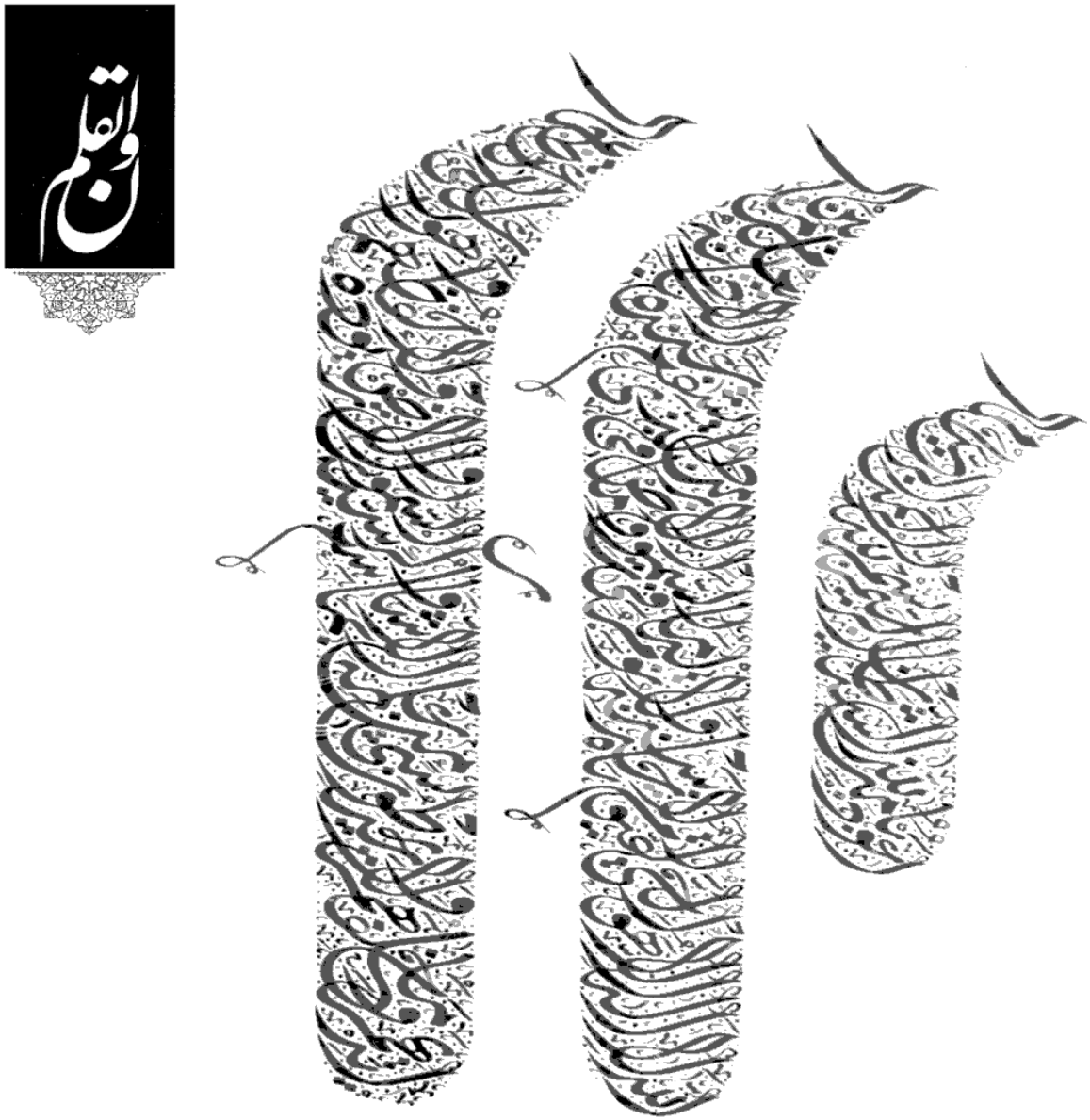

Muhammad Kashif Khan (Karachi)
Deewani on paper
55 cm x 75 cm

محمد کاشف خان (کراچی)
خطِ دیوانی ۵۵ سم × ۷۵ سم

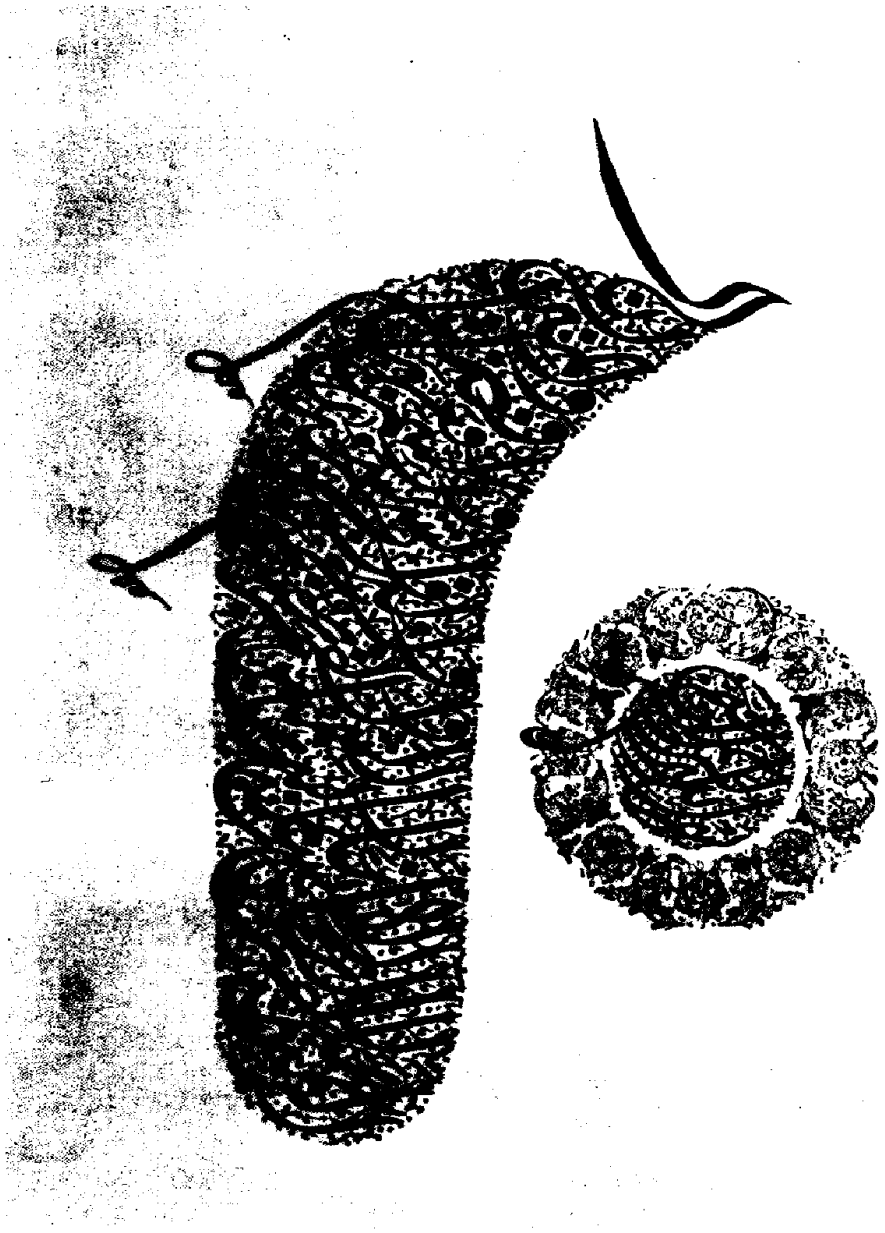

Muhammad Kashif Khan (Karachi)
Deewani on paper
52 cm x 75 cm

محمد کاشف خان (کراچی)
خطِ دیوانی ۵۲ سم x ۷۵ سم

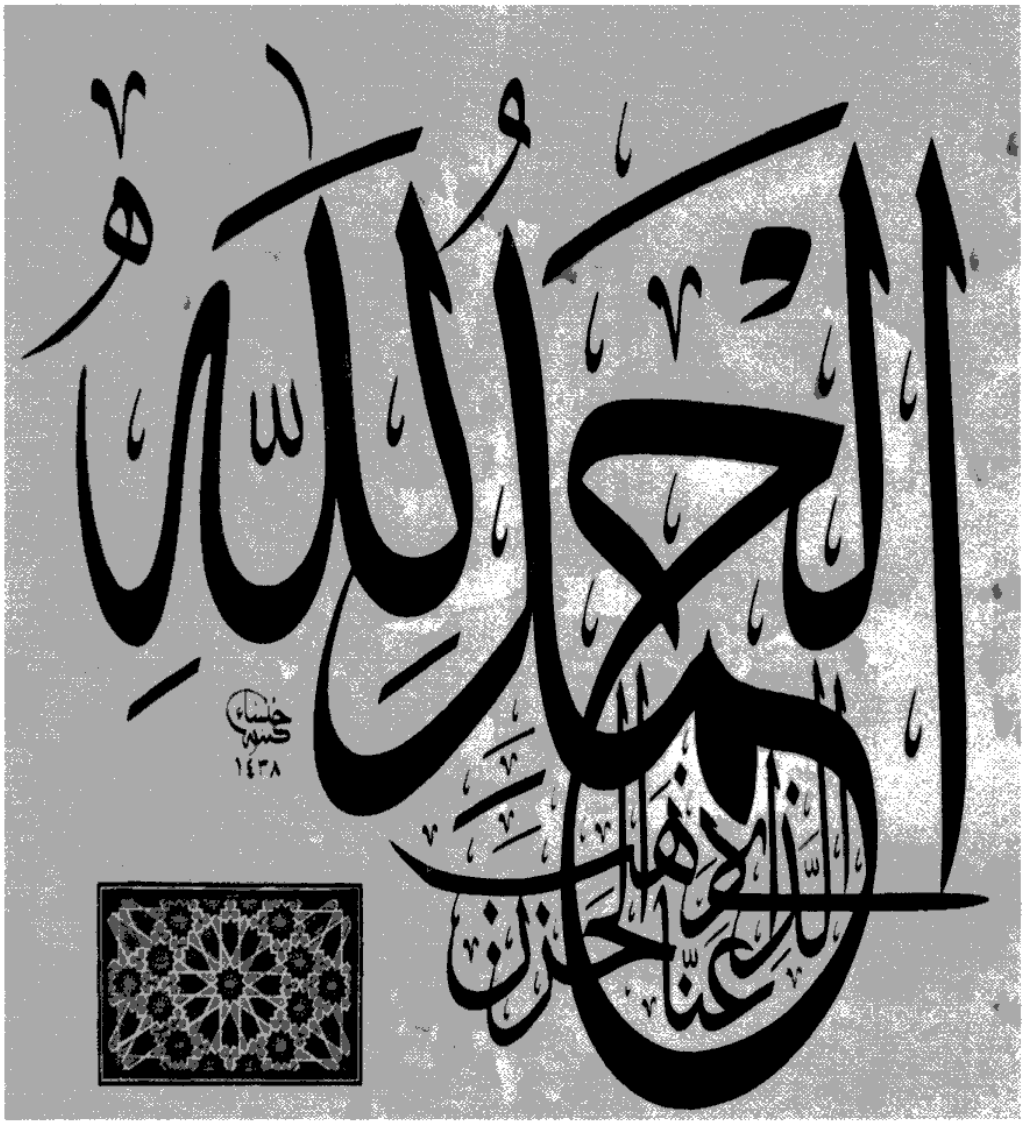

Khansa Jabeen (Lahore)
Thulut on paper
55 cm x 85 cm

خانسہ جبیں (لاہور)
خطِ ثُلث ۵۵ سم x ۸۵ سم

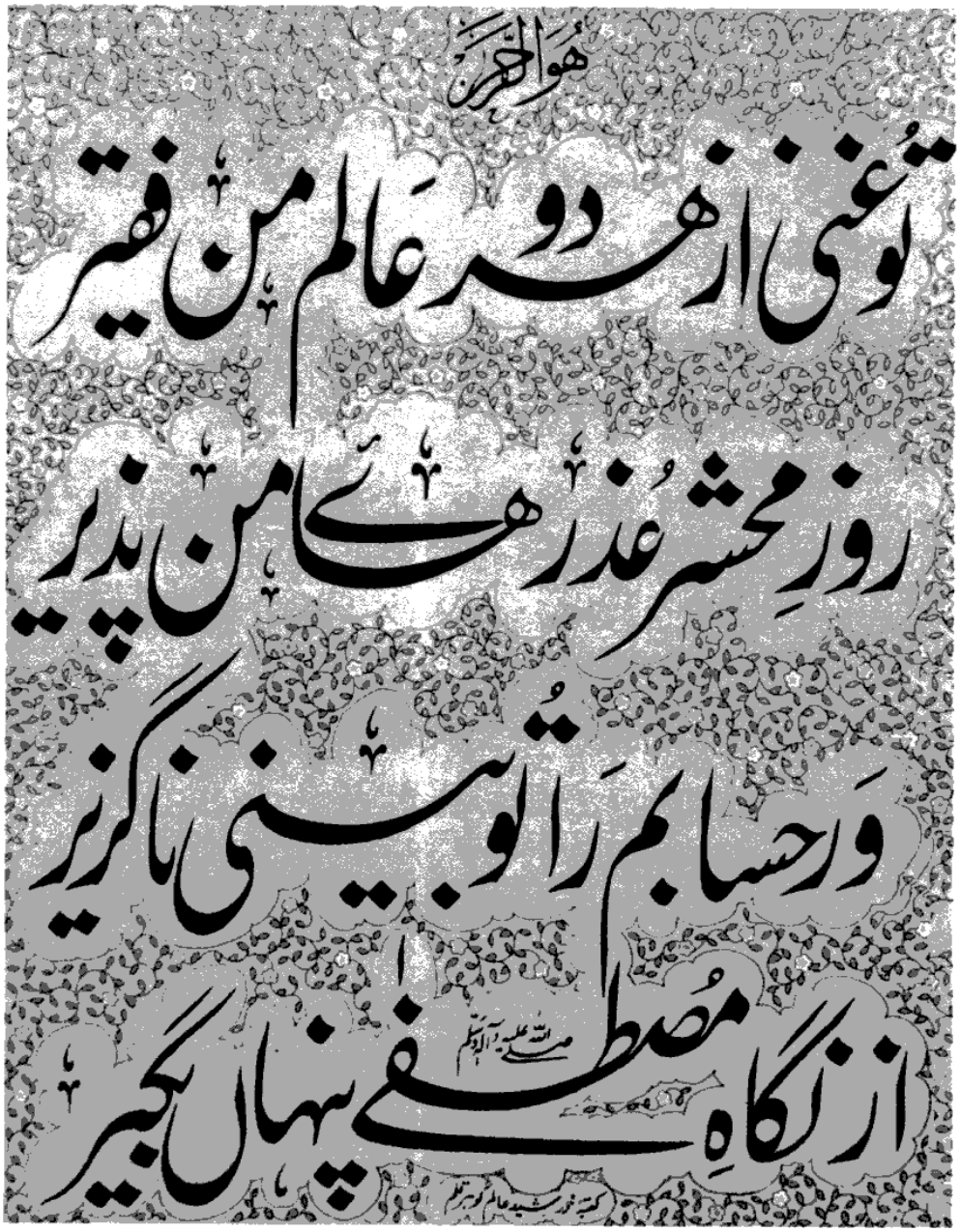

Khursheed Gohar Qalam (Lahore)
Nastaleeq on paper
52 cm x 70 cm

خورشید گوہر قلم (لاہور)
خطِ نستعلیق ۵۲ سم × ۷۰ سم

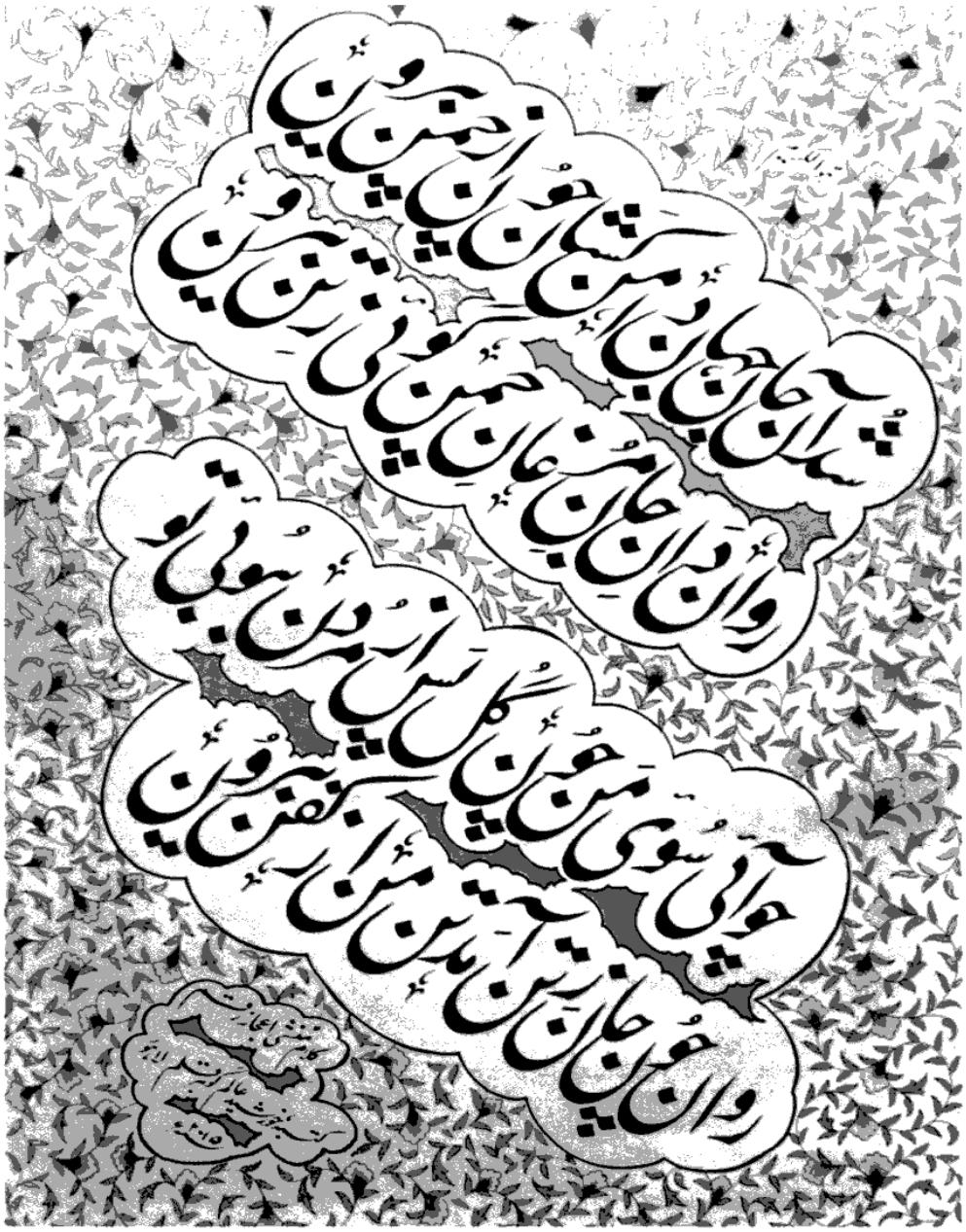

Khursheed Gohar Qalam (Lahore)
Nastaleeq on paper
60 cm x 75 cm

خورشید گوہر قلم (لاہور)
خطِ نستعلیق ۶۰ سم × ۷۵ سم

Khusheed Gohar Qalam (Lahore)
Nastaleeq on paper
60 cm x 90 cm

خورشید گوہر قلم (لاہور)
خطِ نستعلیق ۶۰ سم × ۹۰ سم

Maqsood Ali Lashari (Quetta)
Nastaleeq and Thulut on paper
60 cm x 90 cm

مقصود علی لاشاری (کوئٹہ)
خطِ ثُلث و نستعلیق ۶۰ سم × ۹۰ سم

'Maqsood Ali Lashari (Quetta)
Nastaleeq and Thulut on paper
60 cm x 90 cm

مقصود علی لاشاری (کوئٹہ)
خطِ ثلث و نستعلیق ۶۰ سم x ۹۰ سم

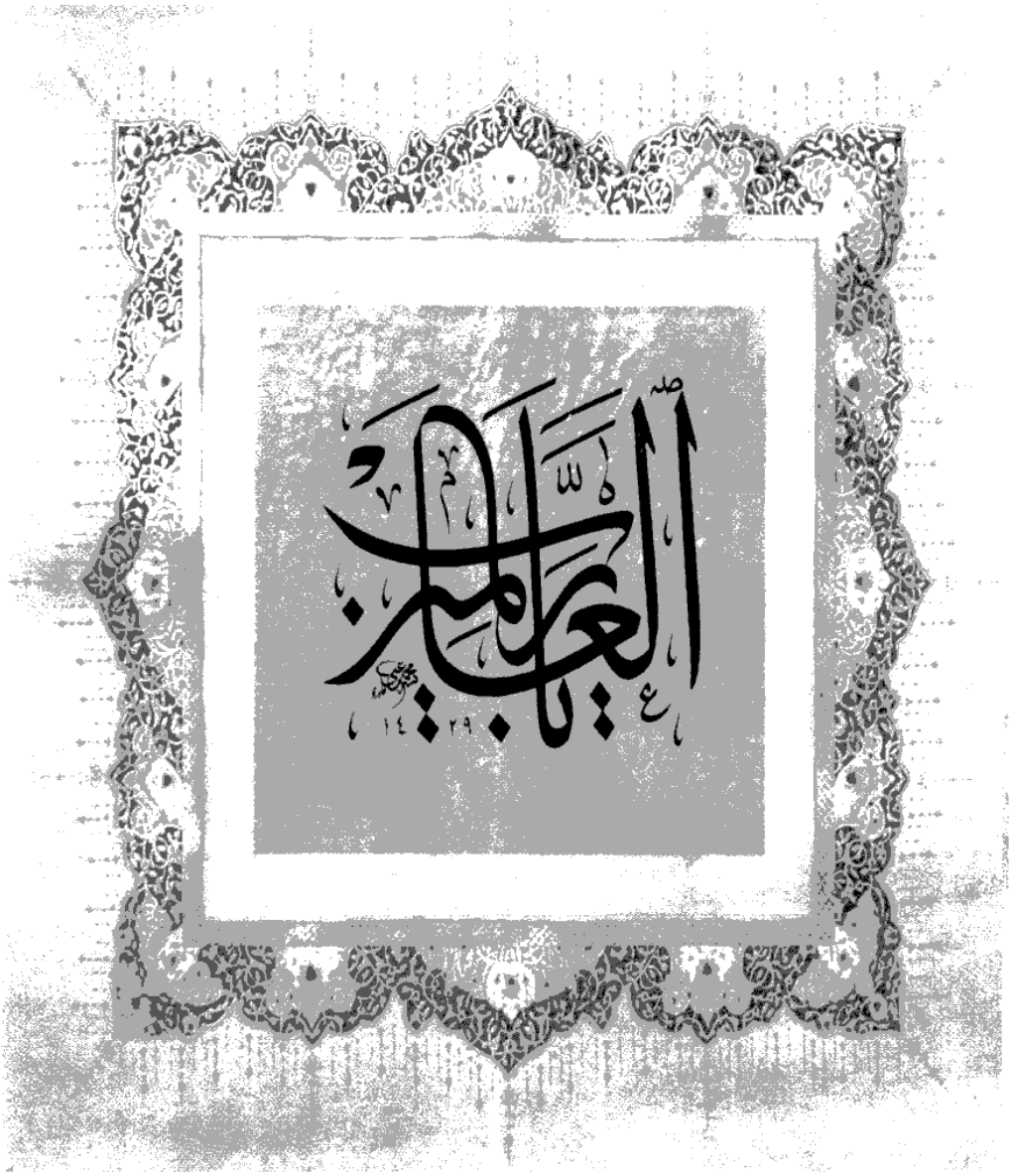

Muhammad Ali Qadri (Lahore)
Thulut on paper
52 cm x 52 cm

محمد علی قادری (لاہور)
خطِ ثلث ۵۲ سم x ۵۲ سم

Muhammad Ali Qadri (Lahore)
Thulut on paper
52 cm x 52 cm

محمد علی قادری (لاہور)
خطِ ثلث ۵۲ سم x ۵۲ سم

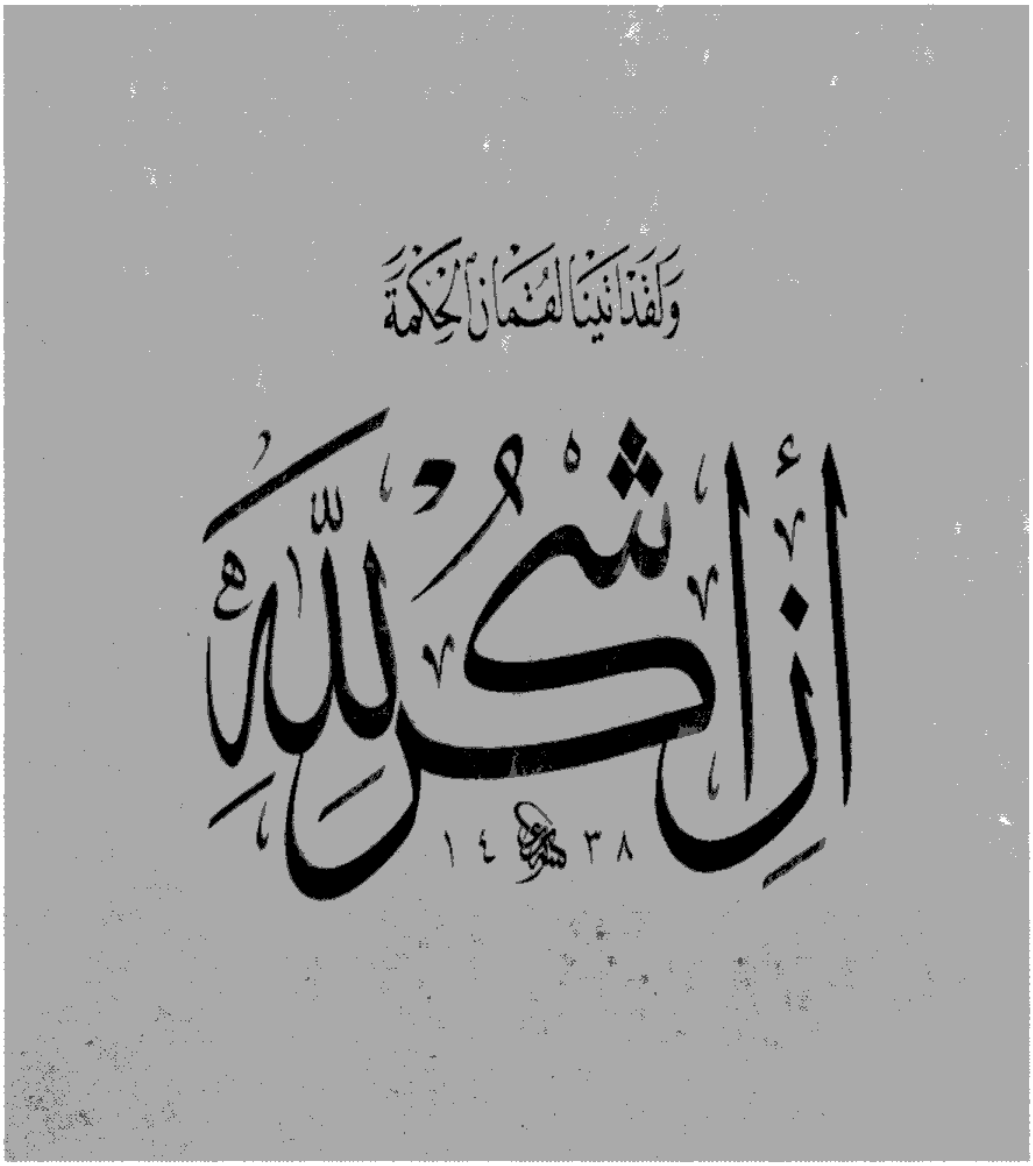

Muhammad Ali Zahid (Lahore)
Thulut on paper
40 cm x 60 cm

محمد علی زاہد (لاہور)
خطِ ثلث ۴۰ سم x ۶۰ سم

Muhammad Ali Zahid (Lahore)
Thulut on paper
40 cm x 90 cm

محمد علی زاہد (لاہور)
خطِ ثلث ۴۰ سم x ۹۰ سم

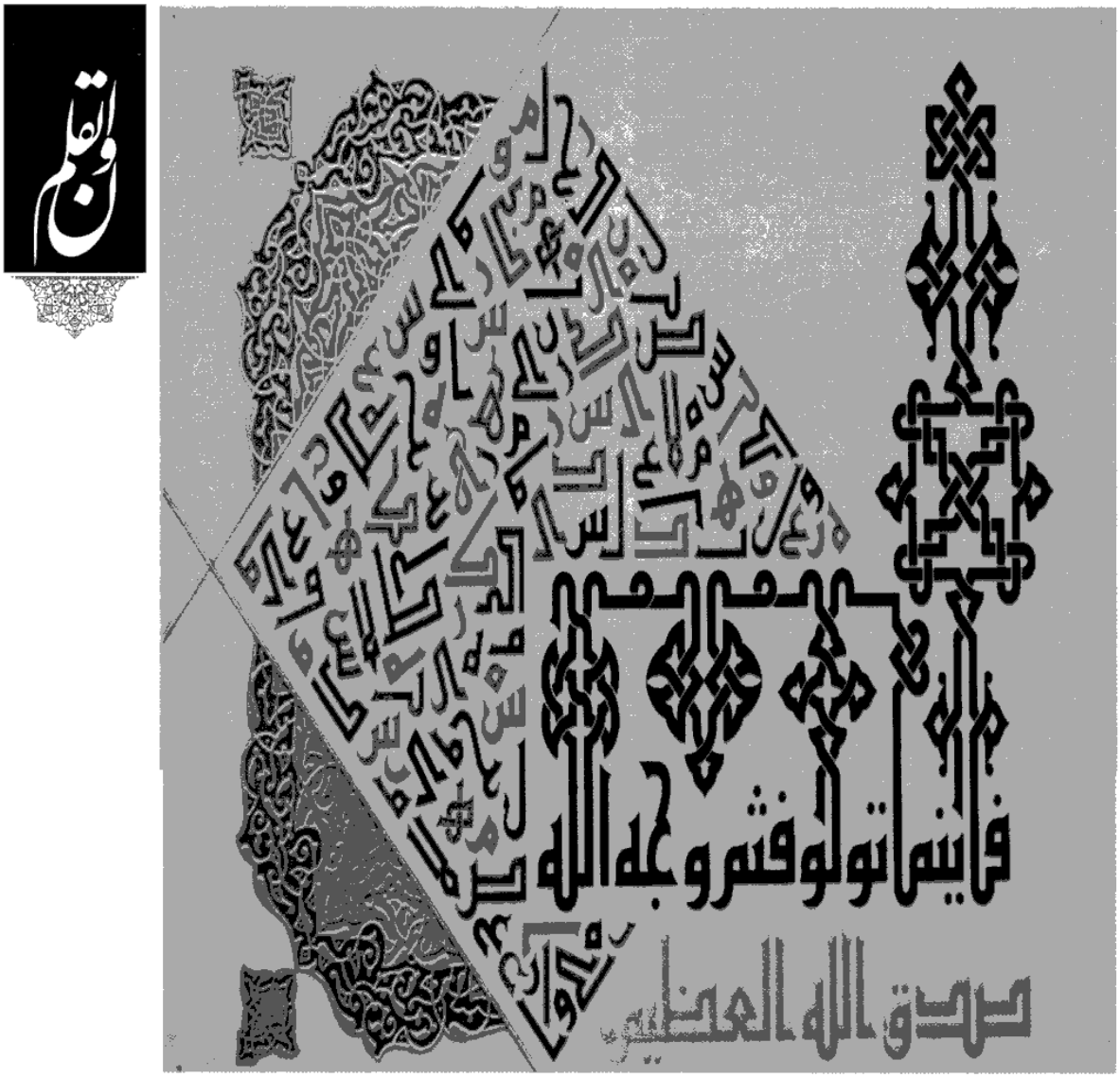

Muhammad Ashraf Heera (Hafizabad)
Kufic on paper
55 cm x 70 cm

محمد اشرف ہیرا (حافظ آباد)
خطِ کوفی ۵۵ سم x ۷۰ سم

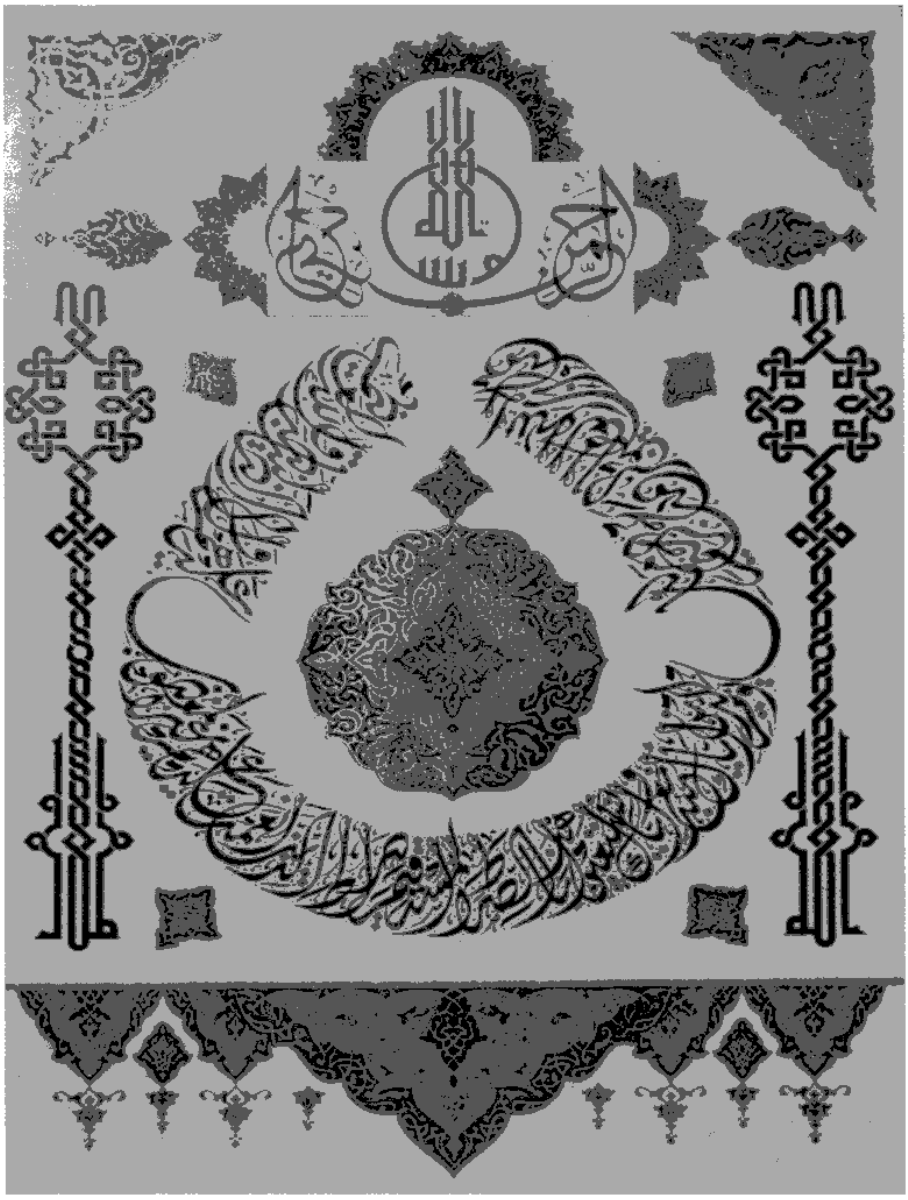

Muhammad Ashraf Heera (Hafizabad)
Kufic, Thuluth & Deewani on paper
52 cm x 82 cm

محمد اشرف ہیرا (حافظ آباد)
خطِ کوفی ثلث و دیوانی ۵۲ سم x ۸۲ سم

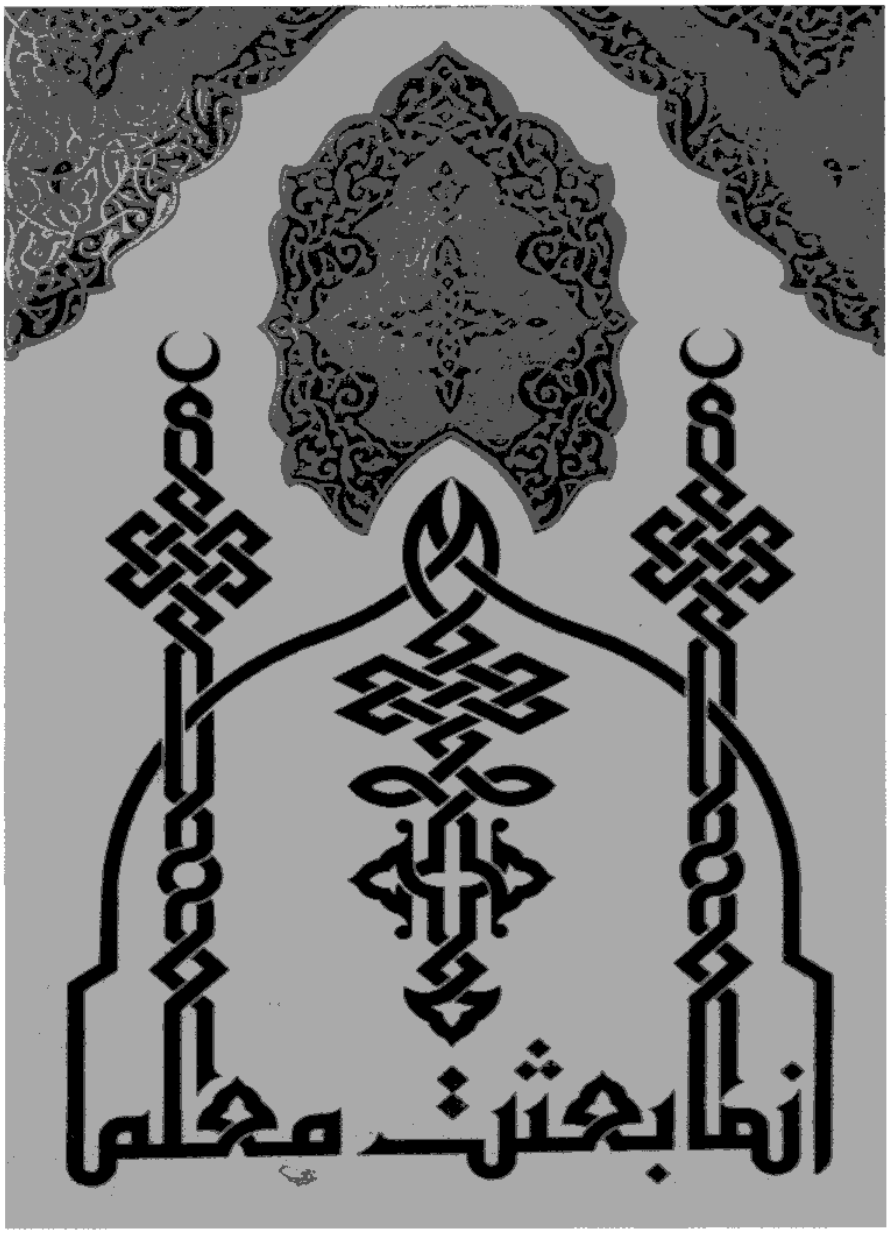

Muhammad Ashraf Heera (Hafizabad)
Kufic on paper
50 cm x 70 cm

محمد اشرف ہیرا (حافظ آباد)
خطِ کوفی ۵۰ سم × ۷۰ سم

Muhammad Hamayon (Islamabad)
Nasakh on paper
54 cm x 81 cm

محمد ہمایوں (اسلام آباد)
خطِ نسخ ۵۴ سم x ۸۱ سم

Muhammad Shafique (Lahore)
Thulut on paper
20 cm x 90 cm

محمد شفیق (لاہور)
خطِ ثلث ۲۰ سم x ۹۰ سم

Muhammad Shafique (Lahore)
Thulut on paper
50 cm x 50 cm

محمد شفیق (لاہور)
خطِ ثلث ۵۰ سم x ۵۰ سم

Mukhtar Ali (Multan)
Thulut on canvas
55 cm x 75 cm

مختار علی (ملتان)
خطِ ثلث ۵۵ سم × ۷۵ سم

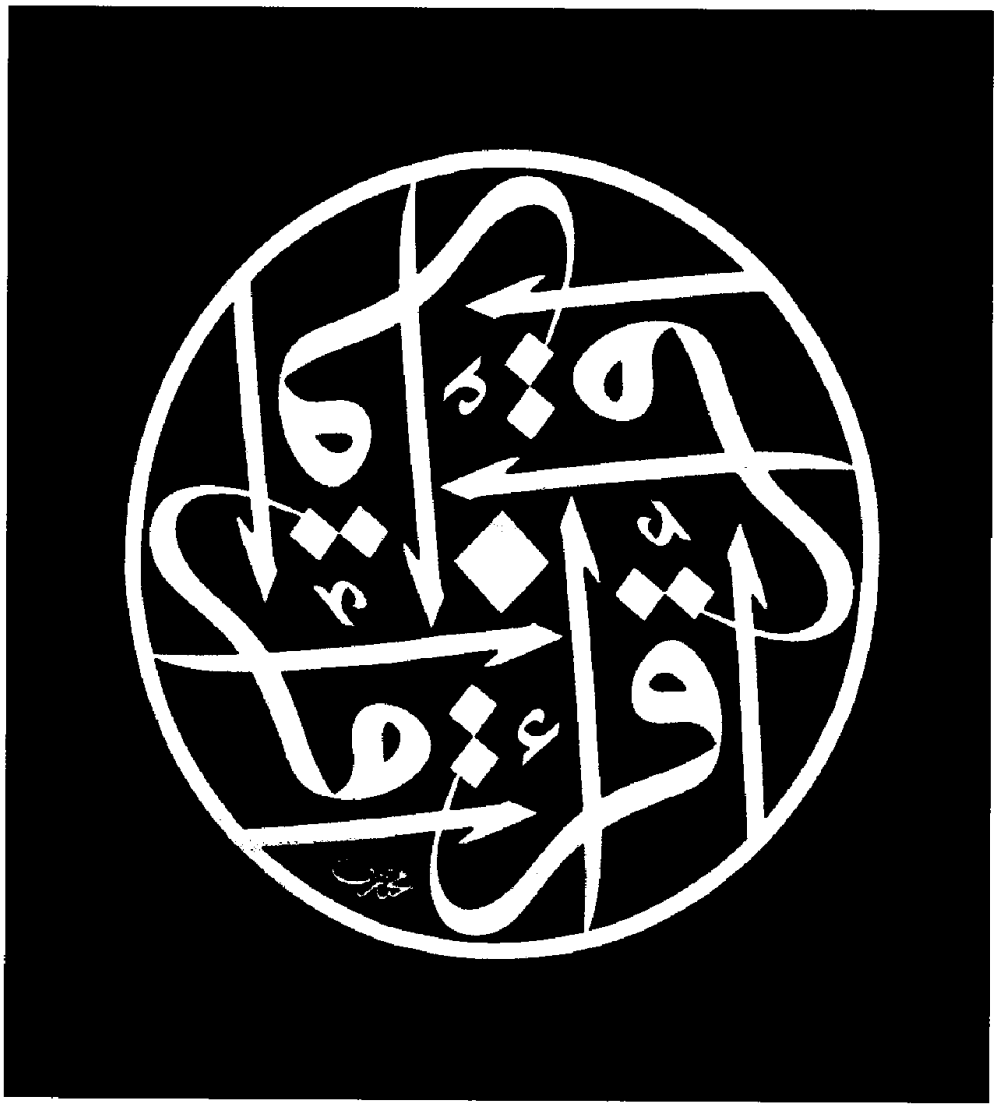

Mukhtar Ali (Multan)
Thulut on canvas
60 cm x 60 cm

مختار علی (ملتان)
خطِ ثلث ۶۰ سم x ۶۰ سم

Munawer Ul salam (Lahore)
Deewani on paper
55 cm x 75 cm

منور السلام (لاہور)
خطِ دیوانی ۵۵ سم × ۷۵ سم

Munawer Ul salam (Lahore)
Dewaani on Canvas
50 cm x 70 cm

منور السلام (لاہور)
خطِ دیوانی ۵۰ سم × ۷۰ سم

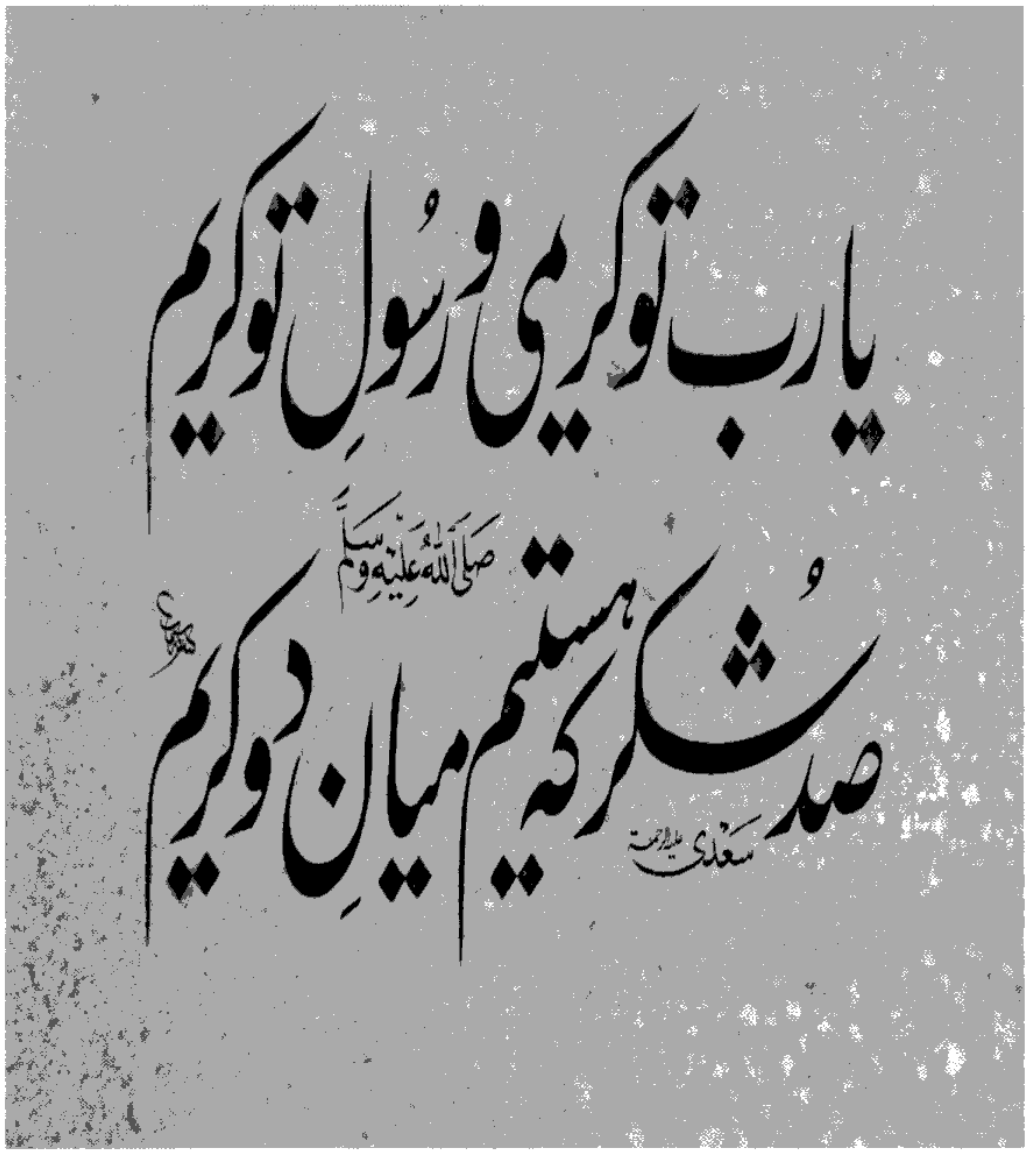

Nasir Khan Seemab (Islamabad)
Nastaleeq on paper
54 cm x 81 cm

ناصر خان سیماب (اسلام آباد)
خطِ نستعلیق ۵۴ سم x ۸۱ سم

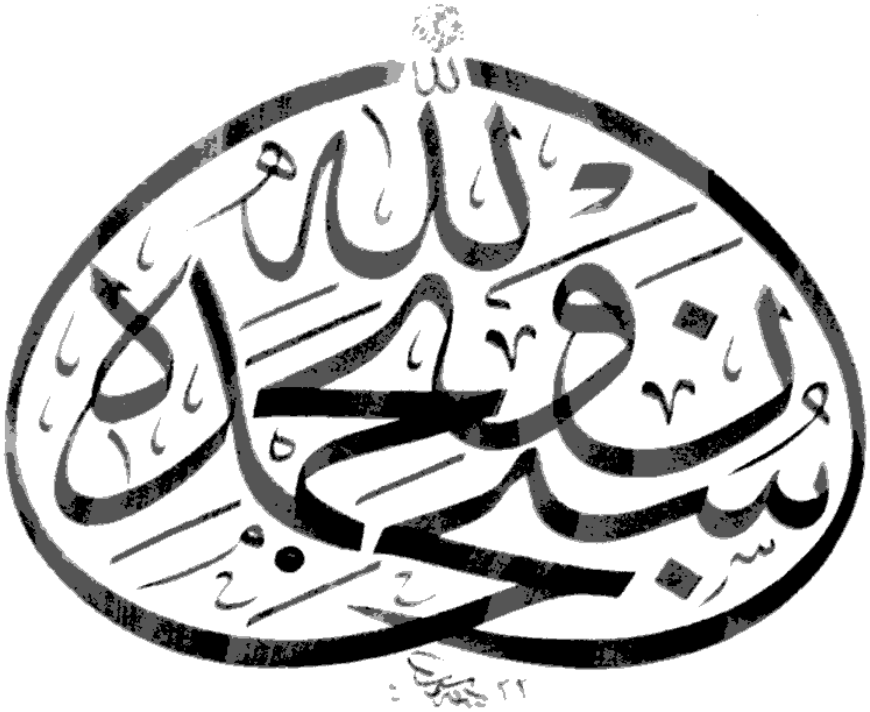

Nasir Khan Seemab (Islamabad)
Thulut on paper
50 cm x 70 cm

ناصر خان سیماب (اسلام آباد)
خطِ ثلث ۵۰ سم × ۷۰ سم

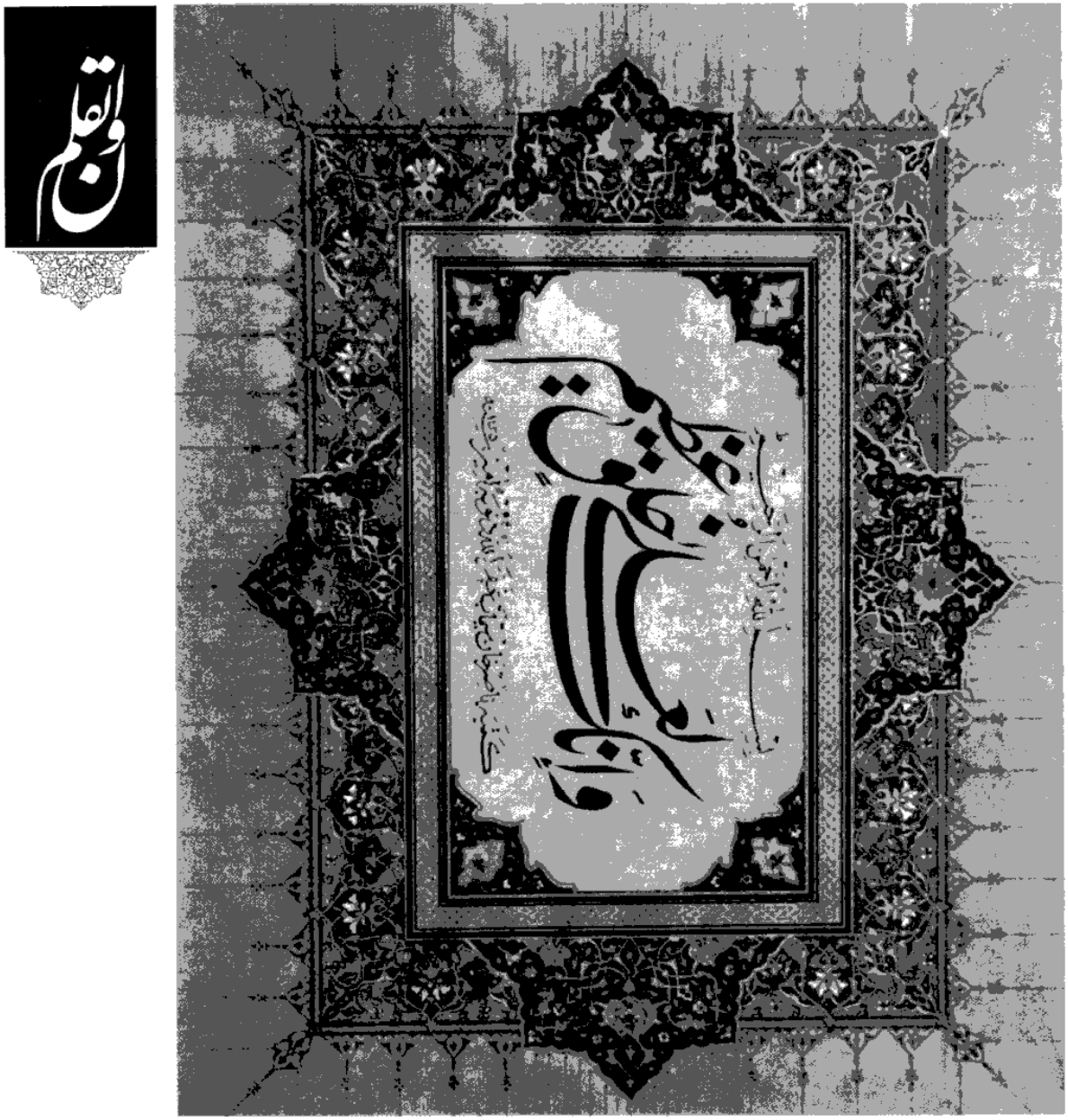

Nasir Khan Seemab (Islamabad)
Nastaleeq and Nasukh on paper
47 cm x 62 cm

ناصر خان سیماب (اسلام آباد)
خطِ نستعلیق و نسخ ۴۷ سم x ۶۲ سم

Nisar Ahmad (Faisalabad)
Kufic and Deewani on paper
55 cm x 70 cm

نثار احمد (فیصل آباد)
خطِ کوفی و دیوانی ۵۵ سم × ۷۰ سم

Nisar Ahmad (Faisalabad)
Deewani on paper
55 cm x 70 cm

نثار احمد (فیصل آباد)
خطِ دیوانی ۵۵ سم x ۷۰ سم

Okasha Mujahid (Lahore)
Kufic on paper
55 cm x 75 cm

عکاشا مجاہد (لاہور)
خطِ کوفی ۵۵ سم × ۷۵ سم

Rasheed Butt (Islamabad)
Nastaleeq on paper
45 cm x 100 cm

رشید بٹ (اسلام آباد)
خطِ نستعلیق ۴۵ سم x ۱۰۰ سم

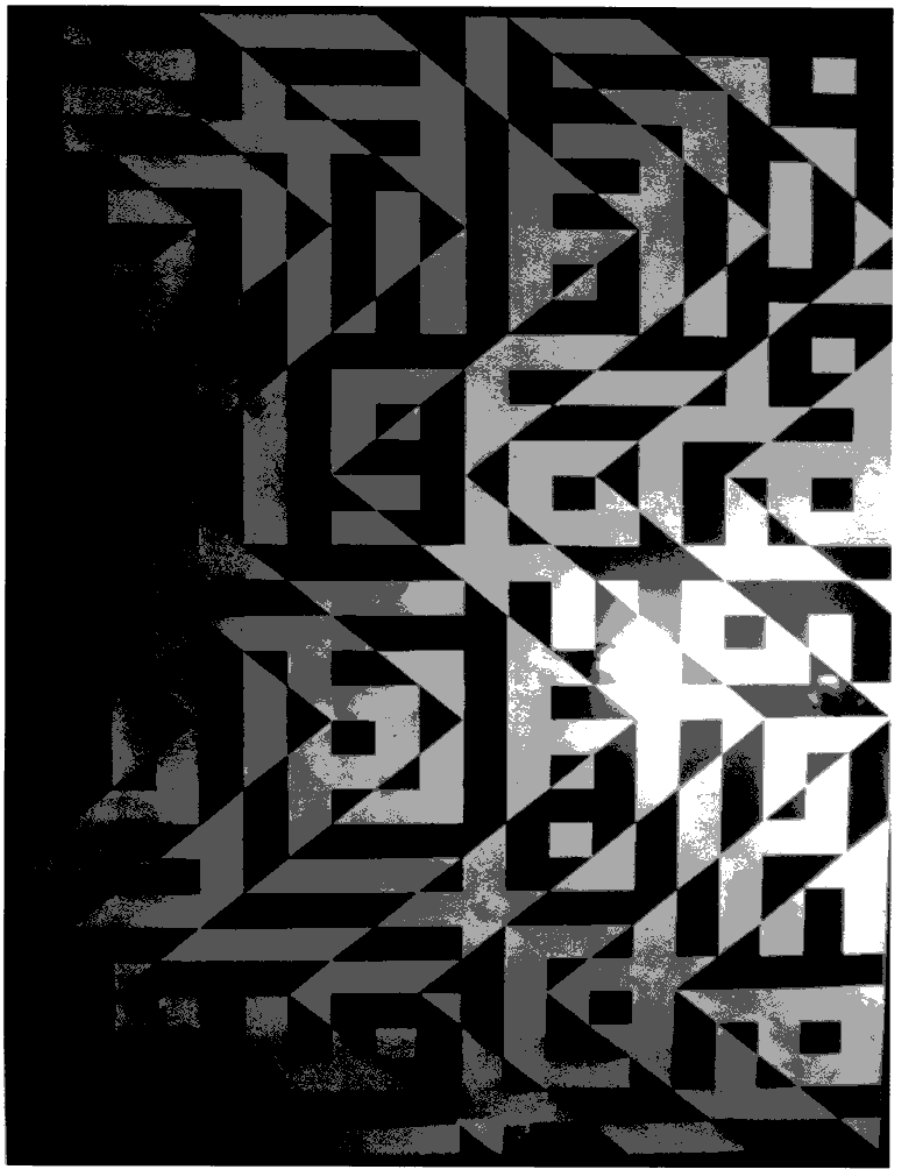

Rasheed Butt (Islamabad)
Kufic on paper
50 cm x 70 cm

رشید بٹ (اسلام آباد)
خطِ کوفی ۵۰ سم × ۷۰ سم

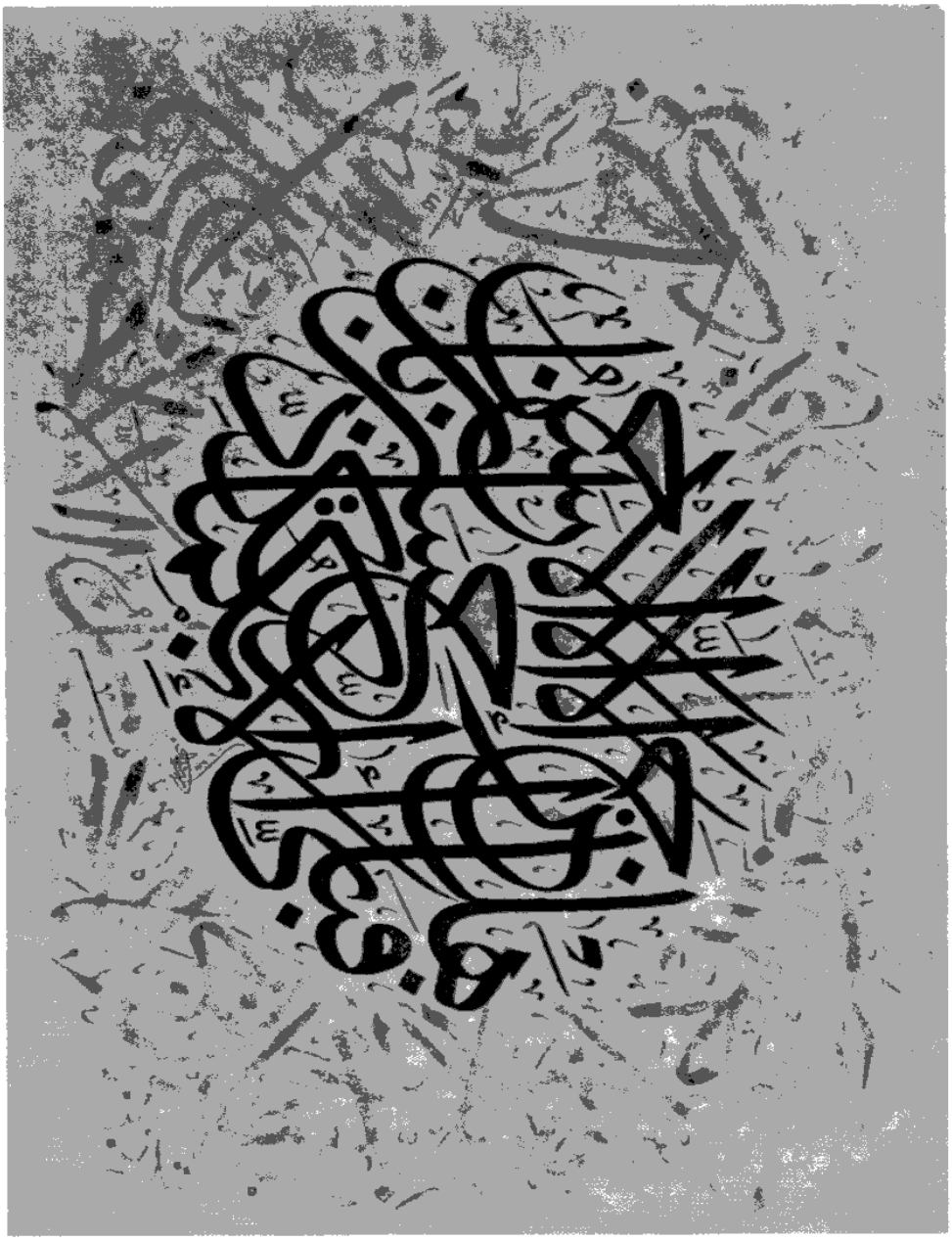

Rashid Siyal (Multan)
Thulut on paper
60 cm x 78 cm

راشد سیال (ملتان)
خطِ ثلث ۶۰ سم x ۷۸ سم

Rashid Siyal (Multan)
Khatt e Rashid on Canvas
52 cm x 82 cm

راشد سیال (ملتان)
خطِ راشد ۵۲ سم × ۸۲ سم

Rashid Siyal (Multan)
Nastaleeq on paper
57 cm x 70 cm

راشد سیال (ملتان)
خطِ نستعلیق ۵۷ سم × ۷۰ سم

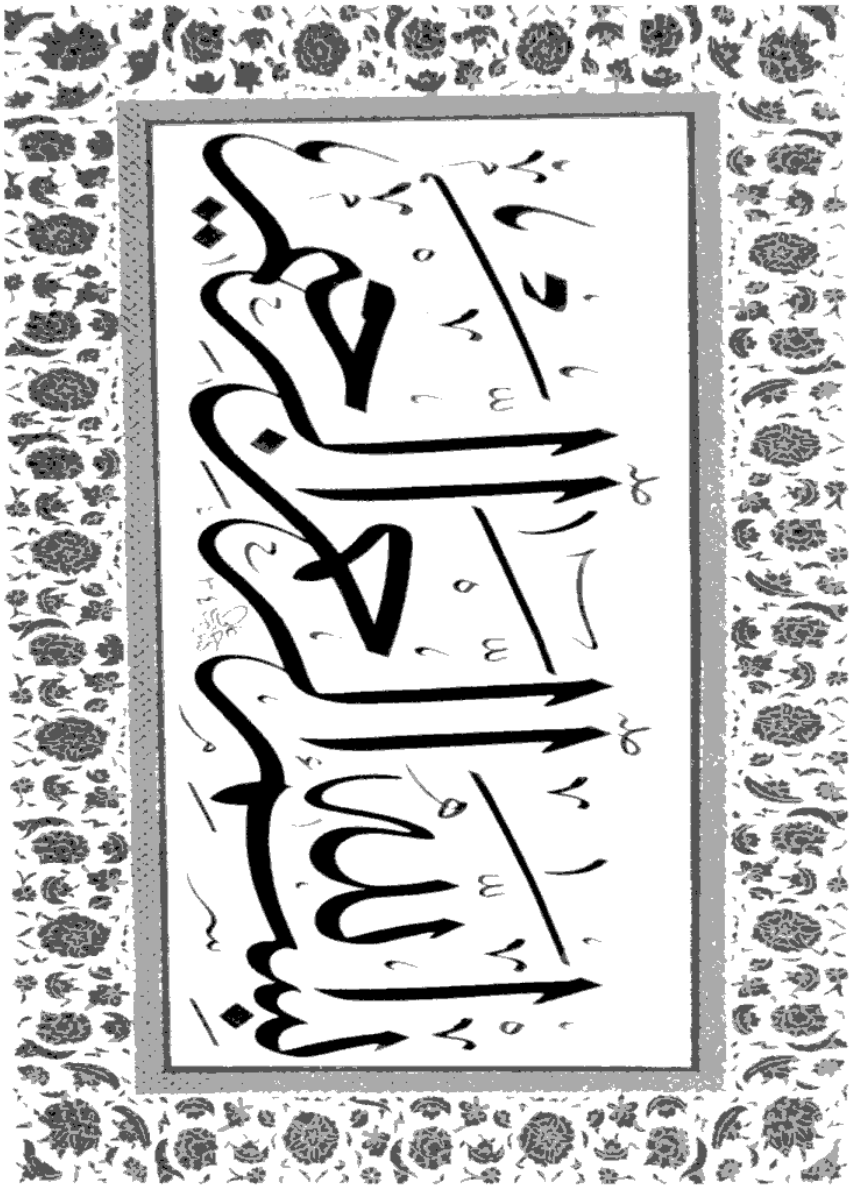

Rehmat Ali (Rawalpindi)
Thulut on paper
45 cm x 90 cm

رحمت علی (راولپنڈی)
خطِ ثُلث ۴۵ سم x ۹۰ سم

ن والقلم

Resham Khan (Dera Ismail khan)
Thuluth on paper
45 cm x 90 cm

ریشم خان (ڈیرہ اسماعیل خان)
خطِ ثلث ۴۵ سم x ۹۰ سم

Rukhsana Mehmood (Karachi)
Thulut on paper
55 cm x 55 cm

رخسانہ محمود (کراچی)
خطِ ثلث ۵۵ سم × ۵۵ سم

Saba Javed (Gujranwala)
Kufic on paper
60 cm x 75 cm

صبا جاوید (گجرانوالہ)
خطِ کوفی ۶۰ سم × ۷۵ سم

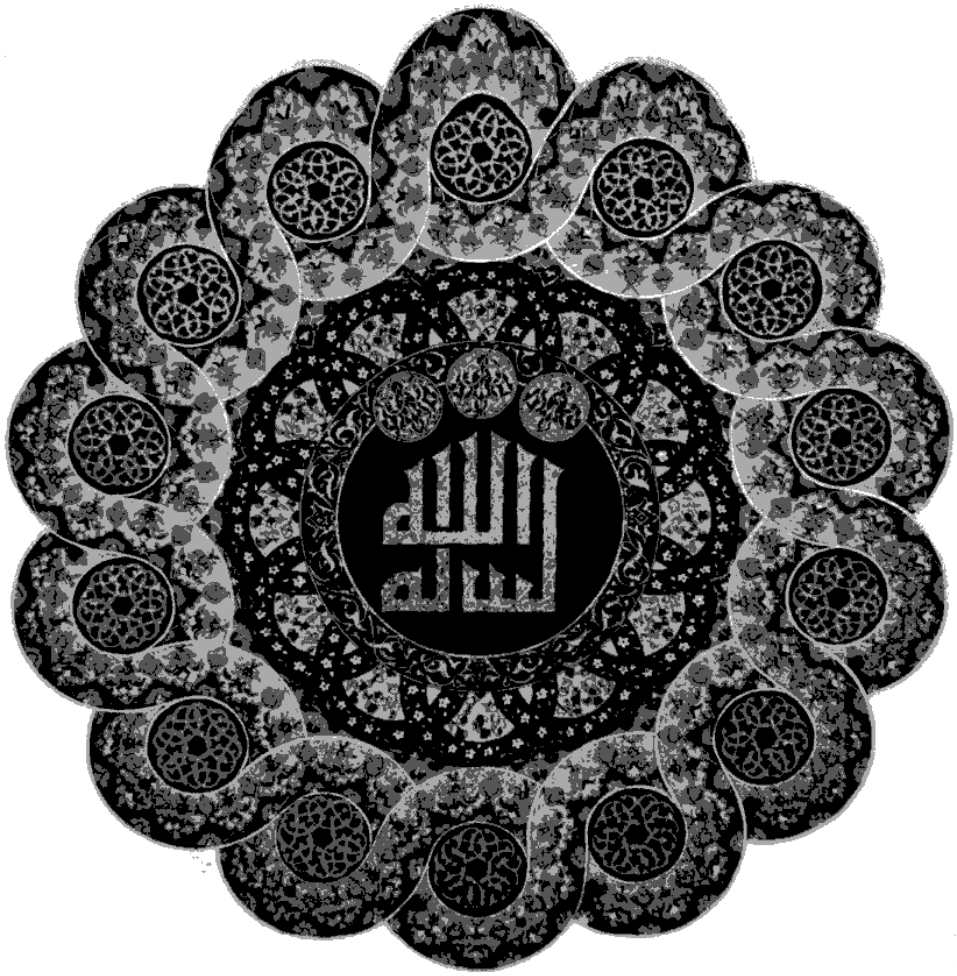

Saba Javed (Gujranwala)
Kufic on paper
45 cm x 60 cm

صبا جاوید (گجرانوالہ)
خطِ کوفی ۴۵ سم x ۶۰ سم

ن والقلم

Saeed Ahmad Naz (Lahore)
Thuluth on paper
60 cm x 75 cm

سعید احمد ناز (لاہور)
خطِ ثلث ۶۰ سم x ۷۵ سم

Saeed Ahmad Naz (Lahore)
Thuluth on paper
50 cm x 60 cm

سعید احمد ناز (لاہور)
خطِ ثلث ۵۰ سم x ۶۰ سم

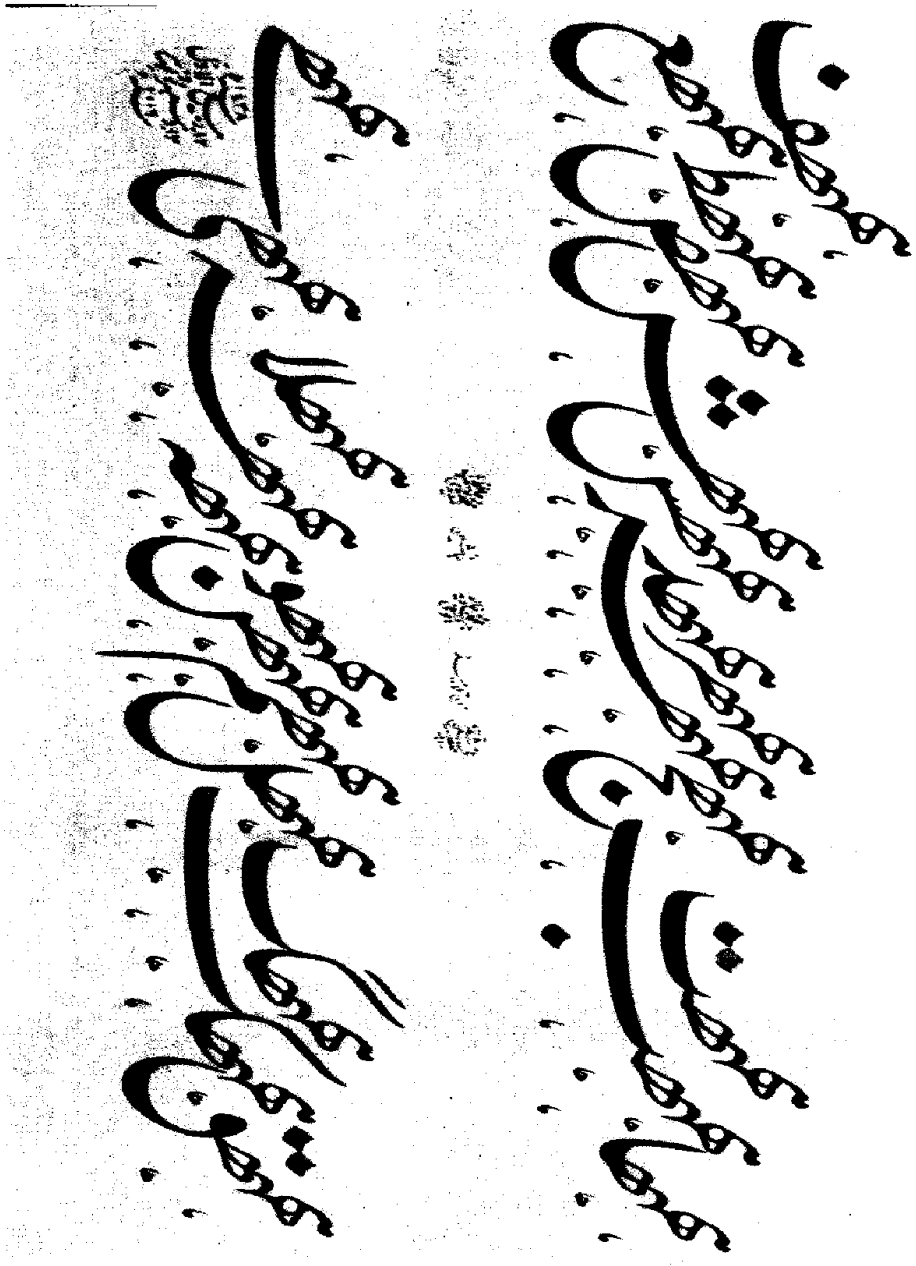

Safdar Hussain Raja (Gujjarkhan)
Nastaleeq on paper
45 cm x 60 cm

صفدر حسین راجہ (گجر خان)
خطِ نستعلیق ۴۵ سم x ۶۰ سم

Safdar Hussain Raja (Gujjarkhan)
Nastaleeq on paper
40 cm x 50 cm

صفدر حسین راجہ (گجر خان)
خطِ نستعلیق ۴۰ سم x ۵۰ سم

ن والقلم

خُودی کا سِرِّ نہاں لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
خُودی ہے تیغ فساں لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

یہ دَور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

کِیا ہے تُو نے متاعِ غرُور کا سَودا
فریب سُود و زِیاں لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

یہ مال و دَولتِ دُنیا، یہ رشتہ و پیوند
بتانِ وہم و گُماں لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

خِرد ہوئی ہے زمان و مکاں کی زنّاری
نہ ہے زماں نہ مکاں لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

کلامِ اقبال، کتبہ سجاد خالد

Sajjad Khalid (Lahore)
Nastaleeq on paper
25 cm x 68 cm

سجاد خالد (لاہور)
خطِ نستعلیق ۲۵سم ۶۸سم

Sajjad Khalid (Lahore)
Thulut on paper
25 cm x 36 cm

سجاد خالد (لاہور)
خطِ ثلث ۲۵ سم × ۳۶ سم

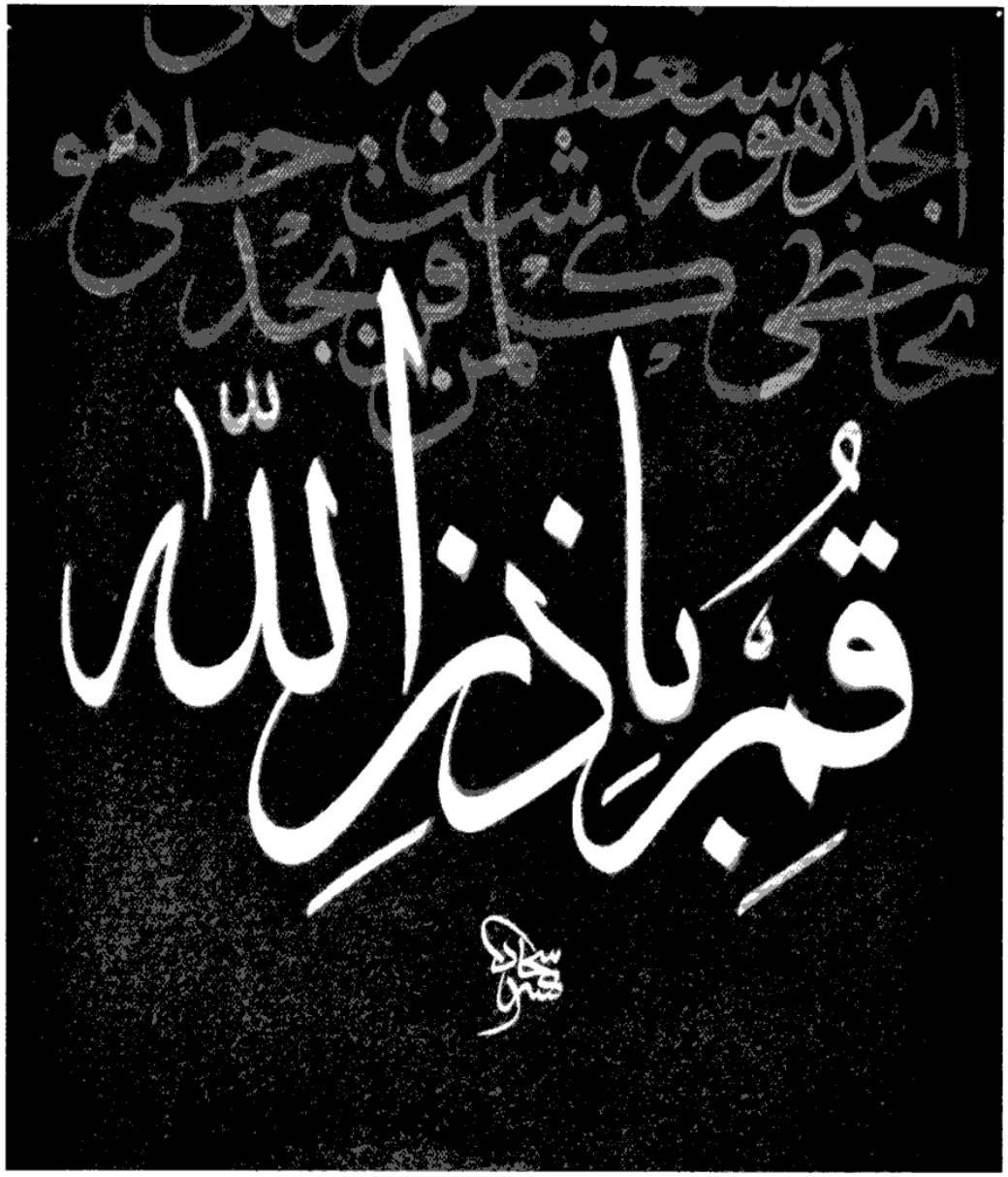

Sajjad Khalid (Lahore)
Thulut on paper
30 cm x 30 cm

سجاد خالد (لاہور)
خطِ ثلث ۳۰ سم x ۳۰ سم

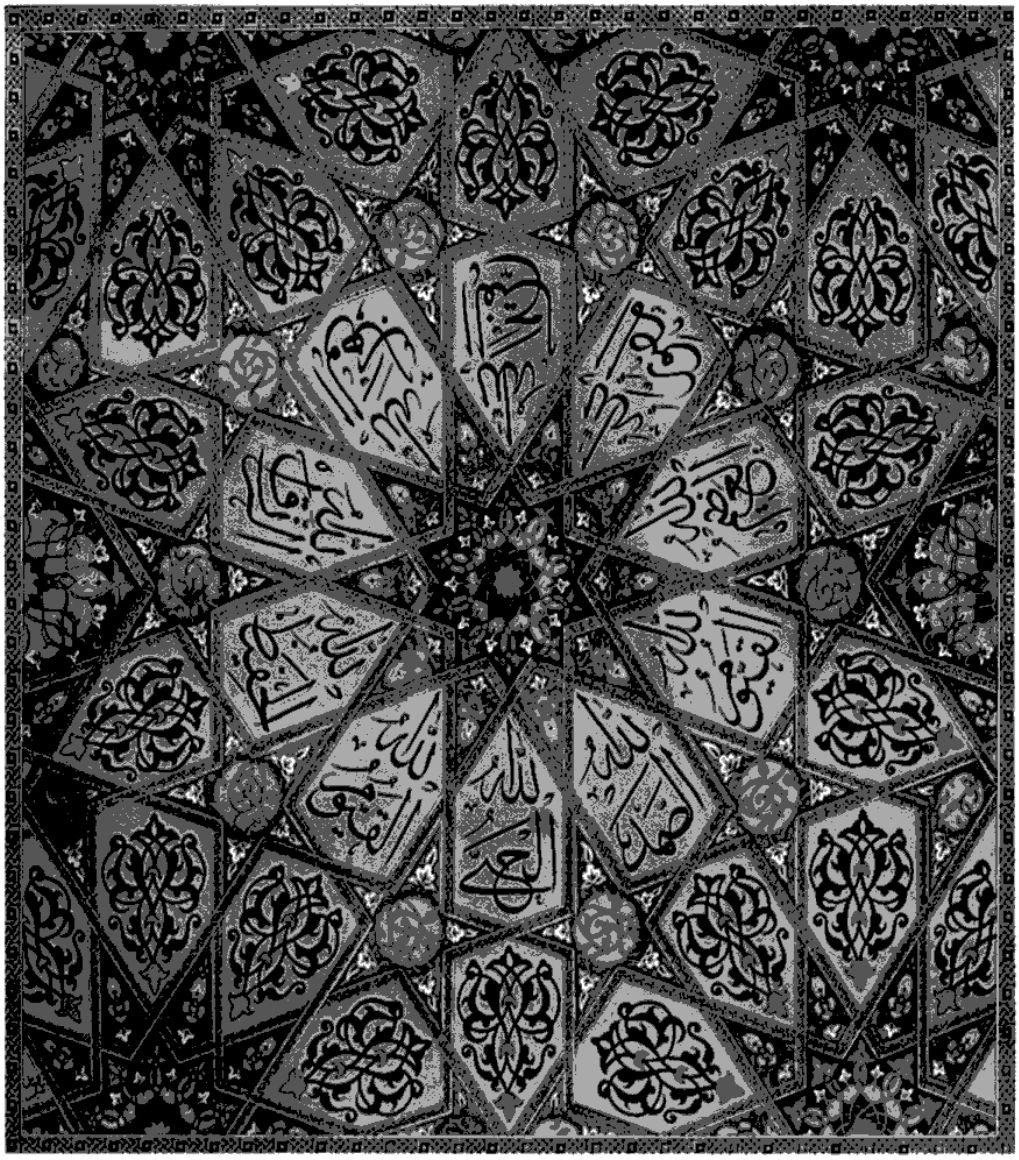

Tasneem Inam (Lahore)
Thulut on wood panel
75 cm x 75 cm

تسنیم انعام (لاہور)
خطِ ثلث ۷۵ سم × ۷۵ سم

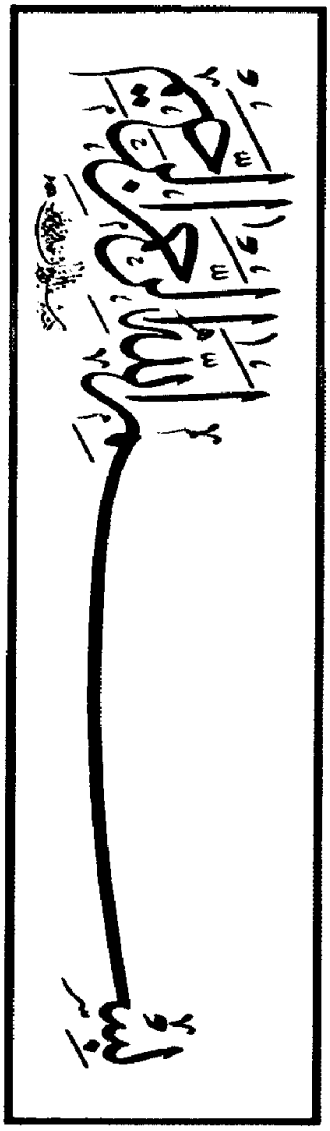

Shafiq uz Zaman (Madina-KSA)
(Calligrapher Masjad-e-Nabwi)
Thuluth on paper
25 cm x 100 cm

شفیق الزماں (مدینہ منورہ)
(خطاط مسجد النبوی شریف)
خطِ ثلث ۲۵ سم x ۱۰۰ سم

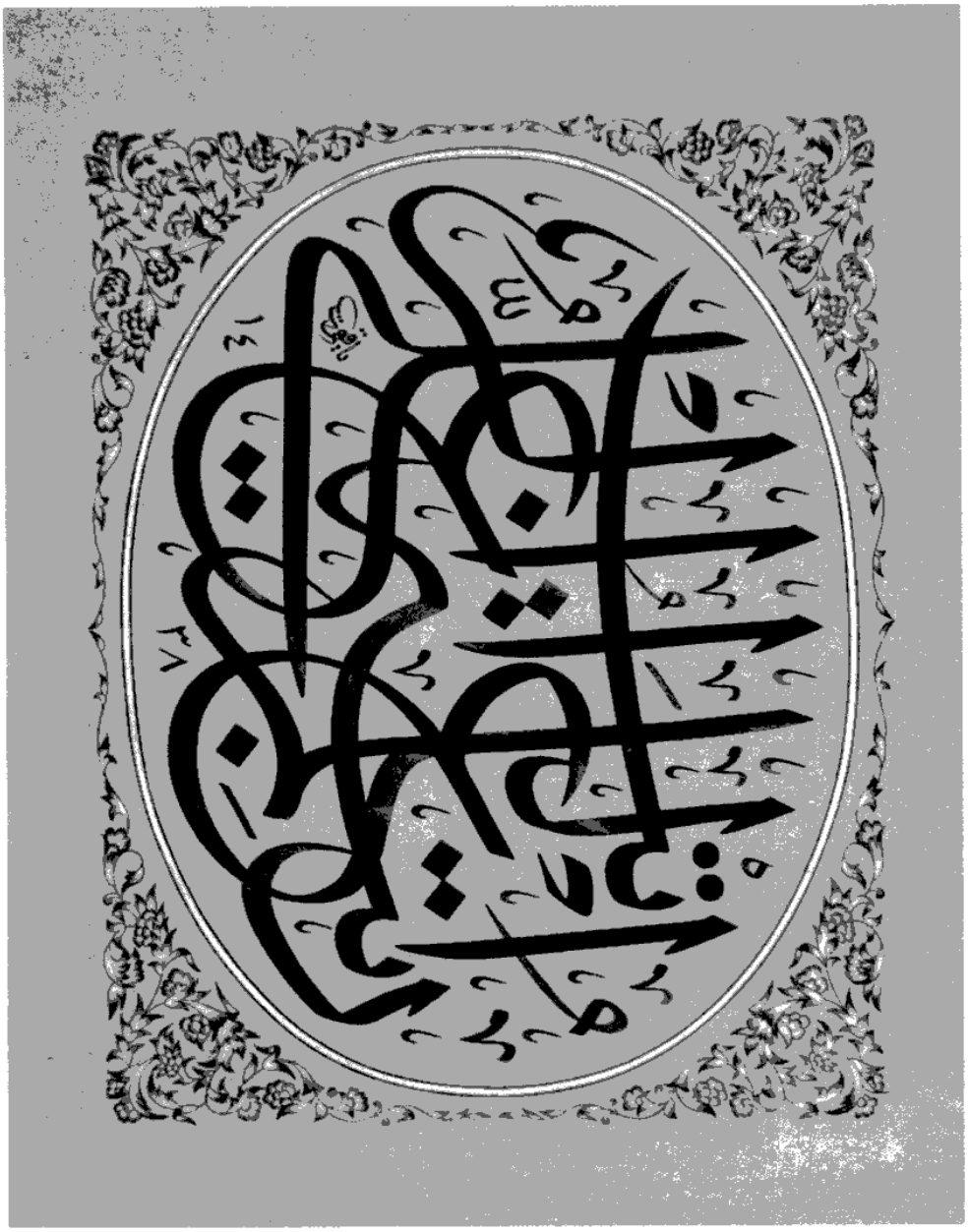

Wajid Mehmood Yaqoot (Lahore)
Thulut on paper
54 cm x 75 cm

واجد محمود یاقوت (لاہور)
خطِ ثلث ۵۴ سم x ۷۵ سم

Wajid Mehmood Yaqoot (Lahore)
Thulut on canvas
60 cm x 90 cm

واجد محمود یاقوت (لاہور)
خطِ ثلث ۶۰ سم x ۹۰ سم

Wajid Mehmood Yaqoot (Lahore)
Thulut on paper
55 cm x 85 cm

واجد محمود یاقوت (لاہور)
خطِ ثلث ۵۵ سم × ۸۵ سم

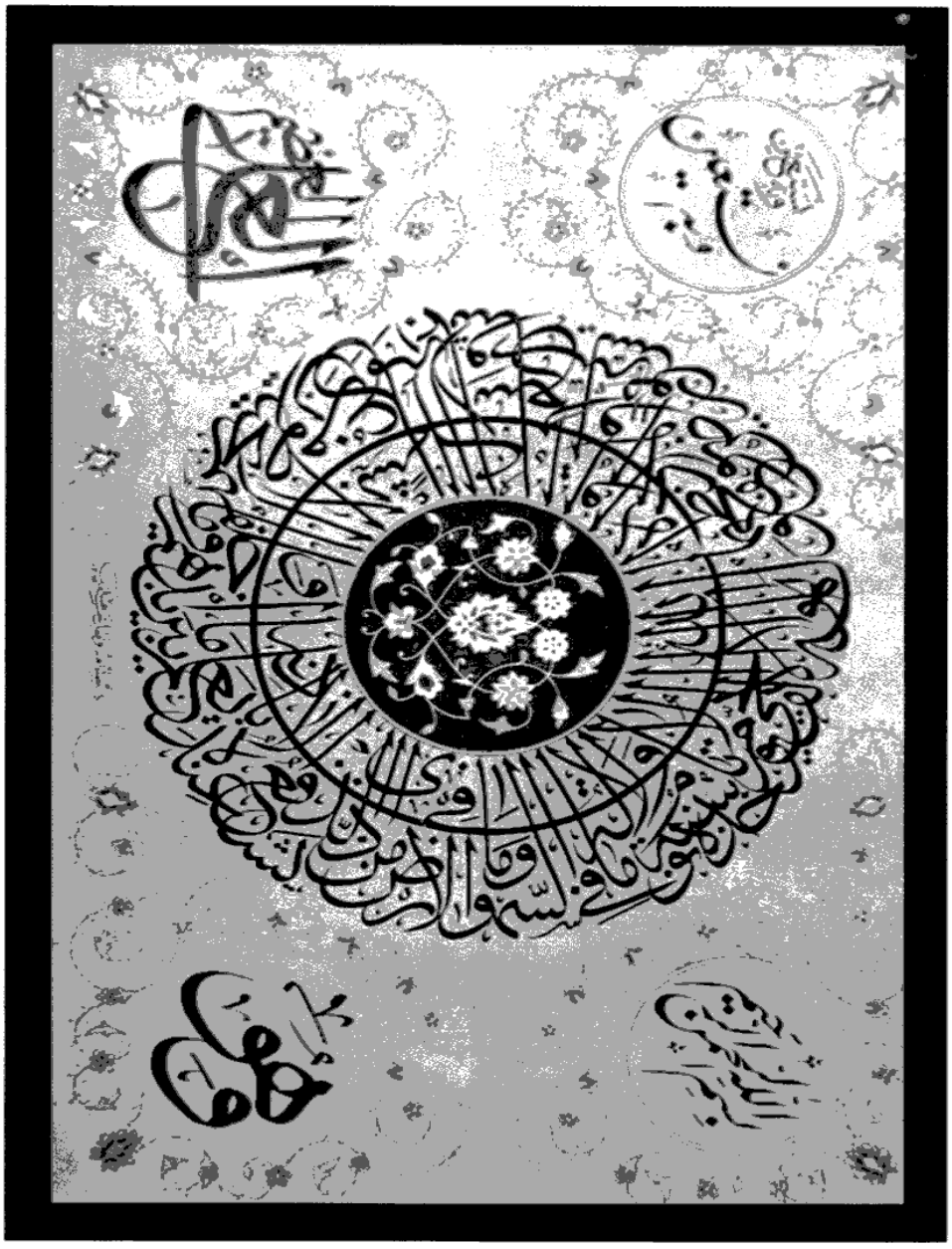

Wasil Shahid (Islamabad)
Thulut on paper
55 cm x 84 cm

واصل شاہد (اسلام آباد)
خطِ ثلث ۵۵ سم × ۸۴ سم

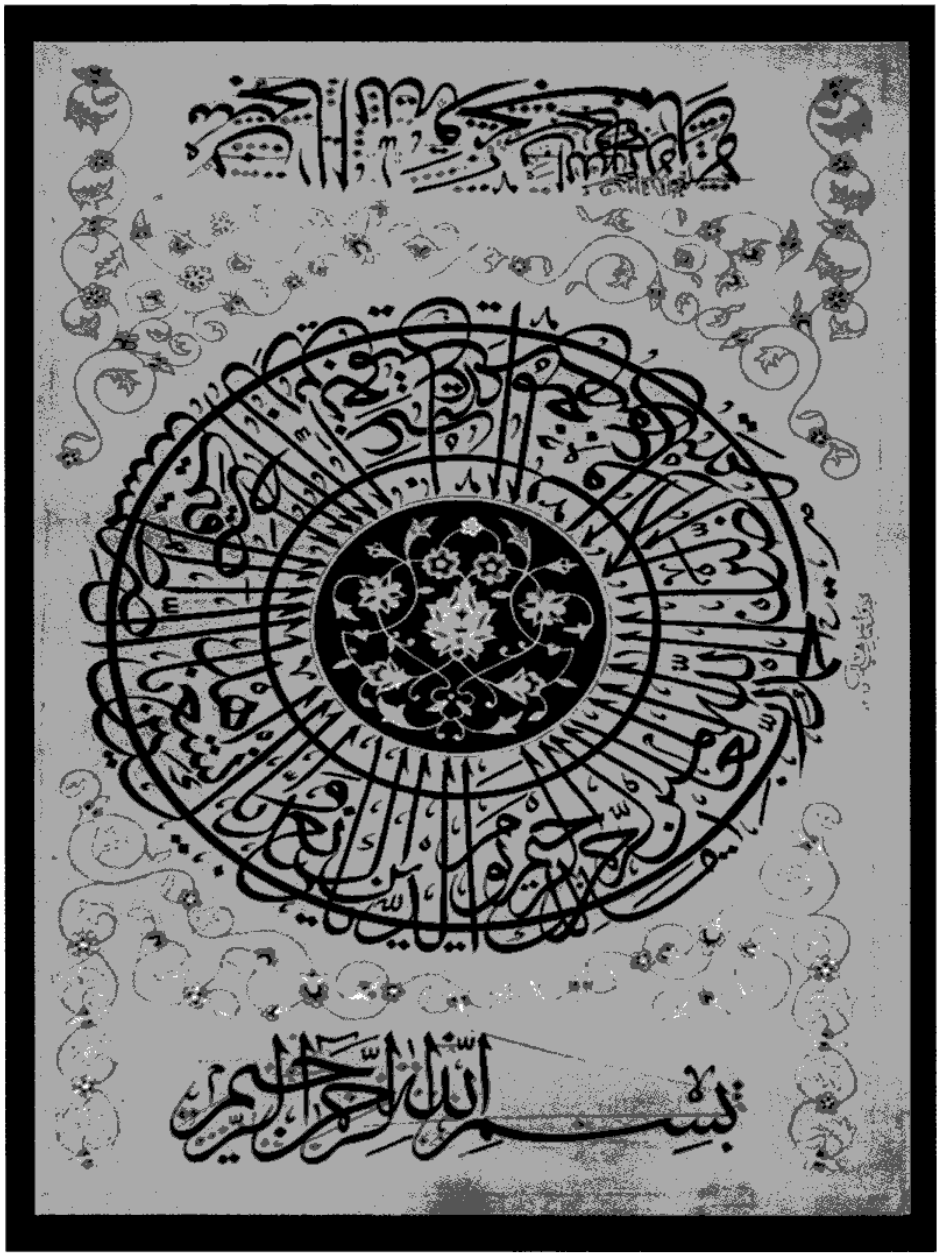

Wasil Shahid (Islamabad)
Thulut on paper
60 cm x 90 cm

واصل شاہد (اسلام آباد)
خطِ ثُلث ۶۰ سم x ۹۰ سم

Zia Ul Rehman (FATA)
Thulut on paper
52 cm x 68 cm

ضیاء الرحمٰن (فاٹا)
خطِ ثلث ۵۲ سم x ۶۸ سم

Zia Ul Rehman (FATA)
Nastaleeq on paper
55 cm x 70 cm

ضیاء الرحمٰن (فاٹا)
خطِ نستعلیق ۵۵ سم x ۷۰ سم

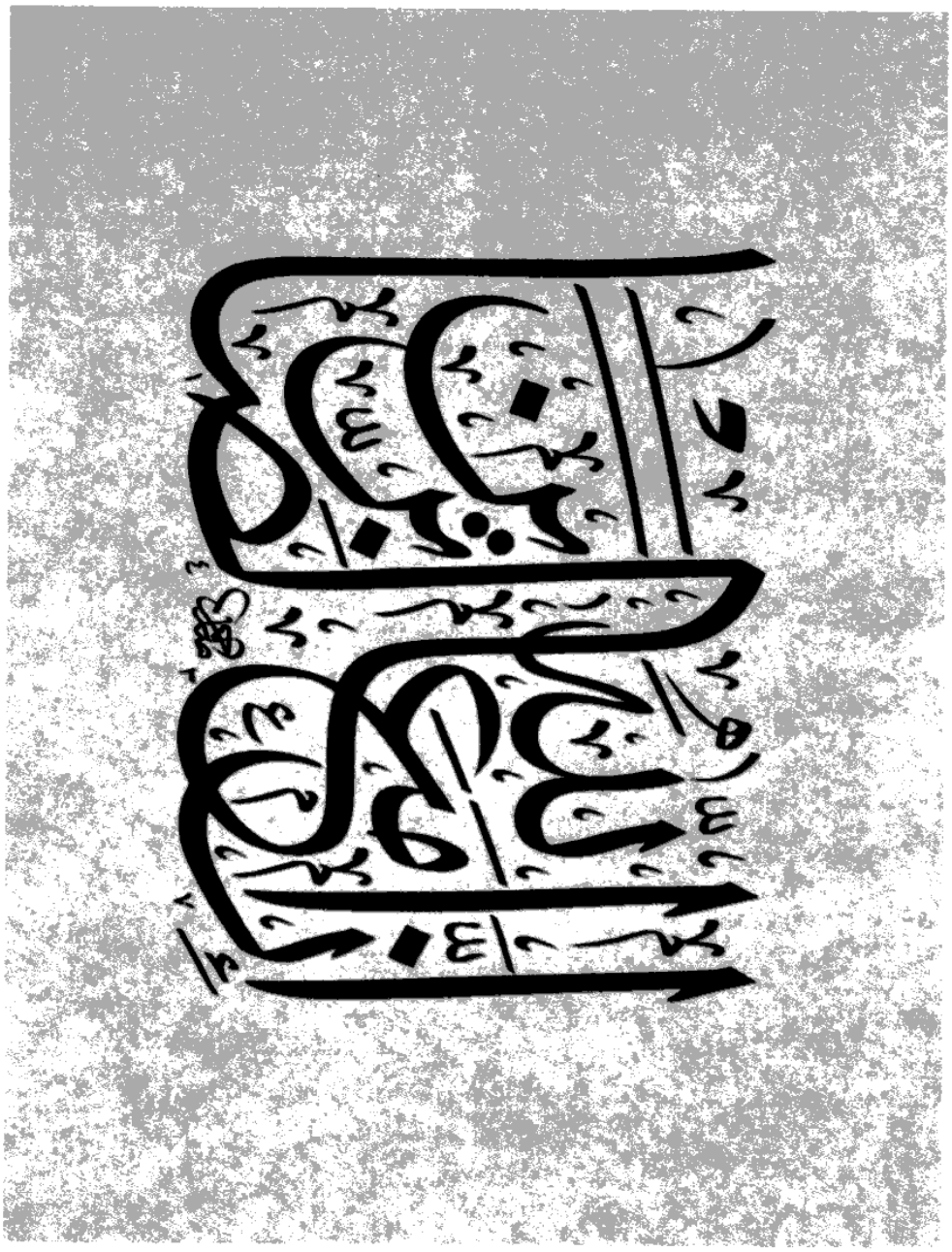

Zia Ul Rehman (FATA)
Thulut on paper
50 cm x 60 cm

ضیاء الرحمٰن (فاٹا)
خطِ ثُلث ۵۰ سم x ۶۰ سم

Islamic Calligraphy in Pakistan

Contents

Preface	i	Muhammad Ali Qadri	50
Acknowledgment	ii	Muhammad Ali Zahid	52
Introduction	iii	Muhammad Ashraf Heera	54
Abdul Rahman Abduhoo	1	Muhammad Hamayon	57
Abdul Razzaq Razi	3	Muhammad Shafique	58
Abubakar Siddique	5	Mukhtar Ali	60
Abul Aziz Awan	8	Munawer Ul salam	62
Aftab Ahmad Khan	11	Nasir Khan Seemab	64
Ahmad Ali Bhutta	13	Nisar Ahmad	67
Amir Kamal	16	Okasha Mujahid	69
Bushra Zeeshan	18	Rasheed Butt	70
Gulaam Mustafa Mujtaba	20	Rashid Siyal	72
Hafiz Anjum Mahmood	23	Rehmat Ali	75
Ibn-e-kaleem Ahsan Nizami	25	Resham Khan	76
Irfan Ahmad Khan	27	Rukhsana Mehmood	77
Ilahi Bukhush Muttee	29	Saba Javed	78
Jamal Mohsin	32	Saeed Ahmad Naz	80
Jameel Hassan	35	Safdar Hussain Raja	82
Khalid Javed Yusufi	37	Sajjad Khalid	84
Khalid Mahmood Siddiqui	39	Tasneem Inam	87
Muhammad Kashif Khan	42	Shafiq ul Zaman	88
Khansa Jabeen	44	Wajid Mehmood Yaqoot	89
Khursheed Gohar Qalam	45	Wasil Shahid	92
Maqsood Ali Lashari	48	Zia Ul Rehman	94

Preface

The art of calligraphy is considered to be an evolutionary and living art in the world of fine arts. The Act of writing and inscription of words started even before civilizations had taken shape. After the advent of Islam, the Quran became such an inspirational source for the promotion of the art of calligraphy, which raised it to new heights of glory. Originally the Arabic script became the reference for the promotion of this art and later on, the Muslim calligraphers of the subcontinent and South Asia contributed to glorify this art. Simultaneously the calligraphers of Iran and Pakistan, through their hard work, attained the highest degree of perfection in Nastaliq style, along with the promotion of Urdu language.

On 24 January this year, National History and Literary Heritage Division in co-operation with the National Book Foundation organized a historic three day National Calligraphy exhibition, the basic purpose of which was to introduce the public with the artistic endeavors of renowned calligraphers. In this exhibition, 120 artistic pieces of 48 calligraphers were presented. A large number of youngsters and families from different walks of life attended this three day National Calligraphy Exhibition and expressed great interest in the artistic pieces. The National History and Literary Heritage Division has arranged to present these artistic pieces presented in this first “National Calligraphy Exhibition والقلم ن" book form. This book will not only help readers to get information, about the evolutionary journey of the art of calligraphy, but will introduce them to artists and calligraphers.

I am sure that this book published in context with the National Calligraphy Exhibition by National History and Literary Heritage Division, will not only be of interest and add to the information of the reader but will also promote the art of calligraphy and provide assistance and guidance to the new generation for learning this art.

Irfan Siddiqui

Advisor to the Prime Minister, Islamic Republic of Pakistan

Acknowledgments

National History and Literary Heritage Division, in the short period of fifteen months of its existence, has paid special attention to the performance of its departments. Arrangement of a three day National Calligraphy Exhibition early this year, is also an important part of this evolutionary journey. The publication of this book in context with this exhibition by the National History and Heritage Division is an attempt to introduce and pay tribute to those renowned calligraphers on a national and international level whose exquisite pieces of art have been appreciated by art lovers.

I am grateful to all those persons of National History and Literary Heritage Division and National Book Foundation who co-operated in the arrangement of this exhibition and the publication of this book. I specially appreciate the efforts of Dr. lnamul Haq Javed, Managing Director National Book Foundation, Mr. Abdul Majeed Khan Niazi Joint Secretary, Syed Junaid Akhlaqjoint secretary, Mr. Nazir Ahmad, Deputy Secretary and Wasil Shahid, Calligraphist, who have played a very important role in the publication of this book.

This beautiful book, based on the National Calligraphy Exhibition will surely enhance knowledge of its readers, because there is nothing more valuable than a good and informative book.

I hope that emerging artists of the new generation associated with the art of calligraphy will benefit from this book.

At the end l would personally like to thank Mr. lrfan Siddiqui, Advisor to the Prime Minister for National History and Literary Heritage Division by whose personal interest and guidance, the publication of this book was made possible.

Engineer Aamir Hassan

Secretary, National History and Literary Heritage Division

Introduction

In 12" Century BC, the phonations had given birth to a revolutionary era in the world of writing by introduction and adopting of alphabets. The Aramis is further refined and expanded it which gave rise to many off shoots including the modern Hebrew, Arabic, Khorshi, Brahmi and the (old Persian) Pahlavi script.

At that time the criteria for development of a civilization, was its script. In this perspective, by tradition, Iran had a strong legacy of cultural, intellectual and literary heritage. After the dominance of Islam and the end of the Sassanian Reign in Iran, the ancient pehlavi script also ceased to exist and the Arabic script was adopted for writing pehlavi language.

Arabic Language Period:

Along with the Arabic Language, the Arabic script also quickly became popular and quickly found its place in Iran and therefore the Arabic script not only encompassed the whole scenario of life in Iran but efforts began for its improvement. All the evolutionary stages of the Arabic script were quickly crossed due to the nature of the local complexion and the high degrees of taste in Iran. Therefore by the fourth century, six different styles of the script had been invented which were given the name of “Khutut-e-Shashgana" i.e the “Six styles of Writing". These styles were the accomplishment of Hasan bin Hsuain Ali Farsi, commonly known as lbn-e-Muqlah.

The first effort for correction in the Arabic script was made by Khawaja Abdul Ali Back who invented "گ"."چ"."پ and "ژ" , while simultaneously making improvements in the “Taliq" style. By invention of new letters, on the one hand where Arabic letters harmonized with Persian sounds, it also added to the beauty of Taliq.

Continuous improvements in Taliq, even led to a misconception among some researcher and they started referring khawja abdul Ali as the inventor of the Taliq style. The name of Maulana Darvesh is also very important in connection with Taliq. A part from him Khawaja Abdullah Sarfi, Mullah Mohy-ud-din Shirazi, Mullah Abdulla Ash Parharvi, Mullah Abu bakr,Mullah Shiekh Mahmood, Hafiz Hafeez and Khawaja Abdullah Marvarid have also been renowned figures in Taliq.

Taliq for personal use and Naskh for transcribing of religious books became specific in Iran, while Sulus was used for decorative purposes. Other styles were also visible at some places.

After the acceptance of Islam, the Persians also adopted the Arabic script. At that time Kufic style was in practice in Arabic script. When Kufic found its way in lran, greater attention was paid to its vertical portions, rather than its horizontal and flat angularities. This resulted in a comparatively different Kufic style in lran and so much attention was devoted to its decorative aspect, that when a word transformed into a sentence, an unfelt symmetry doubled its beauty. These were early formations and the Quranic Copies of that period, written on leather and their

resemblance with decorative styles of a much later period, bears testimony to the taste and skill of the Iranians.

Period of the Suljuks:

The Suljuki period from the beginning of 5th century Hijrah till the end of the 6th century Hijrah, also proved very beneficial for calligraphy. In this period Kufic seems to reach the height of its glory. In this period.

The Kufic was a favorite art of the ancestors. Therefore Babar learned it himself and was given the title of “Haft Qalam”. When Babar came to India, he not only brought along with him, painters, Sculpturers, architects‘, poets, writers and historians, but khawaja Abd-al Samad, Mir Syed Ali, Sheikh Zain Khawani also accompanied him as calligraphers. Humainyun also tried to patronize the art of calligraphy in the way that babar had layed its foundation, but he did not live that long.

Apart from Abdul Haee, the renowned calligrapher of the Humaiyun's period, Khawja Sultan Ali was also a part of Humaiyun's court, which was later given the title of “Afzal Khan" by Akbar.

The period of Akbar is in fact, the golden period of the Fine Arts. Here, calligraphy crossed the evolutionary stages in Asia; Akbar was very fond of painting, and therefore new dimensions of decorative calligraphy appeared and expressed themselves in painting.

At that time the trend of expressing poetry through painting was evolving. Therefore, many books appeared with decorative calligraphy and painting, in which experts of art portrayed their skill. Many artistic works of such painting based calligraphy are even found today in many libraries across the world, especially the “Metropolitan Museum of America”.

Many calligraphers belonged to the Mughal period which include Muhammad Husain Kashmiri, Khawaja Abd-ul-Samad, Vaswant, Maulana Abdul Aziz, Khawja Muhammad Sharif, Abdur Rasheed Valmi, Amanat Khan Shirazi, Mirza Abdul Rahim Khan-e-Khanan, Mir Masoom Qandhari, Maulana Maqsood Harvi, Tamkeen Kabuli, Ahmad Husain chishti, Ali Ahmad Har kanna, Mirza Muhammad Husain Noor Allah, Mir Abdullah Tabrezi, Khusro Shahzadah, Sultan Parvez Shahzadah, Muhammad Din lshaq, Ahmad Ali Arshad, Abdul Bazi Madar, Arif Yaqut Raqam, Mir Muhammad Kashi, Muhammad Saleh Kashmiri, Syed Ali Khan Husaini and many other eminent calligraphers.

The art of calligraphy continued to develop, even after the establishment of Pakistan and many calligraphers achieved world fame, however all this was done on an individual level. The present government has felt a strong need to gather & unify all calligraphers on a single platform. For this purpose, the first ever Calligraphic Exhibition in the history of the country was organized by the National History and Literary Heritage Division. The book in hand comprises

art works included in that exhibition which will surely be of interest and inspiration for those having interest in calligraphy.

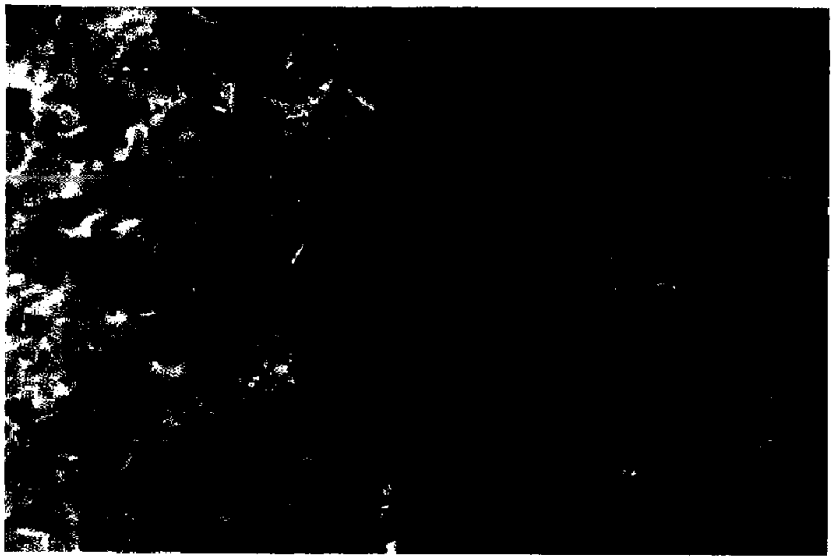

Copy Rights Reserved
National History and Literary Heritage Division
Govt. of Pakistan

Electronic Version, 2020

Developed By: Ch. Ghulam Rasool Tahir

Edited By: Muhammad Usman Sajjad

Proofed By: Iqbal Baloch

Reviewed By: Nazir Ahmad, Deputy Secretary

Supervised By: Muhammad Salman, Senior Joint Secretary

Noon Wal-Qalam
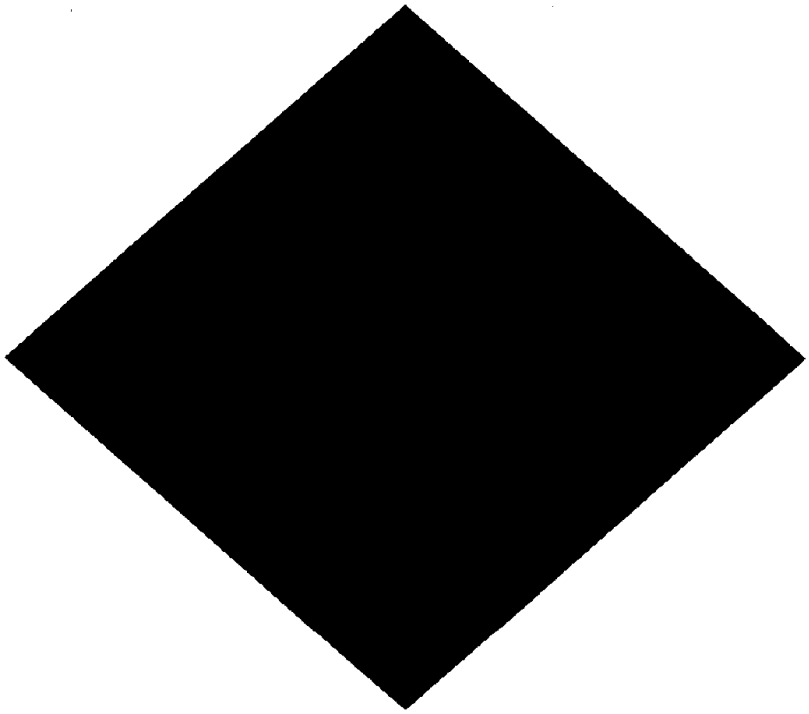
National Calligraphy Exhibition 2017
Organized by
National Book Foundation
National History and Literary Heritage Division
Islamabad